# معیارِ اردو

(زبانِ اردو کے محاورات)

نواب فصاحت جنگ بہادر جلیلی

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ دہلی

اشتراک

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی

© علی احمد جلیلی

**Mayar-e-Urdu**
by
Nawab Fasahat Jung Bahadur Jalili

58/-


## صدر دفتر

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی۔110025 ☎ 011-26987295

**Email: monthlykitabnuma@gmail.com**

## شاخیں

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، جامع مسجد دہلی۔110006 ☎ 011-23260668

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنس بلڈنگ، ممبئی۔400003 ☎ 022-23774857

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علی گڑھ۔202002 ☎ 0571-2706142

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، بھوپال گراؤنڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی۔110025 ☎ 011-26987295

**قومی اردو کونسل کی کتابیں مذکورہ شاخوں پر دستیاب ہیں**

سنہ اشاعت: 2011 تعداد: 1100 قیمت: 58/-

ISBN: 978-81-7587-506-7 سلسلۂ مطبوعات: 1412

---

ناشر: ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، فروغ اردو بھون FC-33/9، انسٹی ٹیوشنل ایریا، جسولہ، نئی دہلی۔110025

فون نمبر: 49539000 فیکس: 49539099

ای میل: urducouncil@gmil.com ویب سائٹ: www.urducouncil.nic.in

طابع: سلاسار امیجنگ سسٹمس آفسیٹ پرنٹرز، C-7/5 لارنس روڈ انڈسٹریل ایریا، نئی دہلی۔110035

اس کتاب کی چھپائی میں 70 GSM TNPL Maplitho کاغذ کا استعمال کیا گیا ہے۔

# معروضات

قارئین کرام! آپ جانتے ہیں کہ مکتبہ جامعہ لمیٹڈ ایک قدیم اشاعتی ادارہ ہے، جو اپنے ماضی کی شاندار روایات کے ساتھ آج بھی سرگرم عمل ہے۔ 1922ء میں اس کے قیام کے ساتھ ہی کتابوں کی اشاعت کا سلسلہ شروع ہوگیا تھا جو زمانے کے سرد وگرم سے گزرتا ہوا آگے کی جانب گامزن رہا۔ درمیان میں کئی دشواریاں حائل ہوئیں، نامساعد حالات سے بھی سابقہ پڑا مگر سفر جاری رہا اور اشاعتوں کا سلسلہ کلی طور پر کبھی منقطع نہیں ہوا۔

اس ادارے نے اردو زبان و ادب کے معتبر و مستند مصنّفین کی سیکڑوں کتابیں شائع کی ہیں۔ بچوں کے لیے کم قیمت کتابوں کی اشاعت اور طلبا کے لیے ''درسی کتب'' اور'' معیاری سیریز'' کے عنوان سے مختصر مگر جامع کتابوں کی تیاری بھی اس ادارے کے مفید اور مقبول منصوبے رہے ہیں۔ ادھر چند برسوں سے اشاعتی پروگرام میں کچھ تعطل پیدا ہوگیا تھا جس کی وجہ سے فہرست کتب کی اشاعت بھی ملتوی ہوتی رہی مگر اب برف پگھلی ہے اور مکتبہ کی جو کتابیں کمیاب بلکہ نایاب ہوتی جارہی تھیں شائع ہوچکی ہیں۔ زیرنظر کتاب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اب تمام کتابیں مکتبہ کی دلّی، ممبئی اور علی گڑھ شاخوں پر دستیاب ہیں اور آپ کے مطالبہ پر بھی روانہ کی جائیں گی۔

اشاعتی پروگرام کے جمود کو توڑنے اور مکتبہ کی ناؤ کو بھنور سے نکالنے میں مکتبہ جامعہ بورڈ آف ڈائرکٹرس کے چیئرمین اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر جناب نجیب جنگ (آئی اے ایس) کی خصوصی دلچسپی کا ذکر ناگزیر ہے۔ موصوف نے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے فعّال ڈائرکٹر جناب حمید اللہ بھٹ کے ساتھ (مکتبہ جامعہ لمیٹڈ اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے درمیان) ایک معاہدے کے تحت کتابوں کی اشاعت کے معطّل شدہ عمل کو نئی زندگی بخشی ہے۔ اس سرگرم عملی اقدام کے لیے مکتبہ جامعہ کی جانب سے میں ان صاحبان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ امید ہے کہ یہ تعاون آیندہ بھی شاملِ حال رہے گا۔

خالد محمود

منیجنگ ڈائرکٹر، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ

عکسی اڈیشن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# دیباچہ

(از مولوی قاضی محمد حسین صاحب ایم۔ اے رکن شعبۂ تالیف و ترجمہ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن)

حضرت جلیلؔ (جلیل القدر نواب فصاحت جنگ بہادر) ایسے شاعر یگانہ اور ادیب فرزانہ کی کسی تصنیف کے متعلق مجھ ایسے شخص کا قلم اٹھانا ایک ایسی جسارت ہے کہ دنیائے ادب شاید ہی اسے قابل درگزر خیال کرے مگر درحقیقت ضرورت اسی کی تھی، اس تصنیف کا مقدم نفع ایسے ہی لوگوں کے لئے ہے جو اہل زبان نہ ہوں اور اسی لئے ایک غیر اہل زبان کے اظہار خیال سے بہت اچھی طرح یہ واضح ہو سکتا ہے کہ کتاب جس طبقہ کے لئے بیش از بیش مفید ہو سکتی ہے اس کے تاثرات کیا ہوں گے۔ سب سے اہم و اقدم امر تو یہ ہے کہ حضرت مصنف کے نام نامی سے دل پر وہ طمانیت افزا اثر پڑتا ہے جو کسی حاذق طبیب کے نسخے سے کسی مریض کے دل میں پیدا ہو سکتا ہے۔ اعتقاد کامل اور سکون وافر کے ساتھ کتاب کے مطالعہ کا آغاز ہوتا ہے۔ خیال میں یکسوئی پیدا ہو جاتی ہے اور مطالب بلا تشکیک و تردد دل میں جاگزیں ہوتے جاتے ہیں۔

حضرت مصنف کی ذات گرامی کسی تقریب کی محتاج نہیں ہے، شاعری کا ذوق آپ میں خلقی تھا، پندرہ برس کی عمر میں حضرت امیرؔ مینائی رحمۃ اللہ علیہ کے

زمرۂ تلامذہ میں داخل ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ اور تقریباً بیس برس تک فیض صحبت سے کامیاب رہے حضرت مرحوم نے جب امیر اللغات کی تدوین کا ارادہ فرمایا اور اس کے لئے ایک وسیع دفتر کھولا تو اس مہتم بالشان تالیف میں جناب جلیل سے بھی بہت کام لیا گیا اور یہ سکریٹری دفتر امیر اللغات رہے

ان اختصاصات و امتیازات کے ساتھ ہی ساتھ دنیائے ادب آپ کے رشحات قلم سے بھی فیضیاب ہوتی رہی۔ دو دیوان بنام "تاج سخن" ۱۹۱۰ء میں اور "جان سخن" ۱۹۱۶ء میں شایع ہو کر قبول عام حاصل کر چکے ہیں، تیسرا دیوان "روح سخن" ابھی طبع نہیں ہوا ہے ان دواوین کے علاوہ منتخب غزلیات کا ایک مجموعہ "کلام جلیل" کے نام سے اور قصائد مدحیہ وغیرہ کا مجموعہ "سرتاج سخن" کے نام سے ۱۹۲۷ء میں اور رباعیوں کا مجموعہ "گل صدبرگ" کے نام سے اشاعت پذیر ہو چکے ہیں۔ علاوہ ازیں "معراج سخن" (نعت و منقبت میں) قصیدہ بہار دربار، قصیدہ دربارِ دُربار" اور تاریخ دکن (یادگار جشن جوبلی حضرت غفران مکان) رسائل و کتاب کی صورت میں تشنگان سخن کو سیراب کر چکے ہیں اس زمرے میں ابھی مجموعہ قصائد و رُباعیات، مجموعہ قطعات تاریخی، وغیرہا شائع ہونا باقی ہیں۔ اس تمام کلام منظوم و تاریخ دکن کے علاوہ دوسرے طریقوں سے بھی آپ نے زبان اردو کو نفع پہنچایا ہے، تذکیر و تانیث سے متعلق آپ نے جو مستند و گراں بہا کتاب تصنیف فرمائی اس سے زبان اُردو کی ایک بڑی دشواری آسان ہو گئی، اسی موضوع پر ایک مختصر کتاب "میزان اُردو" کے نام سے بھی مرتب فرمائی ہے جو ہنوز شائع نہیں ہوئی ہے۔ اسی سلسلہ میں آپ نے عروض اُردو پر بھی ایک کتاب ۱۹۲۱ء

میں شائع فرمائی ۱۹۳۶ء میں سوانح امیر مینائی لکھ کر آپ نے زبان اُردو کی جو خدمت انجام دی وہ اعتراف سے بالاتر ہے۔ اس سوانح کے دوسرے حصہ میں حضرت امیرؔ کا ایسا زبردست کلام پیش کیا گیا ہے کہ کسی شاعر کے سوانح عمری کو یہ بات میسر نہیں ہوئی منتخب اشعار تو ہر ایک کے یہاں کم و بیش نکلتے ہیں لیکن اس کثرت سے چوٹی کے شعر کہاں ملتے ہیں اور لطف یہ کہ تمام اصنافِ سخن میں قوتِ گویائی کا یکساں رنگ ہے تغزل۔ قصائد۔ واسوخت۔ نعت شریف غرض جس ذخیرہ کو دیکھئے معلوم ہوتا ہے کہ اسی صنف میں حضرت امیرؔ نے عمر بھر شاعری کی ہے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست ❖ تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

اب آپ کا حالیہ کارنامہ محاورات کی تدوین ہے۔

اس پایہ کے مستند و مسلّم اُستاد زبان کا اُردو کے محاورات کو ایک کتاب کی صورت میں جمع کر دینا اُردو زبان پر اور اُردو زبان کے بولنے والوں پر ایک احسان عظیم ہے، یہ مختصر کتاب جن خوبیوں کی جامع ہے اُن کا صحیح اندازہ کتاب کے بالاستیعاب مطالعہ ہی سے ہو سکتا ہے۔ میں نے تمہید میں یہ کہا ہے کہ اس کتاب کا خاص نفع اُن لوگوں کے لئے ہے جو خود اہل زبان نہیں ہیں اور اُنہیں میں سے ایک میں بھی ہوں اس کتاب کے مطالعہ سے مجھ پر جو اثرات مرتب ہوئے ہیں اُنہیں اثرات کا ذکر کرتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ دوسرے پڑھنے والوں کے دلوں میں بھی کم و بیش اسی قسم کے تاثرات پیدا ہونگے۔

ان تاثرات میں سب سے پہلا تاثر وہ سہولت ہے جو اس کتاب سے حاصل ہوتی ہے، اُردو کے کئی لغت شائع ہو چکے ہیں، محاورات اُن لغات میں بھی

مل سکتے ہیں مگر خاص محاورات کی ایک مختصر کتاب اور گرانبار لغات میں محاورات کے تلاش کرنے میں بڑا فرق ہے لغت میں کوئی شخص محاورہ اسی وقت تلاش کرے گا جب کسی محاورے کی تحقیق کی ضرورت پیش آجائے۔ برخلاف ازیں یہ کتاب اول سے آخر تک دلچسپی کے ساتھ پڑھی جاسکتی ہے اور اس طرح محاورات پر عبور حاصل ہو جائے گا اور وہ دل نشیں ہو جائینگے دوسرا اہم فرق یہ ہے کہ اس میں محاورات اپنی مکمل صورت میں درج ہوئے ہیں لغت میں وہ الفاظ کے تحت آتے ہیں مثلاً "باسی کڑہی میں اُبال آیا" ایک محاورہ ہے۔ اسے لغت میں دیکھنا ہو تو پہلی فکر یہ ہوگی۔ کہ۔ اسے کس لفظ کے تحت دیکھا جائے شاید "باسی" اور "کڑہی" اور "اُبال" تین لفظوں کے پورے مباحث و مطالب کو دیکھنا پڑے جب محاورے کا پتہ چلے' اس کتاب میں اس ورق گردانی و دیدہ ریزی کی ضرورت نہیں' پورا محاورہ مکمل صورت میں اپنی مناسب جگہ پر موجود ملیگا۔

اس کے بعد دوسرا نازک دقیقہ محاورے اور مثل میں امتیاز کرنا ہے۔ جن لغات میں محاورات اور امثلہ کے شمول کا اہتمام کیا گیا ہے اُن میں بڑی پیچیدگیاں پیدا ہو گئی ہیں' نہ الفاظ کی کمی بیشی سے محاورے اور مثل کا فرق معلوم ہوتا ہے اور نہ ترکیب الفاظ سے' دو لفظوں سے مثل بن سکتی ہے اور محاورے میں دس لفظ ہو سکتے ہیں' ایک مکمل جملہ محاورہ قرار پا سکتا ہے اور ایک منقطع جملہ یا فقرہ مثل ہو سکتا ہے' اس تفریق کے لئے بہت بڑی قوت اجتہاد کی ضرورت ہے اور یہ ایسے ہی شخص سے ممکن ہے جس کا اجتہاد بہمہ وجوہ مستند

وسلّم سمجھا جائے، خود اس کتاب میں مجھے اس خصوص میں متعدد جگہ اشتباہ واقع ہوا مگر جب تحقیق سے کام لیا تو اپنی غلطی کا احساس ہوا ممکن ہے میری طرح دوسرے اشخاص کو بھی اس معاملہ میں مغالطہ ہو مگر انہیں یہ سمجھ لینا چاہئے کہ یہ محض مغالطہ ہے، حضرت مصنف کی تحقیق کامل اور واجب التسلیم ہے۔

اس سلسلہ میں ایک اور امر خصوصیت کے ساتھ مدنظر رہنا چاہئے وہ یہ کہ محاورات تصریف کے متحمل نہیں ہوتے۔ یہ نہیں ہوسکتا کہ ایک مصدر قرار دے لیا جائے اور جس قدر افعال و تراکیب چاہیں بنائے چلے جائیں اگر تصریف ہوتی بھی ہے تو بہت ہی شاذ و نادر مثلاً "بیل منڈھے چڑھنا" کام پورا ہونا، اس میں دو ایک تصرفات ہوسکتے ہیں، "بیل منڈھے چڑھے" اس کی تصریف میں داخل ہوسکتا ہے مگر اس کے معنی ہونگے "اولاد بڑھے"۔ "کروٹ لینا" پہلو بدلنا مگر "کروٹ بھی نہ لی" کے معنی ہیں توبہ کی پروانہ کی "خدا خدا کرکے" (بڑی دقتوں سے) اور "خدا خدا کرو" (جھوٹ کیوں بولتے ہو، توبہ کرو) میں جو فرق ہے ظاہر ہے۔ حضرت مصنف نے اس کا پورا پورا لحاظ رکھا ہے اور محاورات کو اسی ترکیب اور اسی صورت میں درج فرمایا ہے جس ترکیب اور جس صورت میں وہ مروج ہیں۔

علیٰ ہذا، قیاس کو بھی اس باب میں دخل نہیں ہے، بہت سے محاورے ہیں جن کی توجیہہ کی کوئی بنا نہیں ہوسکتی "کیا سرخاب کے پر لگے ہیں" سرخاب ہی کی تخصیص کی کیا ضرورت ہے؟ بطریق ترقی طاؤس کے پر کیوں نہ لگائے جائیں، یا بطریق تنزل کوّے کے پر کیوں نہ لگائے جائیں؟ لیکن ایسا نہیں

ہو سکتا۔ اس وجہ سے محاورے کا معینہ و مخصوص الفاظ میں جاننا لازم ہے اور یہ مقصد اس کتاب سے بااحسن طریق حاصل ہوتا ہے۔ اُردو میں کوئی دوسری کتاب ایسی نہیں ہے جس سے اس سہولت، اس صحت اور اس قدر کم وقت میں یہ غرض پوری ہو سکے۔

اس کہنے کی ضرورت نہیں کہ کتاب کی ترتیب فرہنگ کے اصول پر باعتبار ہجی رکھی گئی ہے مگر محاورات الفاظ مفردہ پر مشتمل نہیں ہوتے اس لئے ضرورتاً کہیں کہیں انحراف بھی لازم آگیا ہے اور یہ انحراف زیادہ تر اس ضرورت سے ہوا ہے کہ بعض محاورے ہم معانی ہوتے ہیں یا زیادہ صحیح ہے کہ بادنیٰ تغیر استعمال ہوتے ہیں اگر یہ تغیر لفظ اول کی ترتیب پر موثر نہیں ہوتا تو ایسے کل محاوروں کو یکجا کر لیا گیا ہے، الفاظ مابعد کی ترتیب ہجی پر چنداں لحاظ نہیں کیا گیا ہے، مثلاً

آج کدہر آنکلے
آج کدھر بھول پڑے
آج کدہر سے چاند نکلا

---

قرآن اُٹھانا
قرآن بیچ میں ہے
قرآن درمیان ہے۔

---

کیا بات ہے۔
کیا پوچھنا۔
کیا کہنا۔

ظاہر ہے کہ اس اجتماع میں جو نفع ہے وہ تفرق میں نہیں ہو سکتا لیکن جہاں محاورہ ہم معنی ہے مگر لفظ اول میں اختلاف ہے وہاں کا ملاً تہجی کا لحاظ کیا گیا ہے۔ مثلاً "حرامزادے کی رسی دراز" حاے حطی کے تحت ہے مگر اسی کے ہم معنی محاورہ "ظالم کی رسی دراز" باب ظا میں گیا ہے۔

لیکن یہ اجتماع صرف ان مواقع پر کیا گیا ہے جہاں متعدد محاورے قوت میں برابر ہیں جہاں ایسا نہیں ہے وہاں زیادہ مشہور و رائج محاورے کو اصل قرار دیکر دوسرے کو اس کے تبع میں بسلسلہ تشریح ذکر کر دیا گیا ہے، مثلاً "آنچل میں گرہ دے لو" محاورہ عام ہے۔ اس کے ذیل میں "آنچل میں باندھ رکھو" کا ذکر بھی کر دیا گیا ہے، اس خصوص میں ایک ایک لفظ کے تغیرات کی مثالیں نہایت کثیر ہیں مگر جو اصل محاورے کے ہمپایہ نہیں ہیں ان کا ذکر ضمناً کر دیا گیا ہے اور یہ ذکر بھی (۱) کہیں تو کلی حیثیت سے ہے، جیسے

"آج مرے کل دوسرا دن"۔ مرے کی جگہ موے بھی کہتے ہیں۔

"آزعیبی مار رہے"۔ مار کی جگہ تما چا، تھپیڑا، گولا گھونسا بھی کہتے ہیں۔

(۲) اور کہیں جزوی حیثیت سے ہے۔ مثلاً

"آتارے ہو گئے"۔ بعض لوگ آتارو بھی کہتے ہیں۔

اس قسم کے بدل سے تمام کتاب بھری ہوئی ہے اور یہ کہنا بیجا نہ ہوگا کہ کوئی ضروری بدل چھوٹنے نہیں پایا ہے ؛

ترتیب کے بعد دوسرا مرحلہ تشریح کا ہے محاوروں کا صحت کے ساتھ سمجھنا بجائے خود ایک دشوار کام ہے، نہایت ہی سادے اور صاف الفاظ ہوتے ہیں مگر جب تک علم نہ ہو ذہن صحیح مفہوم تک نہیں پہنچتا۔ میں تو یہاں تک کہوں گا کہ بہت سے محاورے ہیں جو "غرایب" کی حد میں داخل ہیں "غنچہ" ایک معمولی لفظ ہے معنی بھی معلوم ہیں مگر موقع پر اس کا مفہوم "چھوٹے سے مجمع" کا ہوتا ہے اور وہ بھی اچھے لوگوں کا، "اٹھے ہیں اس پر بھی" "اسے کیا کہتے ہیں" "ڈل ہی تو ہے" "رہ گئے" کے لغوی معانی میں اور محاورے کے مفاہیم میں بڑا فرق ہے بسا اوقات ایک لفظ کے تغیر سے جو بظاہر قریب المعنی ہوتا ہے محاورے کا مفہوم کچھ سے کچھ ہو جاتا ہے مثلاً "باگ اٹھا دی" (گھوڑے کو تیز کر دیا) "باگ چھوڑ دی" (آزادی دیدی) "باگ موڑ دی" (بیان کا رخ بدل دیا۔ چیچک کے دانے مرجھا چلے) ان نزاکتوں کا سمجھنا اور پھر سمجھنے سے بڑھ کر ان کا سمجھانا آسان کام نہیں ہے۔

واقعہ یہ ہے کہ ہم الفاظ کے بولنے اور ان کے سمجھنے کے عادی ہو گئے ہیں، مگر یہ کبھی نہیں سوچتے کہ اگر ہم انہیں الفاظ کے مفہوم کو دوسرے کو سمجھانا چاہیں تو کس طرح سمجھائیں یہ دقت اس وقت اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔ جب کسی زبان کے الفاظ کے مفہوم کو خود اسی زبان میں سمجھانا ہو، میرا خیال تو یہ ہے کہ مفرد الفاظ میں یہ ناممکن ہے کہ کسی زبان کے ایک لفظ کو خود اسی زبان

کے ایک دوسرے لفظ سے کاملاً ظاہر کیا جا سکے' اگر ایسا ہو تو دونوں میں سے ایک لفظ حشو ہوگا' محاورات اگرچہ الفاظ مفردہ نہیں ہیں مگر مفہوم کے اعتبار سے ان کا حال بھی تقریباً الفاظ مفردہ ہی کا ایسا ہے' محاورات کے لغات دوسری زبانوں میں بھی ہیں اور خود اُردو میں جو لغات شائع ہوئے ہیں اُن میں بھی محاورات کی تشریح کی گئی ہے' لیکن محاورے کے دو لفظ میں تو تشریح کی دو سطریں ہیں' حضرت مصنف نے اس معاملہ میں بے مثل کمال کا اظہار فرمایا ہے' تشریح میں ایسے مختصر اور جامع الفاظ استعمال فرمائے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے کہ کیونکر ایسا ممکن ہوا ہے۔ اس کا اندازہ اس طرح ہو سکتا ہے کہ کتاب میں سے دو چار محاورات کو لے لیجئے اور خود ان کی تشریح کیجئے اور پھر اپنی تشریح اور کتاب کی تشریح کا مقابلہ کیجئے' اس کا کمال در کمال یہ ہے کہ ایک بہت بڑی تعداد ایسے محاورات کی ہے جن کے تشریحی الفاظ میں یہ ندرت رکھی ہے کہ وہ خود محاورے کے اجزا معلوم ہوتے ہیں ملاحظہ ہو :-

"آپ کا گھر ہے"۔ "آئیے' شوق سے رہئے"

"آنکھ سے بھی دیکھا ہے"۔ "انکی قدر تم کیا جانو"

"خشکہ کھاؤ"۔ "چلدو"

"سونا اُچھالتے جاؤ"۔ "کوئی کھٹکا نہیں امن ہے"

"گنبد کی آواز"۔ "جو کہو گے وہی سنو گے"

تشریح میں جس دقیقہ رسی سے کام لیا گیا ہے اس کا لطف خصوصیت کے ساتھ اس وقت محسوس ہوتا ہے۔ جب قریب المعنی یا متحد الالفاظ محاورے آجاتے ہیں' الخ

تشریح میں اُن کا فرق ظاہر کرنا مد نظر ہوتا ہے۔ مثلاً

**"بھاگڑ پڑگئی"** "لشکر کو پسپائی ہوئی' سب بھاگنے لگے' لیکن **"بھگدڑ پڑگئی"** کے تحت صرف اسی قدر لکھا ہے کہ سب بھاگنے لگے!

**"بھیگی بلی ہے"** بظاہر بہت عزیب ہے' یہاں ایک لفظ بظاہر نے جو بات پیدا کردی وہ ایک سطر میں بھی ادا نہیں ہو سکتی۔

**"بھینی بھینی بو"** اور **"بھینی بھینی بہار"** دونوں میں بھینی کا لفظ آیا ہے مگر اول الذکر کی تشریح ہے "ہلکی ہلکی خوشبو" اور ثانی الذکر کی ننھی ننھی بوند۔ کس قدر محدود الفاظ ہیں۔ اور کس قدر وسیع مفہوم!

اس اختصار کی وجہ سے یہ امر طبعاً لازم آگیا ہے کہ مثال اور سند کو حذف کیا جائے' مجھے ساری کتاب میں صرف ایک جگہ مثال ملی ہے' اور وہ بھی بضرورت تشریح' اس باب میں سر سید مرحوم کا ایک قول نقل کر دینا کافی ہے' امیر اللغات میں حضرت امیر مینائی رحمۃ اللہ علیہ نے سند کا اہتمام خاص فرمایا تھا' سر سید مرحوم نے تحریر فرمایا کہ آپ کو سند دینے کی ضرورت نہیں' آپ خود سند ہیں' حضرت مصنف نے اگرچہ اختصار کے خیال سے اسناد حذف فرمائے ہیں' مگر درحقیقت اسناد کی ضرورت ہی نہیں تھی' آپ خود سند ہیں۔

تشریح کے بعد دوسرا اہم مسئلہ محل استعمال ہے' یہ محل استعمال ہی محاورے کی جان ہے' بے محل استعمال سے نہ صرف مفہوم خبط ہو جاتا ہے بلکہ بسا اوقات محاورہ مضحکہ خیز بن جاتا ہے' پہلی نظر میں غالباً یہ خیال گزرے گا کہ

مختصر کتاب میں محل استعمال نہ بتایا گیا ہوگا مگر واقعہ یہ نہیں ہے، حضرت مصنف نے تمام کتاب میں اس کا التزام رکھا ہے اور جو محاورے مختص الاستعمال ہیں ان کا محل استعمال برابر ظاہر کرتے گئے ہیں، اس میں حسب ذیل دو طریق مدنظر رکھے گئے ہیں:-

(۱) جہاں مزید تشریح کی ضرورت نہ تھی، وہاں محل استعمال ہی کو ایسے الفاظ میں ادا فرمایا ہے کہ مفہوم بھی اسی سے واضح ہو جاتا ہے جیسے۔

آسماں سے تارے اُتارنا
آسماں سے تارے توڑنا } ناممکن کام کی نسبت کہتے ہیں

"قارورہ ملا ہوا ہے۔" بدلوگوں کی نسبت کہتے ہیں۔
"قلم توڑ دیا" شاعر و نثار اور خطاط و مصور کی تعریف میں کہتے ہیں۔

(۲) جہاں تشریح کی ضرورت تھی، وہاں تشریح کے بعد محل استعمال کا اشارہ کر دیا ہے۔ مثلاً۔

"رات اپنی ہے۔" وقت بہت ہے، اختیاری ہے، رات ہی کے وقت کہتے ہیں
"روٹیاں لگی ہیں۔" کھا کے مست ہوا ہے، لازم کی نسبت کہتے ہیں۔

سیب لگ گئی
کانٹا لگ گیا۔ } دبلا ہو گیا پرند کی نسبت کہتے ہیں۔

اسی ضمن میں وہ محاورات بھی آتے جو دعا، بد دعا یا طعنہ وغیرہ کا مفہوم رکھتے ہیں، اُن کی طرف بھی برابر اشارہ ہوتا گیا، مثلاً

دعا:- "بیل منڈھے چڑھے۔"

بد دعا:- "آسمان پھٹ پڑے۔" "آسمان ٹوٹ پڑے۔" "آنکھوں سے پاسے۔"

"تبرے کی جان کو روتے ہیں۔"

طنز ۔ "تمہٰے سوراں ہیں"۔ "خاک": "شیشے کے ہیں۔"

اسی صنف میں وہ محاورے بھی داخل ہیں جن میں مردوں اور عورتوں کے درمیان امتیاز ہے۔ اس میں تین طریق اختیار فرمائے ہیں (۱) جو محاورے صرف عورتوں کی زبان پر ہیں یا خاص انہیں کے لئے موزوں ہیں جیسے: "ارواح لگی رہتی ہے"۔ ایسے محاوروں کے ساتھ یہ تحریر فرما دیا ہے کہ "عورتوں کی زبان ہے"۔ یا "عورتیں بولتی ہیں": (۲) جو محاورات ایسے ہیں کہ مرد بھی استعمال کرتے ہیں یا کر سکتے ہیں، مگر کمتر جیسے "پکا پپیا ہے"۔ ایسے مواقع پر تخصیص فرما دی ہے کہ "زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں"۔ (۳) جن محاورات میں مردوں اور عورتوں کے استعمال میں قدرے فرق ہے وہاں فرق کو ظاہر کر دیا ہے۔ مثلاً "کانا پھوسی"۔ اس کے سامنے یہ رقم ہے کہ "عورتیں کانا باتی بھی کہتی ہیں۔"

یہ فرق نفس محاورات کے اعتبار سے ہے مگر جہاں مردوں اور عورتوں کی نسبت سے فرق ہے وہاں تبدیل جنس کو برابر سمجھاتے گئے ہیں، جن الفاظ میں تذکیر و تانیث کا اشتباہ ہو سکتا تھا وہاں اس کا اشارہ کر دیا ہے اور جو الفاظ مذکر و مونث دونوں ہیں وہاں "ہر دو" لکھ دیا ہے۔

اس سے گزر کر بعض محاورات ایسے ہیں جو لازم اور متعدی دونوں طرح پر استعمال ہو سکتے ہیں، ان میں اصول یہ مدنظر رکھا ہے کہ جو طریق کثیر الاستعمال اور زیادہ مستند ہے اسے اصل قرار دیا ہے اور دوسرے کی طرف اشارہ کر دیا ہے مثلاً "کان لگائی ہوئی ہیں"۔ اس کا لازم کان لگے ہوئے بھی مستعمل ہے۔"

"کھنڈت پڑ گئی" ۔ "اس کا متعدی کھنڈت ڈال دی بھی مستعمل ہے"۔
لیکن اس معاملہ میں قیاس کو دخل نہیں ہے اور یہی محاورے کی خصوصیت ہے۔ "آنکھ بند کرلی" "(جو نہیں ہوتی) اور "آنکھ بند ہو گئی" (موت آگئی) میں جو فرق ہے وہ ظاہر ہے۔

ان سب سے زیادہ معرکۃ الآرا فرق دہلی اور لکھنؤ کا ہے۔ یہ معلوم ہے کہ حضرت مصنف کی زبان لکھنؤ کی زبان ہے مگر دہلی کے مخصوصات کو بھی کما حقہٗ ظاہر فرما دیا ہے۔ مثلاً

"نکھرنا" منتشر ہونا دہلی میں مچلنے کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

"بوڑھی عید" تیس کے چاند کی عید (دہلی میں کہتے ہیں)

اس باب میں قابل لحاظ امر یہ ہے کہ ترجیح کو مطلق دخل نہیں دیا ہے۔

آخر میں اس کتاب کی اس خصوصیت پر نظر کرنا چاہئے جسے مابہ الامتیاز کہنا بجا ہوگا یہ خصوصیت "خالص اردو" ہے محاورات زبان کے عام قواعد کے تابع نہیں ہیں ضرورت ہے کہ محاورہ جس طرح اُردو میں مستعمل ہے اسی طرح لکھا جائے علاتی کو اس میں دخل نہ دیا جائے حضرت مصنف نے بلا کم و کاست وہی الفاظ استعمال کئے ہیں جو زبانوں پر ہیں اور اسی طرح استعمال کئے ہیں جس طرح زبانوں پر ہیں۔ مثلاً

اپنے قدحے کی خیر مناؤ۔ اشتعالک دی۔
شاباشی دینا یا شاباشی دینا۔

یہاں اگر قدح "اشتعال" یا "شاد باش" کہا جائے تو وہ اُردو کا محاورہ نہیں رہیگا۔

بعض الفاظ ایسے بھی ہیں کہ وہ ایک ترکیب خاص کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں اگر اس ترکیب سے انہیں الگ کر لیا جائے تو اُن کے کچھ معانی نہیں باقی رہتے۔ جیسے

"اللہ اللہ خیر سلا"۔ "فرنٹ ہو گیا"۔

خود "سلا" اور "فرنٹ" قائم بالذات الفاظ نہیں ہیں۔

ان الفاظ کا علی حالہا برقرار رکھنا تو کوئی ایسا غیر معمولی امر نہیں ہے مگر خاص طور پر دیکھنے کی بات یہ ہے کہ زبان کے نبض شناس مصنف نے تشریح میں بھی جا بجا "ٹھیٹھ اردو" سے کام لیا ہے۔ مثلاً

"رکابی مذہب" ذہل مل یقین ہے۔

"سر کھجانے کی فرصت نہیں" بہت مصروفی ہے۔

اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ املا میں بھی مصنف علام نے مواقع مناسب پر ترمیم وا رکھی ہے۔

"بوڑھا توتا نہیں پڑھتا" توتے کی طرح آنکھ پھیر لی۔

یہاں "طوطا" اور "طوطے" نہیں لکھا مگر ملاحظہ ہو نکتہ رسی :۔

"طوطی بول رہا ہے۔"

اسی کو کہتے ہیں قادر کلامی، درحقیقت "طوطی" فارسی ہے "طوطا" فارسی نہیں ہے

ان دونوں سے بالاتر اس کتاب سے ارادۃً یا غیر ارادۃً ایک اور قضیہ کا تصفیہ بھی ہو گیا ہو جاتا ہے۔ ایک جماعت ایسے اصحاب کی ہے جو عربی و فارسی کے جملہ قواعد صرف و نحو کو اردو پر عاید کرنا چاہتے ہیں گویا وہ اردو کو فی نفسہ کوئی زبان نہیں سمجھتے نہ اس کے قواعد صرف و نحو کو تسلیم کرتے ہیں۔ اس معاملہ میں بعض قاموس بردوش علامہ تو اس حد تک غلو فرماتے ہیں کہ "فیض" اور "مجز" کو ان معانی میں غلط قرار دیتے اور اُن کے استعمال پر معترض ہوتے ہیں جن معانی میں یہ دونوں الفاظ صدہا برس سے فارسی میں اور بہ تتبع فارسی اردو میں استعمال ہوتے آرہے ہیں۔ صَندوق، بَندوق ہر خاص و عام کی زبان پر ہے مگر اصرار ہوتا ہے کہ صُندوق، بُندوق کہو ورنہ مردود اللغت ہو جاؤگے۔ ابھی حال ہی میں محترمی مولانا سید سلیمان صاحب کی تصنیف "سیرۃ النبیؐ" (جلد چہارم) پر منجملہ دیگر اعتراضات کے ایک اعتراض یہ

کیا جا چکا ہے کہ اس میں "جن" کی جمع "اجنہ" اور "جنات" لکھی گئی ہے اور یہ غلط ہے۔ مولانا موصوف نے اس کا نہایت ہی چبھتا ہوا جواب یہ دیا کہ "اس غریب نے کتاب اردو میں لکھی ہے۔ عربی میں نہیں لکھی ہے۔ اسی طرح "وضاحت" "طوالت" "فتوحات" غلط قرار دئے جاتے ہیں مگر غیر ارادی طور پر خود یہ معترضین بلا تکلف ان الفاظ کا استعمال کرتے رہتے ہیں۔ غرض یہ ہے کہ عربی اور فارسی کے قواعد کا اطلاق کلی اردو پر نہیں ہو سکتا۔ حضرت مصنف نے ایک سے زاید مواقع پر "نشانات" اور "قریب المرگ" کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں۔ عربی قاعدے سے کتنا ہی غلط ہو مگر اردو میں اسی طرح مستعمل ہے اور اسی طرح مستعمل ہوگا لیکن یہیں وہ آب زیر کاہ ہے جن میں اکثر ناواقف گر کر ڈوب مرتے ہیں یہ مستثنیات سے ہے اور مستثنیات سے کوئی زبان کیا کسی زبان کا کوئی ایک قاعدہ بھی مستثنیٰ نہیں ہے مگر مستثنیات کا استعمال روا اسی وقت ہوگا جب وہ مسلم ہو جائیں اور مسلم اسی وقت ہونگے جب اہل استناد کی زبانوں پر حاوی ہو جائیں یہ اباحت عام نہیں ہے۔ رخصت خاص ہے۔

یہاں اس امر خاص کا مدنظر رکھنا بھی ضروری ہے کہ تقریر ہو یا تحریر محل و موقع کے اعتبار سے زبان مختلف استعمال ہوتی ہے۔ بے تکلف احباب کسی قابلیت اور کسی حیثیت کے ہوں۔ جب "خوش گپی" کرتے ہیں تو رنگ کلام کچھ اور ہوتا ہے۔ اور جب منبر پر وعظ یا پلیٹ فارم پر تقریر کرتے ہیں، تو انداز بیان دوسرا ہوتا ہے۔ یہی حال کتابوں کا ہے۔ ناول و فسانہ کی زبان دوسری ہے، علمی کتابوں کی زبان دوسری ہے۔ ہر محاورہ ہر جگہ استعمال نہیں ہو سکتا لیکن اسکا تعین محاورے کے کسی لغت میں نہیں ہو سکتا اور اس لغت میں بھی نہیں ہے۔ اس کا انحصار ذوق مہارت پر ہے۔

علیٰ ہذا، اضافت کا مسئلہ بھی اردو میں بہت پیچیدہ اور مختلف فیہ ہو گیا ہے۔ بعض

اصحاب کے نزدیک "باوجود اس کے" قابل اعتراض ہی مگر حضرت مصنف نے بلا تامل اسکا استعمال فرمایا ہے اور اُردو میں اسی طرح مستعمل ہوتا ہی اس قسم کے دیگر شواہد بھی اس کتاب میں ملینگے اور اس جانب تفصیلی اشارے سے غرض یہ ہی کہ زبان میں وسعت پیدا کرنیکی ضرورت ہی اسے تنگ بنانیکی ضرورت نہیں ہی مگر اس معاملہ میں غایت احتیاط درکار ہی یہ ہر کس و ناکس کا کام نہیں ہی کہ جس لفظ اور جس ترکیب کو چاہی جائز قرار دیدے، اس معاملہ میں انگلستان کے قانون تحریری کا طریق بہترین طریق ہے، ابتدأً وہاں کا قانون تمامتر رواج پر منحصر تھا جب کسی رواج کے متعلق ججوں کے فیصلے بکثرت ہو جاتے تھے اور وہ کاملاً مصدق ہو جاتا تھا تو اُسے قانون تحریری بنا دیا جاتا تھا اور یہ روش ابتک جاری ہی ٹھیک اسی طریق سے مستثنیات کے متعلق کام لینا چاہئے۔

یہ وہ تاثرات ہیں جو اس کتاب کے مطالعہ سے میرے دل میں پیدا ہوے میں نے خود حضرت مصنف سے اس کتاب کی حد اور اسکی غایت کی نسبت دریافت کیا تو ارشاد ہوا کہ۔

"اُردو زبان بہت وسیع ہے سب محاورات کا احصا اس رسالہ میں کہاں ممکن تھا۔ جو روزمرہ میری زبان پر تھا اور جو خیال کرنے سے ذہن میں آیا اسکو قلمبند کر دیا زیادہ تلاش و فکر کی نوبت نہیں آئی مجھے یقین ہی کہ زبان اُردو کے دلدادہ اور محاورات کے جویا اس سے فائدہ اٹھائینگے اگر یہ خیال صحیح نکلا تو یہ مختصر تالیف ہر جو لیاقت کہ تر تعیت بہتر کی تعدا تی ہی"

حضرت مصنف کا یہ خیال ہی اور میرے نزدیک یہ حقایق ثابتہ میں سے ہی کہ یہ مختصر رسالہ اُردو لکھنے والوں کیلئے شمع ہدایت ہی۔ اسکی روشنی میں ہم بے راہ روی سے ہر طرح محفوظ رہ سکتے اور صحیح طور پر محاورات کا استعمال کر سکتے ہیں۔ خدا مصنف کو تمام بہی خواہان اُردو کی طرف سے جزائے خیر دے اور اس رسالہ کو بیش از بیش قبول عام عطا کرے۔ آمین ثم آمین

تلمذ حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

# باب الف ممدودہ

آب آب ہو گئے۔ بہت شرمندہ ہوئے۔

آب اُتر گئی۔ تیزی یا رونق جاتی رہی

آباد رہو۔ خوش رہو۔

آبرو رکھلی۔ عزت رکھ لی۔

آبرو کرنا۔ عزت کرنا۔

آبرو کے پیچھے پڑے ہیں۔ ذلیل کرنا چاہتے ہیں۔

آبرو موتی کی آب ہے۔ عزت جاکے پھر نہیں آتی

آب زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ بہت قابلِ قدر ہے۔

آب و دانہ اُٹھ گیا۔ قیام کی وجہ نہیں رہی قضا آگئی۔

آب و دانہ بند ہے۔ کھانا پانی نہیں دیا جاتا

آب و دانہ حرام ہے۔ کھانا پینا چھوٹ گیا۔

آپ آئے بھاگ آئے۔ آپ کا آنا مبارک ہے

آپا دھاپی پڑی ہے۔ ہر ایک اپنا نفع چاہتا ہے۔ نفسی نفسی ہو رہی ہے۔

آپ بھلے تو جگ بھلا۔ ہم اچھے ہیں تو ہم سے کوئی برائی نہیں کر سکتا۔

آپ بیتی۔ اپنی سرگزشت۔

آپ جانیں اور آپ کا ایمان۔ حق و ناحق کے آپ ذمہ دار ہیں۔

آپ جانیں اور آپ کا کام۔ آپ اپنے کام کے ذمہ دار ہیں۔

آپ ڈوبے تو ڈوبے اور کو بھی لے ڈوبے۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی خراب کیا۔

آپ سے آپ۔ خود ہی۔

آپ سے باہر ہو گئے۔ غصے یا خوشی میں بے اختیار ہو گئے۔ آپ کی جگہ آپے بھی کہتے ہیں۔

آپ سے دور یا آپ کی جان سے دور۔ بری خبر کے ذکر پر مخاطب سے کہتے ہیں۔

آپ سے گذر گئے ہیں۔ دماغ بہت بڑھ گیا ہے۔

آپ کاج مہا کاج۔ اپنا کیا ہوا کام بہت درست ہوتا ہے۔

آپ کا قطع کلام ہوتا ہے۔ دوسری بات چھیڑنے پر مخاطب سے کہتے ہیں۔

آپ کا گھر ہے۔ آئیے۔ شوق سے رہئے
آپ کو بھول گئے۔ مغرور ہو گئے۔
آپکے دور جانا یا دور رکھنا۔ مغرور ہونا۔
آپ کی خفت میرے سر آنکھوں پر۔
کسی کو شرمندہ کرنے کے لئے کہتے ہیں۔
آپ میں آنا۔ ہوش میں آنا۔
آپ میں نہ رہے۔ بیخود ہو گئے۔
آتما کی آنچ بری ہوتی ہے۔ بچے
کی محبت ماں کو بیچین کر دیتی ہے۔
آٹھ آٹھ آنسو روتی ہیں۔ بہت روتی ہیں
آٹھ پہر۔ رات دن۔ ہر وقت۔

آٹھ پہر سولی ہے۔ ہر وقت مصیبت ہے۔
آٹھوں گانٹھ کمیت۔ سراپا فتنہ۔
آٹے دال کا بھاؤ کھل جائیگا۔
معلوم ہو جائیگا۔ موقع پر حقیقت ظاہر ہو جائیگی۔
آٹے دال کی فکر ہے۔ روزی کی تلاش ہے۔
آٹے کے ساتھ گھن نہ پس جائے۔
بڑے کے ساتھ چھوٹا بھی نہ تباہ ہو۔
آٹے میں نمک۔ تھوڑا سا۔
آج آئے کل چلے۔ تھوڑے
قیام کی جگہ کہتے ہیں۔
آج کا کام کل پر نہ چھوڑو۔ جو کرنا

ہو جلد کر لو۔

آج کدھر آ نکلے۔
آج کدھر بھول پڑے۔ بہت دنوں کے بعد آئے
آج کدھر سے چاند نکلا۔

آج کس کا منہ دیکھا ہے۔ رنج پیش آنے پر کہتے ہیں۔

آج کسی اچھے کا منہ دیکھ کے اُٹھے ہیں۔ خوشی اور مسرت کی جگہ کہتے ہیں۔

آج کل ہو رہی ہے۔ روز حیلہ بہانہ ہے۔

آج کیا جاتی دنیا دیکھی ہے۔ آج کیوں آپ کا التفات ہے۔

آج مرے کل دوسرا دن۔ زندگی کا کیا اعتبار۔ مرے کی جگہ موے بھی کہتے ہیں۔

آج میں نہیں یا وہ نہیں۔ اپنی جان دونگا یا اُس کی جان لونگا۔

آج میں ہوں یا وہ ہے۔ آج اُس سے سمجھ لونگا۔

آج ہے سو کل نہیں۔ انحطاط کا زمانہ ہے۔

آخرت بنالی یا۔ سنوار لی۔ بہت نیک کام کئے۔ اس کا لازم آخرت بگڑی یا سنوری بھی مستعمل ہے۔

آخرت کا سودا۔ خیرات و حسنات۔

آداب بجا لاؤ۔ سلام کرو۔

آداب عرض کرو۔ سلام کہو۔

آداب عرض ہے۔ سلام کرنے کے الفاظ۔

آدمی بن گئے۔ حیثیت درست ہوگئی یا لیاقت آگئی۔

آدمی بنو۔ سلیقہ سیکھو۔

آدمی پانی کا بلبلا ہے۔ انسان فانی ہے۔ ہستی برائے نام ہے۔

آدمیت آگئی۔ اخلاق درست ہوگئے۔

آدمیت سے گذر گئے۔ بداخلاق ہوگئے۔

آدمی ٹھوکریں کھا کر سنبھلتا ہے۔ مصیبت کے بعد تجربہ حاصل ہوتا ہے۔

آدمی جانے بسے۔ سونا جانے کسے۔ صحبت سے انسان پہچانا جاتا ہے۔

آدمی کا شیطان آدمی ہے۔ بہکانے والے کی نسبت کہتے ہیں۔

آدمی کچھ کھو کے سیکھتا ہے۔ نقصان اٹھانے کے بعد سمجھ آتی ہے۔

آدمی کیا جو آدمی کو نہ پہچانے۔ مردم شناسی ضرور ہے۔

آدمی ہو یا جانور۔ تم بے تمیز ہو۔

آدمی ہے مگر آدمی نہیں۔ انسانیت نہیں۔

آدھا تیتر آدھا بٹیر۔ خلط ملط ہے۔ یکساں نہیں ہے۔

آدھا ساجھا ہو گیا۔ برابر کی شرکت ہوگئی۔

آدھمکے ۔ موجود ہوگئے ۔

آدھوں آدھ کردو ۔ دو حصے کردو ۔

آدھی بات نہیں کہہ سکتے ۔ کچھ بھی نہیں کہہ سکتے

آدھے رہ گئے ۔ لاغر ہوگئے ۔

آدھے کا تیہا کردیا ۔ خراب کردیا ۔ کم کردیا (عورتیں بولتی ہیں) ۔

آدھی کو چھوڑ ساری کو دوڑنا ۔ تھوڑے پر قناعت نہ کرنا زیادہ کی ہوس کرنا ۔

آرام پسند ۔
آرام طلب } سست ۔ کاہل

آرام کرتے ہیں ۔ سوتے ہیں ۔

آرام ہوگیا ۔ صحت ہوگئی ۔

آرزو رہ گئی ۔ تمنا پوری نہ ہوئی ۔

آرزو کا خون ہوگیا ۔ سخت ناکامی ہوئی ۔

آڑے بلے کرتے ہیں ۔ حیلہ حوالہ کرتے ہیں ۔

آڑے آئے ۔ وقت پر کام آئے ۔

آڑی ترچھی سنائی ۔ بُرا بھلا کہا ۔

آڑے ترچھے ہوتے ہیں ۔ بگڑتے ہیں ۔

آڑے ہاتھوں لیا ۔ لتاڑا ۔ فضیحت کی ۔

آس بندھ چلی ہے ۔ کچھ اُمید پیدا ہوئی ہے ۔

آستین چڑھا رہے ہیں ۔ لڑنے پر آمادہ ہیں ۔

آستین کا سانپ ہے ۔ چھپا ہوا دشمن ہے ۔

آستین میں سانپ پالا۔ دشمن کو پاس رکھا ہے۔

آس ٹوٹ گئی۔ ناامیدی ہوئی

آسرا لگا ہوا ہے۔ امیدوار ہیں۔

آسمان پر چڑھا دیا۔ بہت بڑھا دیا۔

آسمان پر دماغ ہے۔ نہایت مغرور ہے۔

آسمان پھٹ پڑے }
آسمان ٹوٹ پڑے } قہر نازل ہو (بددعا)

آسمان سر پر اٹھا لیا۔ بڑا شور مچایا

آسمان سے باتیں کرتا ہے }
آسمان سے ٹکر کھاتا ہے } بہت بلند ہے

آسمان سے تارے اتارنا }
آسمان کے تارے توڑنا } ناممکن کام کی نسبت کہتے ہیں۔

آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔ کام نکل کر دوسری جگہ الجھ گیا۔

آسمان کا تھوکا اپنے ہی منہ پر آتا ہے۔ بڑوں کی برائی کرنے سے اپنی ہی ذلت ہوتی ہے۔

آسمان میں تھگلی (پیوند) لگائی۔ بڑی عیاری کی

آسمان میں چھید ہو گئے۔ بارش نہیں تھمتی۔

آسمان میں ڈب گئے۔ بہت اونچے اٹھے

آسمانی سلطانی۔ ناگہانی مصیبت۔

آسمانی گولا پڑا۔ غیب سے آفت آئی۔

آسیب کا خلل ہے۔ سایہ ہو گیا ہے۔

آفریں ہو رہی ہے۔ تعریف ہو رہی ہے۔

آگا باندھنا۔ سدِّراہ ہونا۔ پیش بندی کرنا۔

آگا پیچھا کرنا۔ پس و پیش کرنا۔

آگا پیچھا نہیں دیکھتے۔ انجام پر نظر نہیں رکھتے۔

آگ بجھ گئی۔ جھگڑا مٹ گیا۔

آگ برس رہی ہے۔ بلا کی گرمی ہے۔

آگ بگولا یا ببولا ہو گئے۔ سخت برہم ہوئے۔

آگ بھڑک اٹھی۔ فساد پھیل گیا۔

آگ بھی نہ لگاؤں۔ مجھکو سخت نفرت ہے۔ عورتیں بولتی ہیں۔

آگ پانی کا میل کیسا۔ متضادوں میں الفت کیسی۔

آگ پر تیل چھڑک دیا۔ غصّے یا فساد کو بڑھا دیا۔

آگ دکھا دو۔ سینکدو یا جلا دو۔

آگ دیدو۔ جلا دو۔

آگ سے پانی ہو گئے۔ غصّہ اتر گیا۔

آگ سے کھیلنا۔ خطرناک کام کرنا۔

آگ کا جلا آگ سے اچھا ہوتا ہے۔ جس سے نقصان اٹھایا ہے اسی سے فائدہ ہوگا۔

آگ کجلا گئی۔ آگ پژمردہ ہو گئی۔

آگ کہتے منہ نہیں جلتا۔ برائی کے ذکر سے برائی نہیں آتی۔

آگ کے بنے ہوئے ہیں } مزاج کے

آگ کے پتلے ہیں۔ گرم ہیں۔

آگ کے مول بکتی ہے۔ بہت مہنگی چیز ہے۔

آگ لگا دی ہے۔ دھوم مچا دی ہے۔ بے چین کر دیا ہے۔

آگ لگانا۔ فساد پیدا کرنا۔

آگ لگا کر پانی کو دوڑتے ہیں۔ شر اٹھا کر مٹانے کی فکر کرتے ہیں۔

آگ لگ گئی۔ غصہ آ گیا۔

آگ لگے پر کنواں کھودنا۔ بعد از وقت دفع ضرر کی کوشش کرنا۔

آگ لینے آئے تھے۔ بہت جلد واپس ہو گئے۔

آگ میں آگ لگاتے ہو۔ جلتے کو جلاتے ہو۔ غصے کو تیز کرتے ہو۔

آگ میں کود پڑے۔ جان پر کھیل گئے۔

آگ ہو گئے۔ غصے میں بھر گئے۔

آگے آئے۔ (بددعا یعنی جیسا کیا ہے ویسا پائے۔)

آگے پیچھے کوئی نہیں۔ کوئی وارث نہیں۔

آگے خدا کا نام ہے۔ بس خاتمہ ہے۔

آگے سے ہوتی آئی ہے۔ قدیم سے رسم جاری ہے۔

آگے نکل گئے۔ سبقت لے گئے۔

آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے مطلب۔ کام سے کام رکھو فضولیات چھوڑ دو۔

آمدنی کے سر سہرا ہے۔ جیسی آمدنی ویسا خرچ۔

آم گھاس اُٹھا لائے۔ خراب چیزیں مول لیں۔

آمنے سامنے بیٹھے ہیں۔ مقابل بیٹھے ہیں۔

آنا کانی کرتے ہیں۔ بہانہ کرتے ہیں۔

آنت بھاری تو مات بھاری۔ معدہ کی خرابی

درد سر کا باعث ہے۔

آنتیں قل ہو اللہ پڑھتی ہیں۔ سخت بھوک لگی ہے۔

آنچ آنا۔ صدمہ پہونچنا۔

آنچل میں گرہ دے لو۔ یہ بات یاد رکھو۔

آنچل میں باندھ رکھو بھی کہتے ہیں۔

آندھی ہے۔ بہت تیز ہے۔

آنسو پچھ گئے۔ تسکین ہو گئی۔

آنسو پی گئے۔ رونا ضبط کر لیا۔

آنسو ٹپک ٹپ ٹپ کے نیاکل پڑے۔ بے اختیار رو دیا

آنسو ڈبڈبا آئے۔ آبدیدہ ہو گئے۔

آنسوؤں سے منہ دھوتے ہیں۔ بہت روتے ہیں۔

آنسوؤں کا تار بندھ گیا۔ مسلسل رونے کو کہتے ہیں

آنسوؤں کی جھڑی لگ گئی۔ رونا نہیں رکتا

آنکنا۔ قیمت کا اندازہ کرنا۔

آنکھ آئی ہے یا آنکھیں آئی ہیں۔ آشوبِ چشم۔

آنکھ اٹھا کر نہ دیکھا۔ ذرا التفات نہ کیا۔

آنکھ اٹھ گئی۔ نظر پڑ گئی۔

آنکھ اٹھنے آئی ہے۔ آنکھ آئی ہے۔

آن کی آن۔ دم بھر میں۔

آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل۔ جو چیز آنکھ کے سامنے نہیں وہ بہت دور ہے۔

آنکھ اونچی ہوئی۔ بسبب غروری۔

آنکھ بچا کر کام کیا۔ چوری چھپکے کام کیا۔

آنکھ بچا گئے۔ عمداً نہ دیکھا۔

آنکھ بچی مال دوستوں کا۔ غفلت ہوئی چیز اڑ گئی۔

آنکھ بدل گئی۔ پہلا سا التفات نہ رہا۔

آنکھ یا آنکھیں بند کر کے کام کرتے ہو۔ بے پروائی سے کام کرتے ہو۔

آنکھ یا آنکھیں بند کر لی ہیں۔ خبر نہیں ہوتے۔ بے پروا ہیں۔

آنکھ یا آنکھیں بند کئے چلے جاؤ۔ ہموار اور سیدھے راستے کی نسبت کہتے ہیں۔

آنکھ بند ہو گئی۔ موت آگئی۔

آنکھ بنواؤ۔ دیکھنے کی قابلیت پیدا کرو۔

آنکھ بھر کر نہ دیکھا۔ اچھی طرح نہ دیکھا۔

آنکھ بہہ نکلی۔ آنسو جاری ہو گئے۔

آنکھ پا کر چلتے ہوئے۔ اشارہ پاکے رخصت ہو گئے۔

آنکھ پڑ گئی۔ دیکھ لیا۔

آنکھ پہچاننا۔ نگاہ سے نشا سمجھ

آنکھ تاڑنا۔ تاڑ لینا۔

آنکھ پھر گئی۔ نظر بدل گئی۔

آنکھ پھوٹی پیڑ گئی۔ نقصان ہوا تو ہوا جھگڑا مٹ گیا۔

آنکھ پھیر لی یا آنکھیں پھیر لیں۔ بے مروتی کی۔

آنکھ تر ہو گئی۔ آنسو بھر آئے۔

آنکھ جھپک گئی۔ نگاہ خیرہ ہو گئی۔ نیند آ گئی۔

آنکھ یا آنکھیں چار ہونا۔ نظر سے نظر کا ملنا۔

آنکھ یا آنکھیں چرا کر دیکھنا۔ کنکھیوں سے دیکھنا۔

آنکھ یا آنکھیں چراتے ہیں۔ نظر نہیں ملاتے۔

آنکھ یا آنکھیں دکھانا۔ غصے ہونا۔ ڈرانا۔

آنکھ دھوئی دھلائی ہے۔ مروت و غیرت کا نام نہیں۔

آنکھ دینا۔ اشارے سے ابھارنا۔

آنکھ ڈالنا۔ دیکھنا۔

آنکھ سے بھی کبھی دیکھا ہے۔ اسکی قدر تم کیا جانو۔

آنکھ سے سلام لیتے ہیں۔ بڑے مغرور ہیں۔

آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا ہے۔ بیوقوف مالدار ہے۔

آنکھ کا پانی بہہ گیا۔ شرم و حیا جاتی رہی۔ ڈھل گیا اور مر گیا بھی کہتے ہیں۔

آنکھ کا پردہ اٹھا دیا۔ لحاظ توڑ دیا۔

آنکھ یا آنکھوں کا تارا ہے۔ بہت عزیز

آنکھ کی پتلی ہی ۔ ہے ۔

آنکھ کا کاجل چرانا ۔ انتہا کی عیاری کرنا

آنکھ کا لحاظ ۔ سامنے کی مروت

آنکھ کھل گئی ۔ جاگ اٹھے ۔

آنکھیں کھل گئیں ۔ حیرت ہو گئی ۔ قدر معلوم ہو گئی ۔

آنکھوں کی برائی بھوں کے آگے ۔ عزیز سے عزیز کی برائی کرنا ۔

آنکھ یا آنکھیں لڑانا ۔ چار آنکھیں کرنا ۔

آنکھ لگانا ۔ محبت کرنا ۔ اس کا لازم آنکھ لگنا بھی مستعمل ہے

آنکھ لگ گئی ۔ نیند آ گئی ۔

آنکھ مارنا ۔ اشارہ کرنا ۔

آنکھ یا آنکھیں ملانا ۔ نگاہ سامنے کرنا ۔

آنکھ میں آنکھ ڈالتے ہو ۔ ڈھٹائی سے دیکھتے ہو ۔

آنکھ میں ذرا ایل نہیں ۔ بے رحم بے مروت ہے ۔

آنکھ میں کھٹکتا ہے ۔ ناگوار ہے ۔

آنکھ میں لگانے کو نہیں ۔ ذرا بھی نہیں ۔

آنکھ میں میل ہے اور اس میں میل نہیں ۔ بہت صاف ہے ۔

آنکھ ناک سے درست ہے ۔ ظاہرا کوئی عیب نہیں ۔ (انسان کی نسبت کہتے ہیں)

آنکھ نہیں جھپکتی۔ ٹکٹکی بندھی ہے۔
کسی کا شرمندۂ احسان نہیں۔
آنکھ نیچی نہ ہونا۔ نادم ہونا شرمندۂ احسان ہونا
آنکھوں آنکھوں میں باتیں ہو گئیں
اشاروں سے مطلب ادا ہو گیا۔
آنکھوں آنکھوں میں کھائے جاتا ہے۔
بہت گھور رہا ہے۔
آنکھوں پر بٹھاتے ہیں یا جگہ
دیتے ہیں۔ بڑی خاطر کرتے ہیں۔
آنکھوں پر پردے پڑ گئے۔ کچھ نہیں
سوجھتا۔ بہت غافل ہیں۔

آنکھوں پر پلکوں کا بوجھ نہیں ہوتا۔
اپنوں کا بار ناگوار نہیں ہوتا۔
آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لی ہے۔ بے شرمی
اور بے انصافی کی جگہ کہتے ہیں۔
آنکھوں پر رکھنا۔ عزت و توقیر کرنا۔
آنکھوں سے۔ بسر و چشم۔ خوشی سے۔
آنکھوں سے پائے۔ (بد دعا) یعنی اندھا ہو۔
آنکھوں سے دیکھا نہ کانوں سے سُنا۔
عجیب و غریب بات کی نسبت کہتے ہیں۔
آنکھوں سے گر گئے۔ بے قدر ہو گئے۔
آنکھوں سے لگاتے ہیں یا ملتے ہیں

تعظیم و توقیر کرتے ہیں

**آنکھوں کے آگے ناک سوجھے کیا خاک** ۔ سامنے کی چیز سجھائی نہیں دیتی۔ (طنزاً کہتے ہیں)

**آنکھوں کے اندھے** ۔ بے وقوف۔

**آنکھوں کی سوئیاں نکالنی رہ گئی ہیں** ۔ ذرا سا کام باقی رہ گیا ہے۔

**آنکھوں کی صفائی دیکھو** ۔ کیسے ڈھیٹ اور بے مروت ہیں۔

**آنکھوں کے نیچے اندھیرا آگیا** ۔ بہت صدمہ ہوا۔

**آنکھوں میں پھرتا ہے** ۔ ہر وقت تصور رہتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے پھرتا ہے بھی کہتے ہیں۔

**آنکھوں میں چبھ گیا یا کھُب گیا** ۔ پسند آگیا۔ محبوب ہو گیا۔

**آنکھوں میں چربی چھائی ہے** ۔ مغرور ہیں۔

**آنکھوں میں حلقے پڑ گئے ۔ یا گڑھے پڑ گئے** ۔ ناتوانی بڑھ گئی۔

**آنکھوں میں خار ہیں** ۔ کھٹکتے ہیں۔

**آنکھوں میں خاک جھونکنا یا ڈالنا** ۔ کھلی ہوئی بات سے انکار کرنا۔

**آنکھوں میں خون اتر آیا** ۔ سخت غصہ آیا۔

آنکھوں میں رات کٹتی ہے۔ جاگتے گزرتی ہے۔

آنکھوں میں رکھنا۔ کمال حفاظت کرنا۔

آنکھوں میں موہنی ہے۔ نظر میں سحر کا اثر ہے۔

آنکھ یا آنکھیں ہونا۔ بصیرت ہونا۔

آنکھ ہے۔ رغبت ہے جیسے اس چیز پر انکی آنکھ ہے۔

آنکھیں بچھاتے ہیں۔ بڑی توقیر کرتے ہیں۔

آنکھیں بند ہوئی جاتی ہیں۔ نیند کا غلبہ ہے۔

آنکھیں پتھرا گئیں۔ } روشنی باقی

آنکھیں سفید ہو گئیں۔ } نہیں رہی۔

آنکھیں ٹم ہو جائیں۔ اندھا ہو جائے (بد دعا)

آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے دیکھتے ہیں۔ غور اور رغبت سے دیکھتے ہیں۔

آنکھیں پھٹ گئیں۔ دولت پاکے مغرور ہو گئے۔

آنکھیں پھوٹیں۔ ایک طرح کی قسم ہے زیادہ عورتیں بولتی ہیں۔

آنکھیں ترس گئیں۔ مدت سے نہیں دیکھا۔

آنکھیں چڑھی ہوئی ہیں۔ نشہ یا نیند یا بخار کی شدت ہے۔

آنکھیں خدا نے دیکھنے کو دی ہیں۔ دیکھ بھال کے کام کرو۔

آنکھیں در سے لگی ہیں۔ شدید انتظار ہے۔

آنکھیں دو چار ہوئیں۔ نظر سے نظر ملی۔

آنکھیں دیکھی ہیں۔ صحبت اٹھائی ہے۔

آنکھیں دیوار ہوگئیں۔ کچھ نہیں سوجھتا

آنکھیں سی کھل گئیں۔ آگاہی ہوگئی۔

آنکھیں سینکتے ہیں۔ نظارہ کرتے ہیں

آنکھیں کھلی رہ گئیں۔ سکتہ ہوگیا۔

آنکھیں نکال لینا۔ غصہ کرنا۔

آنکھیں نیلی پیلی کرتے ہیں۔ غصے ہوتے ہیں

آنے پائی سے بیباق کردیا۔ سب ادا کردیا

آواز اُکھڑ گئی } زور پڑنے سے آواز

آواز پھٹ گئی } قایم نہیں رہی۔

آواز بیٹھ گئی۔ آواز نہیں نکلتی۔

آواز پر آنا۔ فوراً حاضر ہونا۔

آواز پر گولی لگاتے ہیں۔ تاک کر نشانہ لگاتے ہیں۔

آواز پڑ گئی۔ آواز صاف نہیں رہی۔

آواز دینا۔ پکارنا۔ صدا پیدا ہونا۔

آواز گونجنا۔ ہوا میں آواز کا اثر دیر تک رہنا۔

آواز میں تپی لگ گئی۔ آواز گھرگھرانے لگا۔

آوازے پھینکتے ہیں۔ طعنہ زنی کرتے ہیں۔

آوازے کستے ہیں۔ مذاق اُڑاتے ہیں۔

آو بھگت کی گئی۔ تواضع تکریم کی گئی۔

آؤ دیکھا نہ تاؤ۔ بے سوچے سمجھے۔

آوے کا آوا خراب ہے۔ پورا اجتماع ناہل ہے

آہ نہ آئے۔ ذرا افسوس ہو۔ بیدردی کی نسبت کہتے ہیں

آئی۔ موت

آئی پر نہیں چوکتے یا نہیں رُکتے۔ موقع پر کچھ کہنے سے باز نہیں رہتے۔

آئی تو روزی نہیں تو روزہ۔ توکّل پر گذارہ ہے۔

آئے تو کیا آئے۔ جلد چلے گئے۔

آئی ٹل گئی یا آئی ہوئی ٹل گئی۔ مصیبت جاتی رہی۔

آئے دن۔ ہر روز۔

آئے کی خوشی نہ گئے کا غم۔ راضی برضا ہیں۔ بے پروا ہیں۔

آئی گئی میرے ہی ماتھے۔ سارا الزام میرے ہی سر

آئی گئی ہو گئی۔ رہن رکھی ہوئی شے مرتہن کی ہو گئی۔ رفت گذشت کی جگہ بھی کہتے ہیں۔ (مونث چیز کے لئے آئی گئی۔ ہو گئی اور مذکر کیلئے آیا گیا ہو گیا)

آئینہ ہو گیا۔ صاف ہو گیا۔ ظاہر ہو گیا۔

آئینے میں منہ تو دیکھو۔
آئینے میں صورت تو دیکھو۔
} تم اس قابل نہیں ہو

آئینہ لیکے منہ تو دیکھو بھی کہتے ہیں

# باب الف مقصورہ

اب تب ہو رہی ہے۔ نزع کا عالم ہے۔

اب جاگے۔ بہت دیر میں خبردار ہوئے۔

ابر کو دیکھ کر گھڑے پھوڑ دیئے۔ کسی اُمید پر اپنا نقصان کر بیٹھے۔

ابرو پر بل نہ آیا۔
ابرو پر میل نہ آیا۔
} ذرا تغیر نہ ہوا

اب سے دور۔ گزشتہ برائی کے ذکر پر کہتے ہیں۔

اب کہاں جاتا ہے۔ جا نہیں سکتا۔

اب کیا ہوتا ہے۔ موقع نہیں رہا۔

ابھی دلّی دور ہے۔ حصول مقصد میں دیر ہے۔

آنچ کی لیتے ہیں۔ نئی بات گھڑتے ہیں۔

اپنا اُلّو کہیں نہیں گیا۔ ہر طرح مطلب حاصل ہے۔

اپنا اُلّو سیدھا کر لیا۔ مطلب نکال لیا۔

اپنا پیٹ کُتا بھی پالتا ہے۔ تن پروری کی جگہ کہتے ہیں۔

اپنا توشہ اپنا بھروسہ۔ کسی کی چیز پر بھروسہ نہ کرنا چاہئے

اپنا سا منہ لیکر رہ گئے۔ خفیف ہوئے۔

اپنا کر لیا۔ مطیع بنا لیا۔

اپنی آگ میں آپ جلے جاتے ہیں۔ رشک سے جلتے ہیں

اپنی اپنی پڑی ہے۔ نفسی نفسی ہے۔

اپنی پسند ہے۔ طبائع مختلف ہیں کوئی کچھ پسند کرتا ہے کوئی کچھ۔

اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ۔ ہر شخص کا قول و فعل جدا ہے۔

اپنے اللہ سے پائے۔ بد دعا ہے۔

اپنے اوپر لے لینا۔ الزام اپنے سر لینا۔

اپنی بات اپنے ہاتھ۔ پاس عزت خود ہی بچا کرنا ہے۔

اپنی بات پر آگئے۔ ضد پر آگئے۔

اپنی بات کا ایک ہے۔ قول کا پورا ہے۔

اپنی بان نہیں چھوڑتا۔ اپنی چالوں سے باز نہیں آتا۔

اپنے پاؤں میں آپ کلہاڑی مارتے ہو۔ اپنے آپ کو نقصان پہونچاتے ہو۔

اپنی چلتے۔ حتی الامکان۔

اپنے حال میں مست ہیں۔ کسی کی خبر نہیں۔ قانع کی نسبت بھی کہتے ہیں۔

اپنے دہی کو کون کھٹا کہتا ہے۔ اپنی چیز کی سب تعریف کرتے ہیں۔

اپنی زد میں آپ آرہے۔ چال کی تھی خود ہی پھنس گئے۔

اپنی سی کر گئے۔ ممکنہ کوشش کر چکے۔

اپنی طرف دیکھو کسی کے کہے کا ملال نہ کرو۔
اپنے قدحے کی خیر مناؤ۔ اپنے بچاؤ کی فکر کرو
اپنی کرنی اپنی بھرنی۔ جو جیسا کرے گا ویسا پائیگا
اپنی گاتے ہیں۔ اپنی بات کے آگے کسی کی نہیں سنتے
اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے۔
اپنی جگہ ہر شخص بہادر بنتا ہے۔
اپنے منہ میاں مٹھو بنتے ہیں۔ اپنی
تعریف کرتے ہیں۔
اپنے نام کا ایک ہے۔ اپنی شان ہاتھ سے
نہیں دیتا۔
اپنی نیند سوتے ہیں اپنی نیند جاگتے

ہیں۔ آزادی سے بسر کرتے ہیں۔
اپنی والی پر آگئے۔ بات پہ اڑ گئے۔
اپنے ہاتھوں اپنی قبر کھودتے ہیں۔
خودکشی کا سامان کرتے ہیں۔
اُتارے ہو گئے۔ آمادہ ہو گئے۔ بعض
لوگ اُتارو بھی کہتے ہیں۔
اُتری ہوئی پاپوش۔ چھوڑی ہوئی
ملازمت کی نسبت کہتے ہیں۔
اتنا بھرا کہ چھلک گیا۔ اس قدر
خیانت کی کہ ظاہر ہو گئی۔
اتنا سا منہ نکل آیا۔ چہرہ اتر گیا۔

اتنے سے اتنے ہوئی۔ چھوٹے سے بڑے ہوئے۔

اتنی سی جان گز بھر کی زبان۔ کم عمر ہو کر زبان درازی کرتا ہے۔

اتنی ہی لکھی تھی۔ اسی قدر عمر تھی کسی کی عاقبت پر کہتے تھے

اُتو کر دیا۔ بہت مارا پیٹا۔

اٹھکھیلیاں کرنا۔ چلنے میں شوخیاں کرنا

اٹل ہو گئے۔ سیر ہو گئے۔

اٹل ہے۔ ٹلنے والا نہیں۔

اُوٹھاؤ چولھا ہے ایک جگہ مقیم نہیں رہتا

اُٹھائی گیرا ہے۔ چور ہے۔

اُٹھ بیٹھے۔ جاگ اٹھے۔

اُٹھتی پینٹھ ہے۔ آخری موقع ہے۔

اُٹھ کھڑے ہوئے۔ ہمت پائی۔

اجارہ کیا ہے۔ اختیار کیا ہے۔

اُجالا کیا۔ طنز سے بدنام ہونے کی جگہ کہتے ہیں۔

اُجالا ہو گیا۔ صبح ہو گئی۔

اجیرن ہو گیا۔ بار خاطر ہے۔

اچار کر دیا۔ اچار نکال دیا۔ بہت پیٹا۔

اچار ہو گئے۔ صورت بگڑ گئی۔ گھل گئے۔

اچانک۔ دفعتہً۔ یکایک۔

اچھا بچھا۔ بھلا چنگا۔

اچھا برا۔ معمولی خراب۔

اچّھا بھلا۔ دُرست۔ بے عیب۔

اچّھا خاصہ ہے۔ کوئی عیب نہیں۔

اچّھا سلوک کیا۔ برتاؤ کیا۔

اچّھا کرتے ہیں۔ ہم پر احسان کیا ہے۔

اچّھا نہیں لگتا۔ مرغوب نہیں ہے۔

اچّھائی۔ خوبی۔

اُچھل پڑے۔ بہت خوش ہوئے۔

اُچھلے کودے۔ بہت بگڑے۔

اچّھوں کے اچّھے ہی ہوتے ہیں۔ نیک کی اولاد بھی نیک ہوتی ہے۔

اچّھے اچّھے ملتے ہیں۔ اہلِ کمال بھی تعریف کرتے ہیں

اچّھے بُرے کی تمیز نہیں۔ نیک بد کی پہچان نہیں۔ اچھے کی جگہ بھلے بھی کہتے ہیں

اچّھے جی سے۔ خوشی سے۔

اچّھے دن آئے۔ اقبال کا زمانہ آیا۔

اچّھے رہو۔ خوش رہو۔

اچّھے سے اچّھا۔ بہت بہتر۔ مذکر کیلئے ہے اور مؤنث کیلئے اچّھی سے اچّھی کہتے ہیں۔

اچّھے سے پالا پڑا ہے۔ بُرے سے سابقہ پڑا ہے

اچّھی طرح۔ خاطر خواہ۔ آرام سے۔

اچّھی کہی۔ بات ٹھیک نہیں کہی۔

اچّھے ہو گئے۔ صحت پائی۔

اچھے ہیں خدا کا نام لو والے۔ بڑے بدمعاش ہیں۔

اختر بختر سنبھالو۔ بوریا بستر اٹھاؤ۔

اختیار ہی۔ آپ جانیں اور آپکا کام جانے۔

او بدا کے۔ بے اختیارانہ۔

اُدھار کھائے بیٹھے ہیں۔ آمادہ ہیں۔

ادھر آیا اُدھر گیا۔ جاتے کچھ دیر نہیں

ادھر اُدھر کی باتیں۔ معمولی باتیں۔

اِدھر کی اُدھر کرنا
اِدھر کی اُدھر لگانا } چغلی کھانا۔

ادھر کی دنیا اُدھر ہو جائے نہ مانینگے۔

اپنی بات سے ہٹنے والے نہیں۔

اِدھر کے ہوئے نہ اُدھر کے۔ دونوں طرف گئے۔

اُدھر میں ٹنگی ہیں
اُدھر میں لٹکے ہیں } یکسوئی نہیں ہوتی۔

اِدھر ہو یا اُدھر۔ ایک فیصلہ ہو جائے۔

اُدھر ہی اُدھر۔ بالا بالا۔

اُدھم مچایا ہی
اُدھم اُٹھایا ہی } ہنگامہ برپا کیا ہے۔ اودھم بھی کہتے ہیں۔

اَدھ مُوا یا ادھ مرا کر ڈالا ہے۔ نیم جان کر دیا۔

اُدھیڑ بُن۔ فکر منصوبہ۔

اُدھیڑ دیا۔ بہت پیٹا۔ تباہ کر دیا۔

ارواح لگی رہتی ہے۔ نیت لگی رہتی ہے۔ عورتوں کی زبان ہے۔

ارواح نہیں بھرتی۔ نیت نہیں بھرتی۔ عورتوں کی زبان ہے۔

اُڑان گھائی بتاتے ہیں۔ دھوکا دیتے ہیں۔

اُڑتی چڑیا پہچانتے ہیں۔
اُڑتی چڑیا کے پر گنتے ہیں۔
بڑے چالاک ہیں۔

اُڑتی سی خبر ہے
اُڑتی ہوئی خبر ہے
افواہ ہے۔

اُڑ کے بیٹھ گئی یا اڑ گئی۔ ہٹ کر نیکی جگہ کہتے ہیں۔

اڑنگا لگا دیا۔ خلل ڈالدیا۔ روک پیدا کردی۔

اُڑھائی انچھر۔ مختصر اور پُراثر باتیں۔

اُڑھائی چاول الگ گلاتے ہیں۔ اپنی رائے میں سب سے الگ ہیں۔

اُڑی اُڑی طاق بیٹھی۔ پردہ فاش ہو گیا۔

ازبر کر لیا۔ حفظ کر لیا۔

ازغیبی مار ہے۔ قہر خدا ہے۔ مارکی جگہ تماچا۔ تھپیڑا۔ گولا۔ گھونسا بھی کہتے ہیں۔

ازل کے بگڑے ہیں۔ ہمیشہ سے یہی حرکتیں ہیں۔

اژدہے کے منہ میں اُنگلی دینا۔ ہلاکت میں پڑنا۔ ہاتھ دینا۔ ہاتھ ڈالنا۔ پاؤں رکھنا بھی کہتے ہیں۔

اثر ہے کہ منہ میں ہیں۔ سوزنی سابقہ پڑا ہے
اسپر بھی۔ باوجود اس کے۔

اس پر نہ بھولو۔ } اس بات پر بھروسہ نہ کرو۔
اس پر نہ جاؤ۔ }

اُستاد بیٹھے پاس کام آئے راس۔ یعنی
کی موجودگی میں کام درست ہوتا ہے۔

استغفراللہ۔ نفرت اور انکار کی جگہ کہتے ہیں
استنجے کا ڈھیلا ہے۔ بہت بے قدر ہے۔
اس سرے سے اُس سرے تک۔ تمام و کمال۔
اس کان سنا اُس کان اُڑا دیا۔ کچھ
التفات نہ کیا۔

اس کے جگر کو دیکھو۔ بڑی ہمت کا آدمی ہے۔
اس میں کچھ تہ ہے۔ یا فی ہے۔ اس میں کچھ چال ہے۔
اس نے رکھا اُس نے اُٹھایا۔ پوری تقلید کی
اس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔ خیرات
کا ثواب یقینی ہے۔

اسے چھپاؤ اُسے دکھاؤ۔ دونوں ہم شبیہ ہیں۔
اسی دن کو۔ اسی واسطے۔
اے کیا کہتے ہیں۔ تعجب کی جگہ بولتے ہیں۔
اسی میں خیر ہے یا خیریت ہے سمجھانے
اور دھمکانے کی جگہ کہتے ہیں۔
آش آش کرتے ہیں۔ فریفتہ ہیں۔ تعریف کرتے ہیں۔

اشتعالک دی۔ بھڑکا دیا۔

اشتعلا اٹھایا۔ } فتنہ انگیزی کی۔
اشتعلا چھوڑا۔ }

افتاد پڑی۔ حادثہ پیش آیا۔

افراتفری پڑی ہے۔ ہلچل ہے۔

اُف رے۔ اللہ رے زیادتی کی جگہ کہتے ہیں۔

افسانہ رہ گیا۔ باقی نہ رہا۔ مٹ گیا۔

اُف نہ کی۔ تکلیف برداشت کر لی۔

اِکا دُکا۔ بہت کم کوئی کوئی۔

اکارت ہونا۔ ضائع ہونا۔

اُکتا گیا۔ بیزار ہو گیا۔

اکدل ہو گئے۔ متفق ہو گئے۔

اَکل کھرا سب سے بُرا۔ خودغرض تر آدمی۔

اِکلوتا۔ صرف ایک اولاد۔ اگر لڑکی ہو تو اِکلوتی کہیں گے۔

اُکھاڑ پچھاڑ کرتے ہیں۔ تغیر تبدل کرتے ہیں۔

اُکھڑ گئے۔ قابو سے نکل گئے۔

اُکھڑی اُکھڑی باتیں۔ رنجش آمیز گفتگو

اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔ تنہا آدمی اہم کام کیا کر سکے۔

اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا۔ تنہائی میں کسی کام کا لطف نہیں۔

اگر مگر کرتے ہیں۔ ہچکچاتے ہیں۔ پس و
پیش کرتے ہیں۔

اُلٹا پانسہ پڑا۔ تدبیر برعکس ہوگئی۔

اُلٹا دریا بہنا۔ } خلاف دستور کام ہونا
اُلٹی گنگا بہنا۔ } انقلاب ہونا۔

اُلٹا زمانہ آیا ہے۔
اُلٹا زمانہ لگا ہے } بُرا زمانہ ہے۔
اُلٹا زمانہ ہے۔

اُلٹا سیدھا جواب دیا۔ قرینہ کی بات نہ کہی
اُلٹے پاؤں پھر گئے۔ فوراً واپس ہوگئے۔

اُلٹی ٹانگیں گلے پڑیں۔ نیکی کے بدلے بدی
اُلٹی آنتیں گلے پڑی بھی کہتے ہیں۔

اُلٹی چھری سے حلال کرتے ہیں۔ سخت
بیدردی کرتے ہیں۔ کُند چھری بھی کہتے ہیں۔

اُلٹی سمجھے نہ سیدھی۔ }
اُلٹی مانے نہ سیدھی۔ } کسی طرح نہیں سمجھتا

اُلٹی سوجھتی ہے۔ خلاف مصلحت سوجھتی ہے۔

اُلٹی سیفی۔ اپنا وار اپنے ہی اوپر۔

الغاروں۔ کثرت کی جگہ کہتے ہیں۔

الف کے نام بے نہیں جانتے۔ بالکل
جاہل ہیں۔ الف کے نام بھالا بھی کہتے ہیں۔

الکسی۔ سستی۔ کاہلی۔

الگ الگ رہتے ہیں۔ کچھ خفا ہیں۔

اللہ اللہ خیر سلا۔ فراغت ملی۔ کچھ نہیں

اللہ اللہ کرتے ہیں۔ عبادت کرتے ہیں

اللہ اللہ کرو۔ جھوٹ نہ بولو۔

اللہ دے اور بندہ لے۔ کثرت کی جگہ کہتے ہیں۔

اللہ رے۔ تعجب کی جگہ بولتے ہیں۔

اللہ کا نام ہے۔ کچھ نہیں۔

اللہ میاں کی گائے ہیں۔ سادہ لوح ہیں

اللہ والے ہیں۔ باخدا ہیں۔

اللہ ہے۔ اہمیت ظاہر کرنے کی جگہ کہتے ہیں۔

اللہ ہی اللہ ہی۔ کچھ بھی نہیں۔

الم نشرح کر دیا۔ ظاہر کر دیا۔ بدنام کر دیا۔

اُلّو بولتا ہے۔ } ویران ہو گیا۔
اُلّو بول گیا۔ }

اُلّو کا پٹھا۔ } نہایت بے وقوف
اُلّو کی دُم فاختہ۔ }

الٰہی خیر۔ کسی تردد کی جگہ کہتے ہیں۔

اَم جانا۔ اعضا کا بھر جانا۔ دُکھ جانا۔

اُمڈا ہوا۔ بھرا ہوا۔ گھرا ہوا۔

اُمنگ۔ ولولہ۔ شوق۔

اُمید سے ہے۔ حاملہ ہے۔

اناپ شناپ۔ بے تکی باتیں۔

اِن آنکھوں سے کیا نہیں دیکھا زمانے کا تجربہ ہوا ہے۔ بڑی بڑی مصیبتیں اُٹھائی ہیں۔

اَن بن ہوگئی۔ بگاڑ ہوگیا۔

انتڑیاں جلتی ہیں۔ بھوک لگی ہے۔

اِن تلوں تیل ہی نہیں۔ آنکھوں میں مروت نہیں۔

اُنٹا چت پڑے ہیں۔ } مدہوش ہیں۔
اَنٹا غفیل ہیں۔ }

اَنٹی پر چڑھ گئے۔ فریب کھا گئے۔

انجان بن گئے۔ } جان بوجھ کر بے خبر ہو گئے۔
انجان ہو گئے۔ }

انجر پنجر ڈھیلے ہو گئے۔ تھک گئے۔

اندر کی سانس اندر باہر کی سانس باہر۔ دم دارنے کی جگہ کہتے ہیں۔

اندر ہی اندر کام کر رہے ہیں۔ چھپکے کام کر رہے ہیں۔

اندھا بناتے ہیں۔ بیوقوف بناتے ہیں۔

اندھا کیا چاہے دو آنکھیں۔ حاجت مند اپنی حاجت روائی چاہتا ہے۔

اندھا گائے بہرا بجائے۔ کسی میں ملاحیت نہیں

اندھوں میں کانا راجہ۔ بیوقوفوں میں ذرا بھی فہمیدہ آدمی سردار بنجاتا ہے۔

اندھیر کر دیا۔ } آفت برپا کر دی۔
اندھیر مچا دیا۔

اندھیرے اُجالے۔ وقت بے وقت۔

اندھیری کوٹھری۔ جسم کا اندرونی حصہ

اندھیرے گھر کا اُجالا ہے۔ یا چراغ ہے۔ پیارا ہے گھر کی رونق ہے۔

اندھیرے منہ۔ بہت سویرے۔

اندھے کو رات دن برابر ہے۔ جاہل کو نیک و بد کی تمیز نہیں۔

اندھے کے آگے روئیے اپنی آنکھیں کھوئیے۔ نااہل کو نصیحت کرنا مفت اپنا سر پھرانا ہے

اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھے گا۔ معذور کی حرکتوں پر اعتراض نہیں ہوسکتا۔

اندھے کے ہاتھ بٹیر لگا۔ حوصلے سے زیادہ مل گیا۔ (بٹیر مذکر بھی ہے مؤنث بھی)

انگاروں پر لوٹتے ہیں۔ بہت بیقرار ہیں۔

انگشت نما ہو گئے۔ بدنام ہو گئے۔

انگلیاں اُٹھتی ہیں۔ رسوائی ہو رہی ہے کثرت سے

انگلی پکڑتے پہنچا پکڑا۔ سہارا پا کر پاؤں پھیلائے۔

انگلیٹ۔ جسم کی وضع قطع۔ مؤنث ہے۔

انگلیوں پر گننے کے ہیں۔ بہت تھوڑے ہیں

انگلیوں پر نچاتے ہیں۔ خفیف کرتے ہیں۔ مطیع کر لیا۔

انگور کھٹے ہیں۔ جو چیز نہیں مل سکتی۔ اُسکی
بُرائی کرتے ہیں تاکہ خفت نہ ہو۔

انگیز کرلیا۔ گوارا کرلیا۔

اَنمِل بے جوڑ۔ بے ربط۔ بے جوڑ۔

انمول۔ بے بہا۔ نادر۔

اَن ہونی۔ ناممکن بات۔

اُنّیس بیس کا فرق ہے۔ ذرا سا فرق ہے۔

اوبچی۔ سب ہتیار لگائے ہوئے۔

اوپر اوپر جانا۔ بیکار جانا۔

اوپری دل سے۔ ظاہرداری سے۔

اوٹ پٹانگ۔ بے قرینہ۔ ناہموار۔

اوچھا ہاتھ پڑا۔ ہلکی چوٹ پڑی۔

اوچھے کا احسان بُرا ہوتا ہے۔ کم ظرف
کا احسان نہ لینا چاہیے۔

اُوس چھو نہیں ملتا۔ مذہب پائی جاتی۔

اوگھر دیکھو۔ ہم سے نہیں ہو سکتا۔ ایسا فکر کرو

اوڑھنا بچھونا ہو گیا۔ ہر وقت
استعمال میں رہتا ہے۔

اوسان جاتے رہے۔ } حواس بجا نہ رہے۔
اوسان خطا ہو گئے۔ }

اوس پڑ گئی۔ رونق جاتی رہی۔ گرما گرمی رہی

اوس سے پیاس نہیں بجھتی۔ ذرا سی

کیا کافی ہو گی۔

اوکھلی میں سر دیا تو دھماکوں کا کیا ڈر
خطرناک کام اختیار کر لیا تو مرنے کا کیا خوف۔

اوکھیاں آتے ہیں
اوکھیاں سناتے ہیں
} آواز کستے ہیں

اونٹ دیکھئے کس کل بیٹھتا ہے۔
دیکھئے انجام کار کیا ہو۔

اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی
اونٹ کی کونسی کل سیدھی
} سراپا عیب کی نسبت کہتے ہیں

اونٹ کا پہاڑ کے نیچے آنا۔ زبردست سے مقابلہ ہونا

اونٹ کے منہ کا زیرہ۔ بڑی خوراک
والے کو تھوڑی سی غذا۔

اونچا سنتے ہیں۔ کم سنتے ہیں۔

اونچ نیچ کی خبر نہیں۔ نیک و بد نہیں سمجھتے

اونچی اسامی ہیں۔ مالدار ہیں۔

اونچی دوکان پھیکا پکوان۔ نام
بڑا کام کچھ نہیں۔

اوندھی سمجھ ہے
اوندھی عقل ہے
اوندھی کھوپڑی ہے
} بے وقوف ہے۔

اونگتے کو ٹھیلتے کا بہانہ پہلے

سے آمادہ تھے حیلہ بھی مل گیا۔

اونے پونے بیچ ڈالو }
اونے پونے کر ڈالو۔ } کسی قیمت پر بھی بیچ دیا۔

آہالی موالی جمع ہیں۔ یار دوستوں کا مجمع ہے۔

ایجادِ بندہ اگرچہ گندہ۔ اپنے ایجاد کی خواہ مخواہ تعریف۔

ایچ پیچ کی باتیں۔ فریب کی باتیں۔

ایران توران ایک کر دیا۔ کمال جد و جہد کی

ایڑیاں رگڑ کے مر گئے۔ بے بسی کی موت مر گئے۔

ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔ انتہائی کوشش کی

ایسی کہی کہ چھا گئی۔ خوب پھبتی ہوئی۔

ایکا کیا ہے۔ اتفاق کیا ہے۔

ایک آم کی دو پھانکیں ہیں۔ معلوم ہیں ہم صورت ہیں۔

ایک آنچ کی کسر رہ گئی۔ تھوڑی کوشش کی ضرورت ہے۔

ایک آنکھ سب کو دیکھتے ہیں۔ یکساں برتاؤ سب سے کرتے ہیں۔

ایک آنکھ نہیں بھاتا۔ کسی طرح گوارا نہیں

ایک آدمی کے برتن ہیں }
ایک ترکش کے تیر ہیں } سب وہی ہیں۔

ایک انار سو بیمار۔ چیز تھوڑی حاجتمند بہت۔

ایک انڈا وہ بھی گندہ۔ ایک ہی چیز
ہے وہ بھی ناقص۔ ایک ولا دوہ بھی نالائق

ایک ایک کرکے۔ چُن چُن کے۔ رفتہ رفتہ۔

ایک ایک کی چار چار لگائی۔
چغلی کھانے میں بڑا مبالغہ کیا۔

ایک اینٹ کیلئے مسجد ڈھاتے ہیں۔
ذرا سے فائدے کیلئے عظیم نقصان کرتے ہیں

ایک بات تھی منہ سے نکل گئی۔
گرفت نہ کرو۔ یونہی کہدیا تھا۔

ایک بات ہزار منہ۔ ہر شخص چرچا کرتا ہے۔
بعض لوگ یوں بولتے ہیں۔ (ایک منہ ہزار باتیں)

ایک پاؤں اندر ایک پاؤں باہر
گھبراہٹ سے آنے جانے کو کہتے ہیں۔

ایک پاؤں سے کھڑی رہتی ہیں۔ بہت مطیع ہیں

ایک پر ایک گرا پڑتا ہے۔ بڑا ہجوم ہے۔

ایک پنتھ دو کاج۔ ایک کام میں دو فائدے

ایک پیٹ کے ہیں۔ حقیقی بھائی یا بہنیں ہیں

ایک تندرستی ہزار نعمت ہے۔ صحت بڑی چیز ہے۔

ایک تو آپ دوسرے بغل چاپ۔ آپ
آئے دوسرے کو بھی ساتھ لائے۔

ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا۔
خرابی میں اور خرابی کا سامان ہو گیا۔

ایک تھیلی کے بٹے ہیں۔ | سب ایک ہی
ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔ | روش کے ہیں

ایک جان دو قالب ہیں۔ دونوں میں نہایت اتحاد ہے

ایک چپ لاکھ بلا ٹالتی ہے۔ چپ رہنے سے بہتیرے فائدے ہیں۔ لاکھ کی جگہ ہزار بھی کہتے ہیں۔

ایک چھوڑ دو دو۔ ایک کا کیا ذکر دوسرا بھی ہے۔

ایک در بند ہزار در کھلے۔ خدا روزی ہر طرح سے پہنچاتا ہے۔

ایک دم کا دمامہ ہے۔ ایک ذات سے ساری رونق ہے

ایک دیگا دس پائیگا۔ خیرات کے بڑے فائدے ہیں

ایک ذات کر دیا۔ خوب ملا دیا۔ حل کر دیا۔

ایک رتی باون تولے۔ ایک کی تعریف میں کہتے ہیں

ایک رسی میں بندھے ہیں۔ ایک جرم میں ماخوذ ہیں

ایک رنگ آتا ہے ایک جاتا ہے۔ سخت اضطراب کی حالت ہے۔

ایک سانچے کے ڈھلے ہیں۔ سب ایک ہی وضع کے ہیں۔

ایک سے ایک بہتر ہے۔ سب قابل تعریف ہیں

ایک سے دن نہیں رہتے۔ زمانہ یکساں نہیں رہتا۔

ایک سے دو بھلے۔ تنہائی سے کسی کا ساتھ اچھا

ایک سے ہیں۔ مساوی ہیں۔

ایک طرف ہو جاؤ۔ کنارے ہو جاؤ۔

ایک کے دس بھریں۔ ایک کی خطا
کا خمیازہ سب کو اُٹھانا پڑتا ہے۔

ایک کہو گے دو سنو گے } بدزبانی کرکے
ایک کہو گے دس سنو گے } پچھتاؤ گے

ایک کی دارو دو۔ } دے ایک مطلوب
ایک کی دو او دو۔ } ہو ہی جاتا ہے۔

ایک گال ہنسنا ایک گال رونا۔
گھڑی ہنسنا گھڑی رونا۔

ایک گھاٹ اُتارا } سب کے ساتھ بُرا
ایک لاٹھی سب کو ہانکا } برتاؤ کیا۔

ایک مچھلی سارے تالاب کو گندہ کرتی ہے۔

ایک کی نالائقی سے خاندان بدنام ہوجاتا ہے۔

ایک میان میں دو تلواریں نہیں
رہ سکتیں۔ دو حریف کی یکجائی مشکل ہے۔

ایک نظر کے گنہگار ہیں۔ صرف
ایک بار دیکھا ہے۔

ایک نہ سُنی۔ } راضی نہ ہوئے۔
ایک نہ مانی۔ }

ایک نہیں ستر بلا کو ٹالتی ہے۔ ذرا
سی بے مروتی بہت کام کر جاتی ہے۔

ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی محبت
دونوں طرف سے ہوتی ہے۔ لڑائی کی جگہ بھی کہتے ہیں

ایک ہو گئے۔ متحد ہو گئے۔

ایک ہے۔ بے مثل ہے۔

ایلچی کو زوال نہیں۔ قاصد پر الزام نہیں۔

ایمان سے کہو۔ } حق بات کہو۔
ایمان کی کہو۔ }

اینٹ سے اینٹ بجا دی۔ تباہ کر دیا۔

## باب بائے مُوحدہ

باپ دادا کا مال ہے } تیرا کیا حق ہے۔
باپ کا مال ہے } تصرف نا جائز ہے۔

باپ مارے کا بیر ہے۔ سخت عداوت ہے۔

بات آئی ہے۔ نسبت کا پیام آیا ہے۔

بات بات میں بگڑتے ہیں۔ ذرا ذرا میں خفا ہوتے ہیں۔

بات بڑھ گئی۔ فساد ہو گیا۔

بات بگڑ گئی۔ اتحاد اور اعتبار جاتا رہا۔

بات بناتے ہیں۔ سخن پروری کرتے ہیں۔

باتیں بناتے ہیں۔ جھوٹ بولتے ہیں۔

بات پر آگئے۔ اپنے کہے کی پچ کرنے لگے

بات پر بات یاد آئی۔ ایک ذکر کے ساتھ دوسرا واقعہ یاد آیا۔

بات پوچھیں بات کی جڑ پوچھیں۔ دریافت میں مبالغہ کرنے پر کہتے ہیں۔

بات پھوٹ گئی۔
بات پھیل گئی۔ } راز فاش ہوگیا۔
بات کھل گئی۔

بات پیدا کی ہے۔ جدت کی ہے۔

بات چبا گئے۔ کچھ کہتے کہتے رک گئے۔

بات چیت۔ گفت وشنید۔

بات دُہراتے ہیں۔ اُلٹے جواب دیتے ہیں۔

بات رکھ لی۔ شرم رکھ لی۔

بات رہجاتی ہے وقت نکل جاتا ہے۔ نیکی بدی یادگار رہجاتی ہے۔ نکل جاتا ہے کی جگہ گزر جاتا ہے بھی کہتے ہیں۔

بات رہگئی۔ عزت قائم رہی۔

بات کا بتنگڑ بنا دیا۔ ذرا سی بات کو بڑھا دیا۔

بات کا پورا ہے
بات کا دھنی ہے } قول کا سچا ہے۔

بات کاٹتے ہو۔ بیچ میں بولتے ہو۔ تردید کرتے ہو

بات کرتے۔ ذرا

بات کرنا نہیں آتا
بات کرنا نہیں آتی
بات کر نہیں آتی
بات کرنی نہیں آتی
} گفتگو کا سلیقہ نہیں نادان ہے

بات کہنے میں آتی ہے۔ ذکر پر کچھ کہنا ہی چاہیے

بات کھونا۔ خفیف ہونا۔

بات کی بات میں۔ دم بھر میں۔

بات کے قابل نہیں۔ ذلیل ہے۔

بات پلے باندھنا۔
بات گرہ میں باندھنا
} یاد رکھنا۔

بات لاکھ کی کرنی خاک کی۔ دعویٰ بہت ہے عمل کچھ بھی نہیں۔

بات مُنہ سے نکلی پرائی ہو گئی۔ جو زبان پر آئی پھر چھپ نہیں سکتی۔

بات میں بات نکلتی ہے۔ ایک بات سے دوسری بات پیدا ہوتی ہے۔

بات میں فرق آتا ہے۔ شان جاتی ہے

بات میں فی نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔

بات نہ پوچھی۔ کچھ التفات نہ کیا۔

بات نہیں کرتے۔ مغرور ہیں۔

باتوں کا تار باندھ دیا۔ } مسلسل باتیں

باتوں کا جھاڑ باندھ دیا۔ کرتے ہیں۔

باتوں میں آ گئے۔ فریب کھا گئے۔

باتوں میں اڑا دیا۔ ٹال دیا۔

باتونی۔ بہت باتیں کرنے والا۔

بات ہی کیا ہے۔ بہت آسان ہے۔ تعجب کیا ہے۔

باتیں بگھارتے ہیں۔
باتیں بناتے ہیں۔
باتیں چھانٹتے ہیں۔
} چرب زبانی کرتے ہیں

باتیں سنائیں۔ برا بھلا کہا۔

باتیں ہی باتیں ہیں
باتیں ہیں۔
} زبانی جمع خرچ ہے اصلیت کچھ نہیں

باچھیں آ گئی ہیں۔ گوشہ لب پک گئے ہیں۔

باچھیں کھل گئیں۔ ہنس پڑے۔ خوش ہو گئے۔

بادہوائی ہے۔ بے بنیاد خبر ہے۔

بادی چور ہے۔ بڑا شاطر ہے۔

بار اٹھانا۔ متکفل ہونا۔

باراں برسا دیا۔ بہت روئے۔

بارہ باٹ کر دیا۔ منتشر اور خراب کر دیا۔

بارہ برس دلی میں رہے بھاڑ جھونکا کئے۔ باوجود صحبت و تربیت کے تمیز نہ آئی

بارہ برس کے بعد گھورے کے

بھی دن پھرتے ہیں۔ اقبال مندی کا زمانہ آہی جاتا ہے۔

بارہ پتھر باہر کر دیا۔ شہر کے حد سے نکالدیا

بارہ وفات۔ ماہ ربیع الاول۔

باریکیاں نکالتے ہیں۔ موشگافیاں کرتے ہیں

باڑھ دی۔ شہ دی۔

باڑ کاٹے نام تلوار کا۔ کام کوئی کرے نام کسی کا ہو۔

باڑھ ماردی۔ ایک ساتھ سب بندوقیں چلیں۔

بازار سرد ہو گیا۔ قدر نہیں رہی۔ رونق جاتی رہی

بازار گرم ہے۔ بڑی قدر و منزلت ہو رہی ہے

بازار لگا ہے۔ شور و غل ہے۔

باسی کڑھی میں اُبال آیا۔ مٹی ہوئی بات پھر تازہ ہوئی۔

باغ باغ ہو گئے۔ خوش ہو گئے۔

باغ لگا دیا۔ خوش بیانی کی۔

باغ و بہار آدمی ہیں۔ خوش مزاج ہیں۔

باقی ساقی۔ بچی ہوئی چیز۔

باگ اُٹھا دی۔ گھوڑے کو تیز کر دیا۔

باگ چھوڑ دی۔ آزادی دیدی۔

باگ لئے رہو۔ نگرانی رکھو۔ دابے رکھو

باگ موڑ دی۔ بیان کا رخ بدل دیا

چیچک کے دانے مرجھا چلے۔

بالا اور بوڑھا برابر ہے۔ ضعیفی میں لڑکپن کی خو آجاتی ہے۔

بالا بالا۔ الگ ہی الگ۔

بالا بتانا۔ دم دینا۔

بال آگیا۔ } ظرف میں شکست کا
بال پڑ گیا۔ } نشان ہو گیا۔

بال بال بچ گئے۔ مصیبت میں آگئے تھے خیریت گذری۔

بال بال قرضدار ہے۔ بہت قرضدار ہے۔

بال بال گنہگار ہے۔ سراپا خطاوار ہے۔

بال بال موتی پرونا۔ بہت بناؤ سنگار کرنا

بال باندھا چور ہے۔ شاطر چور ہے۔

بال باندھا نشانہ اڑاتے ہیں۔ قادر انداز ہیں۔

بال برابر فرق نہیں۔ ذرا بھی فرق نہیں

بال بیکا نہوا۔ ذرا صدمہ نہ پہونچا۔

بال سی باریک ہے۔ بہت نازک ہے۔

بالک ہٹ۔ بچوں کی ضد بال ہٹ بھی کہتے ہیں۔

بال کھڑے ہو گئے۔ بہت خوف ہوا۔

بال کی کھال کھینچتے ہو۔ بڑی باریکیاں نکالتے ہو۔

بال و پر نکالے۔ کھل کھیلے۔ ترقی کی۔

بانْدھنوں باندھتے ہیں۔ تہمت لگاتے ہیں

بانس پر چڑھا دیا۔ بہت بڑھا دیا۔ رسوا کر دیا

بانسوں اُچھلے۔ بہت بگڑے۔

بانہہ گہے کی لاج۔ دستگیری کا لحاظ۔

باوا آدم نرالا ہے۔ ڈھنگ ہی دوسرا ہے

باون تولے پاؤ رتی۔ اکسیر کی نسبت کہتے ہیں

بایاں قدم لیجیے۔ تعظیم کیجیے۔ الزام دینے کی جگہ طنز سے کہتے ہیں۔

بائیں ہاتھ کا کرتب ہے۔ } بالکل آسان ہے
بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ }

بپھر گئے۔ مچل گئے۔ غصے ہو گئے۔

بُتّا بتایا۔ } دھوکا دیا
بُتّا دیا۔ }

بتاسی کی طرح بیٹھ گئے یا گھل گئے۔ بہت خفیف ہو گئے

بت بنا۔ باتیں بنانے والا۔

بُت بن گئے۔ خاموش ہو گئے۔

بتّی دیدی۔ چغلی کھائی۔ بھڑکا دیا۔

بتیس دانتوں میں زبان ہے۔ دشمنوں میں گھرا ہوا ہے۔

بتّیسی بج رہی ہے۔ سردی سے دانت بجتے ہیں۔

بٹّا لگا دیا۔ داغ لگا دیا۔ بدنام کر دیا۔

بٹّے کھاتے میں پڑ گیا۔ کام نکلتا ہی نہیں

بجلی ہے۔ بہت تیز ہے۔

بُجھا ہوا پانی۔ داغ دیا ہوا پانی۔

بُجھ گئے۔ افسردہ ہو گئے۔

بچوں کا کھیل سمجھا ہے۔ آسان سمجھا ہے۔

بچوں کی سی باتیں کرتے ہو۔ حماقت کرتے ہو۔

بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے۔
سہارا پانے سے ہمت ہوتی ہے۔

بچھڑ گئے۔ جدا ہو گئے۔

بچھو کا ڈنک ہے۔ ضرر رساں ہے۔ فتنہ ہے۔

بچھے جاتے ہیں۔ بہت تواضع کرتے ہیں۔

بحال ہو گئے۔ پھر خدمت مل گئی۔ خوش ہو گئے۔

بحثتے ہیں۔ بحث کرتے ہیں۔

بخیہ اُدھیڑ دیا۔ قلعی کھول دی۔

بد اچھا بدنام بُرا۔ بدنام ہونے
سے اعتبار جاتا رہتا ہے۔

بد دل ہیں۔ خوش نہیں ہیں۔

بد دماغ ہیں۔ }
بد مزاج ہیں۔ } مغرور ہیں۔

بد ذات ہے۔ شریر ہے۔

بد مزگی ہو گئی۔ رنجش ہو گئی۔

بد ہوائی۔ وبائی مرض کا پھیلنا۔ حکومت کی بد رُعبی۔

بدھیاں۔ ضرب چوب کے نشانات۔

برابر کی چوٹ ہے۔ مقابلہ مساوی ہے۔

برا بھلا کہنا۔ برا کہنا۔

برا نہ مانو۔ ناخوش نہ ہو۔

برائے بیت ہے۔ بیکار ہے۔

برائے نام۔ بہت کم۔ نہ ہونے کے مثل۔

برتے پر۔ سہارے پر۔

برس پڑے۔ بہت برا بھلا کہا، دل کا بخار نکالا

برکت ہے۔ کچھ نہیں ہے۔

برے کی جان کو روتے ہیں۔ دشمن کے حق میں ایک کو سنا ہے۔

بڑا بول آگے آیا۔ غرور کا ثمرہ ملا۔

بڑا تیر مارا۔ بڑا کام کیا۔ طنز سے کہتے ہیں۔

بڑا دیدہ ہے۔ بہت شوخ و بے حیا عورت کی نسبت کہتے ہیں

بڑپیٹیا۔ بہت کھانے والا

بڑوں کی بڑی بات۔ اچھوں کے ہر فعل میں خوبی ہوتی ہے۔

بڑھاپے کا عصا۔ بوڑھے باپ کا بیٹا۔

بڑھا دیا۔ ہٹا دیا۔ الگ کر دیا۔

بڑھاوے دینا۔ شہ دینا۔

بڑے بول کا سر نیچا۔ غرور کا انجام ذلت ہے۔

بڑے پیر — حضرت غوث پاک قدس سرہ العزیز

بڑی چیز }
بڑی کتاب } — قرآن شریف و توریت و انجیل

بڑے حضرت ہیں / بڑے مرشد ہیں } بڑے عیار ہیں

بڑے سورما ہیں۔ بڑے بہادر ہیں طنز سے کہتے ہیں

بس بویا۔ فساد کی بنیاد ڈالی۔

بسر و چشم۔ منظور ہے۔

بس کی گانٹھ ہے۔ بڑا فسادی ہے۔

بسم اللہ کرو۔ شروع کرو۔

بسم اللہ ہی غلط۔ پہلے ہی کام میں چوک

بسنت کی خبر نہیں۔ بالکل غافل ہیں۔

بغلی گھونسا۔ قریب کا دشمن۔

بغلیں بجاتے ہیں۔ خوشی کا اظہار کرتے ہیں

بغلیں جھانکتے ہیں۔ خجل ہیں کچھ بن نہیں پڑتی۔

بکری ہوئی۔ مال بیچا گیا۔

بکھرنا۔ منتشر ہونا۔ دلی میں چلنے کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

بگ ٹٹ جاتے ہیں۔ بہت تیزی سے چلتے ہیں۔

بگڑ گئی۔ نااتفاقی ہو گئی۔

بگڑے دل ہیں۔ غصہ میں ہیں۔

بگڑی کا بنانا۔ مشکل آسان کرنا۔

بلا سے۔ کچھ پروا نہیں۔

بلا کا آدمی ہے۔ بڑا چالاک ہے۔

بل بوتا۔ قوت۔

بل کی لیتے ہیں۔ تعلی کرتے ہیں۔ اتراتے ہیں۔

بل نکل گیا۔ غرور جاتا رہا۔

بم پھوٹی ہے۔ بہت کثرت ہے۔

بناتے ہیں۔ احمق بناتے ہیں۔

بناؤ کرنا۔ سنورنا۔

بن پڑے کی بات ہے۔ سامان بہم پہنچا تو کچھ ہوے۔

بنتے ہیں۔ بھولے بنتے ہیں۔

بن ٹھن کے۔ } زینت کر کے۔
بن سنور کے۔ }

بند کر دیا۔ ساکت کر دیا۔

بندگی بیچارگی۔ ملازمت مجبور کر دیتی ہے۔

بندھا خوب مار کھاتا ہے۔ مجبور
آدمی سب کچھ سہتا ہے۔

بندھی مٹھی لاکھ برابر۔ اتفاق
رکھنے میں بڑا بھرم رہتا ہے۔

بنے کے سب ساتھی ہیں۔ اقبالمندی
کے وقت ہر ایک دوست ہو جاتا ہے۔ ساتھی
کی جگہ یار بھی کہتے ہیں۔

بُو پا گئے۔ کچھ بھید معلوم ہو گیا۔

بُو پھوٹ گئی۔ راز افشا ہو گیا۔

بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے۔ نہایت
بچپن اور شوخ ہے۔

بوٹی نہیں چڑھتی۔ فربہی نہیں آتی۔

بودی مار مارنا۔ بہت مارنا۔

بوریا بستر باندھو
بوریا بدھنا اُٹھاؤ } یہاں سے رخصت ہو جاؤ

بوڑھا طوطا نہیں پڑھتا۔ زیادہ سن ہو جانے پر تعلیم نہیں ہو سکتی۔

بوڑھی عید۔ تیس کے چاند کی عید (دہلی میں کہتے ہیں)

بول بالا ہے۔ اقبال مندی ہے۔

بول چال۔ زبان روز مرہ۔

بول چال بند ہے۔
بول چال نہیں } بگاڑ ہے۔ رنجش ہے

بول گیا۔ ہار گیا۔ جواب دے دیا۔

بولیاں بولتے ہیں۔ طنز کرتے ہیں۔

بوند سا دن۔ بہت چھوٹا دن۔

بھات چھوڑے ساتھ نہ چھوڑے۔ دوست کی رفاقت ضروری ہے۔ خواہ نقصان ہو جائے۔

بھاری بھرکم۔ فربہ۔ باوقار آدمی۔

بھاری پتھر چوم کے چھوڑ دیا۔ مشکل کام سمجھکر دست بردار ہو گئے۔

بھاڑ جھونک رہا ہے۔ بڑی گرمی ہے۔ لوگ مر رہے ہیں

بھاڑے کا ٹٹو ہے۔ سستی سے کام کرتا ہے۔

بھاگ کھلے۔ نصیب جاگے۔

بھاگڑ پڑ گئی۔ لشکر کو پسپائی ہوئی۔ سب بھاگنے لگے۔

بھانپنا۔ تاڑ جانا۔

بھانجی ماری۔ رخنہ اندازی کی۔

بھانڈا پھوٹ گیا۔ راز فاش ہو گیا۔

بھاؤ بتانا۔ رقاصوں کا ارتھ کرنا۔

بھاؤ تاؤ۔ مول تول۔

بھائی بندی۔ } برادرانہ برتاؤ۔

بھائی چارہ۔ }

بہتات ہی۔ کثرت ہے۔

بہتا دریا ہے ہاتھ دھو لو۔ مفت ہی کی کر لو

بہت کہی۔ بات درست نہیں ہے۔

بہت ہی۔ کافی ہے۔

بھرا دینا۔ دم دینا۔

بھر پایا۔ کچھ نہ ملا (طنز سے کہتے ہیں)

بھر پائی لکھ دی۔ بیباقی کی سند لکھ دی۔

بُھرتا کر دیا۔ بہت پیٹا۔

بھرکس نکل گیا۔ بہت پٹ گئی۔ بہت نقصان اٹھایا

بھرم۔ وقار۔

بھرمار کر دی۔ } کثرت کی جگہ کہتے ہیں۔

بھرمار ہوئی۔ }

بھرن پڑنا۔ بُند کی بارش جس سے جل تھل ہو جائیں۔

بھر نظر دیکھا۔ جی بھر کے دیکھا۔

بھر نیند سونا۔ جی بھر کے سونا۔

بہروپیا ہے۔ رنگ بدلتا ہے۔ فریبی ہے۔

بہرہ کھل گیا ہی۔ کمال حال ہے۔

بھری برسات۔ عین موسم باراں۔

بھرے بیٹھے ہیں۔ آزردہ ہیں غصے میں ہیں

بھڑا دیا۔ لڑا دیا۔

بھڑاس نکل گئی۔ دل کا غبار نکل گیا۔

بھڑ بھڑیا۔ یاوہ گو۔ پیٹ کا ہلکا۔

بھڑ کے چھتے کو چھیڑ دیا۔ ایسوں کو چھیڑا
جن سے آفت میں پڑ گئے۔

بھڑ گئے۔ لڑ پڑے۔

بھگدڑ پڑ گئی۔ سب بھاگنے لگے۔

بھگل بنانا۔ نئی وضع اختیار کرنا بھگل
کی جگہ بھگت بھی کہتے ہیں۔

بھگو بھگو کے لگانا یا مارنا۔ باتوں
سے ذلیل کرنا۔

بھلا چنگا۔ تندرست۔

بھلا کر بھلا ہوگا۔ فقیر کی صدا۔

بھلکڑ۔ بہت بھولنے والا۔

بھلے کو کہتے ہیں۔ بہتری کیلئے سمجھاتے ہیں

بھلی کہی۔ بے موقع بات کے نسبت کہتے ہیں۔

بھنگ تو نہیں پی ہے
بھنگ تو نہیں کھائی ہے
} بہکی باتیں کرو۔

بھُن گیا۔ حسد در غصّے سے بیتاب ہو گیا۔

بُہنی ہوئی۔ بکری کا آغاز ہوا۔

بھوت چڑھ گیا ہے۔ غصّے سے دیوانہ ہو گیا ہے۔

بھوک مر گئی۔ اشتہا نہ رہی۔

بھُول چُوک۔ سہو۔ غلطی۔

بھولے بھالے۔ سیدھے سادھے۔

بھُولے بھٹکے۔ کبھی کبھی۔

بھِیتری مار۔ اندرونی چوٹ جس کا اثر بدن پر نہ ہو۔

بھیجا کھا گیا۔ بہت بکواس کی۔

بھیڑ بھاڑ۔ ہجوم۔

بھیڑیا دھسان۔ بے سمجھے بوجھے تقلید کرنا۔ بھیڑیا چال بھی کہتے ہیں۔

بھیگی بلّی بتانا۔ بہانے کرنا۔ عذر کرنا۔

بھیگی بلّی ہے۔ بظاہر بہت غریب ہے۔

بھینٹ چڑھائی۔ رشوت دی۔

بھینی بھینی بُو۔ ہلکی ہلکی خوشبو۔

بھینی بھینی پُھہار۔ ننھی ننھی بوندیں۔

بے پر کی اُڑاتے ہیں۔ بے اصل باتیں کرتے ہیں۔

بیٹھے بٹھائے۔ یکایک۔

بیٹھے رہو۔ چُپ رہو۔

بیج مارا گیا۔ نیست و نابود ہو گیا۔

بیچ بچاؤ کر دیا۔ جھگڑا مٹا دیا۔

بے چراغ کر دیا۔ ویران کر دیا۔

بیچ کھیت۔ ڈنکے کی چوٹ۔ علی الاعلان

بیچ والے۔ دو فریق کے درمیانی لوگ۔

بیحیائی کا جامہ پہن لیا۔ بڑا بے شرم ہے

بے دید۔ بے مروت۔ بے شرم۔

بیڑا اٹھانا۔ آمادہ ہونا۔

بیڑا پار کر دیا۔ مشکل آسان کر دی۔

بیڑی کٹ گئی۔ قطع تعلق ہو گیا۔ آزادی ہو گئی

بے زبان آدمی ہے۔ کم سخن ہے۔

بے لگام ہیں۔ جو چاہتے ہیں کہہ بیٹھتے ہیں۔

بیل منڈھے چڑھنا۔ کام پورا ہونا۔

بیل منڈھے چڑھے۔ اولاد بڑھے (دعا)

بے نقط سنائی۔ گالیاں دیں۔

بیہڑ۔ جنگل۔ ناہموار زمین۔ مؤنث

## باب بائے ہندی

پاپڑ بیلے ہیں۔ بہت کوشش کی ہے مصیبتیں اٹھائی ہیں

پاپوش پر مارتے ہیں۔ خاطر میں نہیں لاتے۔

پاپوش سے۔ جوتی سے۔ بلا سے۔

پاپی کنواں جس میں کوئی نہ کوئی گر کے مرتا ہو

پار اُترنا۔ کام انجام کو پہونچنا۔

پارہ پئے ہوئے ہی۔ بہت بھاری ہو۔

پانسا پلٹ گیا۔ تدبیر اُلٹی ہوگئی نقشہ بدل گیا

پانسا پھینکنا۔ قسمت آزمائی کرنا۔

پاسنگ بھی نہیں۔ بہت گھٹا ہوا ہے۔

پاک دامن۔ بے لوث۔

پاگئے۔ سمجھ گئے۔

پالا پڑا ہے۔ سابقہ پڑا ہے۔

پالا جیتنا۔ غلبہ پانا۔

پانچوں اُنگلیاں برابر نہیں۔ ہر ایک
میں فرق ہونا لازم ہے۔

پانچوں اُنگلیاں گھی میں ہیں۔ عیش
ہے مزے ہیں۔

پانی بھرتے ہیں۔ مطیع ہیں جھکتے ہیں

پانی پانی ہونا۔ شرمندہ ہونا۔

پانی پڑ گیا۔ } خراب ہوگیا۔
پانی پھر گیا } ڈوب گیا

پانی پی پی کے کوسنا۔ ہر وقت
کوسنا۔ پانی پلا پلا کے دعا دینا بھی کہتے ہیں۔

پانی چڑھانا۔ پانی لگنے سے زخم کا بڑھ جانا۔

پانی دینا۔ درخت کو سینچنا۔

پانی سر سے اونچا ہوگیا۔ معاملہ قابو سے باہر ہوگیا۔

پانی مرتا ہے۔ کوئی نہ کوئی عیب ہے۔

پانی نہ مانگنا۔ فوراً مرجانا۔

پانی ہوگئے۔ نرم دل ہوگئے

پاؤں اُٹھائے چلو۔ جلد جلد چلو۔

پاؤں اُکھڑ گئی۔ پاؤں اُکھڑ گئے بھاگ نکلے۔

پاؤں بھاری ہے۔ حمل ہے۔

پاؤں بھر گئے۔ تھک گئے۔

پاؤں پڑنا۔ خوشامد کرنا۔

پاؤں پھیلاتے ہیں۔ ضد کرتے ہیں۔ حد سے بڑھے جاتے ہیں۔

پاؤں تلے کی زمین نکل گئی۔

بدحواسی ہوگئی۔ پاؤں کے نیچے سے بھی کہتے ہیں

پاؤں توڑ کر بیٹھ گئے۔ ہمت ہار دی۔

پاؤں دھو دھو کے پیتے ہیں۔ بہت قدر و عزت کرتے ہیں۔

پاؤں رکھتے کہیں ہیں پڑتا کہیں ہے۔ گھبراہٹ کی حالت ہے۔ نشے کے موقع پر بھی کہتے ہیں

پاؤں رکھنے یا دھرنے کی جگہ نہیں بہت تنگی ہے۔

پاؤں سو گئے۔ بیٹھے بیٹھے پاؤں سُن ہوگئے۔

پاؤں کی مہندی چھوٹ نہ جاتی۔ نہ آنے کی شکایت میں کہتے ہیں۔

پاؤں میں کیا مہندی لگی ہے۔ آنے
میں کیا عذر ہے۔
پاؤں نکالنا۔ حد سے بڑھ جانا۔ چالاکی کرنا
پاؤں نہیں اُٹھتے۔ جانے کو جی نہیں چاہتا
پِتا پانی ہوتا ہے۔ سخت خوف ہوتا ہے۔
پِتا مارنا۔ نفس کشی کرنا۔
پَتا نہیں ہلتا۔ ہوا بند ہے حبس ہے۔
پتلا حال ہے۔ ابتر حال ہے۔
پُتلیاں پھر گئیں۔ نزع کا عالم ہے۔
پتھراؤ کر دیا۔ سنگسار کر دیا۔
پتھر پڑ گئے۔ تباہی ہوئی۔

پتھر تلے ہاتھ ہے۔ مجبوری ہے۔
پتھر ڈھونا۔ بڑی محنت کا کام کرنا۔
پتھر کا کلیجہ ہے۔ بہت بے رحم
ہے۔ سختی بہت اُٹھاتا ہے۔
پتھر کو جونک نہیں لگتی۔ بد دل پر
نصیحت کا اثر نہیں ہوتا۔ ظالم کو رحم نہیں آتا۔
پتھر کی لکیر ہے۔ مستحکم ہے۔ مٹنے والا نہیں۔
پتھر مارے نہیں مرتا۔ سخت جان ہے۔
پتھر نہ پسیجا۔ رحم نہ آیا۔
پتھر ہے۔ سخت ہے۔ دل کا مضبوط ہے۔
پتیاتے نہیں۔ اعتبار نہیں کرتے۔

پتے کی کہی۔ بھید کی بات کہی۔

پٹرا کر دیا۔ مار کے گرا دیا۔ تباہ کر دیا۔

پٹس پڑ گئی۔ بڑا ماتم ہوا۔

پٹھے پر ہاتھ نہیں رکھنے دیتے۔ قابو میں نہیں آتے۔

پٹی پڑھائی ہے۔ بہکایا ہے۔

پچھاڑیں کھاتے ہیں۔ گر گر پڑتے ہیں۔ تڑپتے ہیں۔

پچھڑ گئے۔ کشتی میں ہار گئے۔

پچپیت ہیں۔ فربہ ہیں۔

پخ لگا دی۔ بڑی قید لگا دی۔

پُخت و پز ہو گئی۔ بات پکی ہو گئی۔

پُرانی کھوپری ہے۔ بڑا تجربہ کار ہے۔

پر پُرزے سے درست ہیں۔ بہر وجوہ تیار ہیں۔

پر چالیا۔ مانوس کر لیا۔

پُر چک دی۔ شہ دی۔ اُبھارا

پردہ ڈالنا۔ چھپانا۔

پردہ رہ گیا۔ عیب ڈھکا رہا۔

پردہ فاش کرنا۔ راز کھول دینا۔

پُرسا دینا۔ تعزیت کرنا۔

پرستش ہوتی ہے۔ بڑی قدر و منزلت ہے

پر لگ گئے۔ تیزی آ گئی۔ ترقی ہوئی۔

پرندہ پر نہیں مار سکتا۔ کسی کا گزر نہیں ہو سکتا۔

پروان چڑھنا۔ مراد کو پہنچنا۔ جوان ہونا۔

پری ہے۔ بہت خوبصورت ہے۔ دلچسپ ہے۔

پڑا پایا۔ مفت ہاتھ آیا۔

پڑلا ہے۔ سؤر ہے۔

پڑ گئے۔ بیمار ہو گئے۔

پڑھا جن ہے۔ بڑا ہوشیار ہے۔

پسلی پھڑک اٹھی۔ دل کو خبر ہو گئی۔ بتا گئی۔

پس و پیش کرنا۔ تامل کرنا۔

پسینے پسینے ہو گئے۔ بڑی محنت کی۔ شرمندہ ہوئے۔

پکا پھوڑا ہے۔ غم سے بھرا ہوا ہے۔

پکا پیسا ہے۔ بڑا چالاک ہے۔ زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں۔

پگڑی اُتارنا۔ لوٹنا۔ آبرو لینا۔

پگھل گئے۔ نرم ہو گئے۔ فریفتہ ہو گئے۔

پلّا بھاری ہے۔ بڑھا ہوا ہے۔ غالب ہے۔

پُل باندھ دیا۔ بہت مُبالغہ کیا۔

پِل پڑے۔ ٹوٹ پڑے۔

پلٹا کھایا۔ منقلب ہوا۔ بدل گیا۔

پلٹ پڑے۔ بگڑ گئے۔

پلٹ کے خبر نہ لی۔ پھر کر نہ آئے۔

پلک جھپک گئی۔ ذرا آنکھ لگ گئی۔

پلک مارتے۔ آناً فاناً۔

پلک نہیں جھپکی۔ جاگتے گذری ہے۔

پلو ل ملا ہوا ہے۔ آپس میں ہمراز ہیں۔

پلّے باندھنا۔ زبردستی کسی کے حوالے کرنا۔

پلّے پڑا ہیں۔ مدد پر ہیں۔

پلّے پڑ گئے۔ حصّے میں آ گئے۔

پلیتھن نکل گیا۔ تباہ ہو گئے۔

پنپنا۔ سرسبز ہونا۔

پنجوں کے بل چلتے ہیں۔ غرور کرتے ہیں
شان دکھاتے ہیں۔ بل کی جگہ بھل بھی کہتے ہیں۔

پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑ گئے۔ دشمنی پر تل گئے۔

پنڈ امپیکا ہے۔ حرارت ہے۔ عورتیں بولتی ہیں۔

پنڈ پڑنا۔ پیچھا لینا۔

پو بارہ ہے۔ نفع ہی نفع ہے۔

پو پھٹنا۔ صبح کا تڑکا ہونا۔

پوتڑوں کے امیر ہیں۔ خاندانی امیر ہیں۔

پوچھ گچھ۔ پرسش۔ مواخذہ۔

پورا نہ پڑا۔ کافی نہ ہوا۔

پورے اترے۔ کامل نکلے۔

پونے آٹھ ہے۔ کھوٹا آدمی ہے فتنہ ہے۔

پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ سخت مصیبت نازل ہوئی۔

پہاڑ سا دن۔ بڑا دن۔

پہاڑسی رات۔ بڑی رات۔

پھبتا نہیں۔ زیب نہیں دیتا۔

پھپھولے پھوڑتے ہیں۔ دل کا غصہ نکالتے ہیں

پھٹکار برستی ہے۔ نحوست چھائی ہے۔

پھٹکتے نہیں۔ پاس نہیں آتے۔

پھُٹیل۔ غول سے علیحدہ۔ تنہا۔

پھٹے میں پاؤں دینا۔ پرائی مصیبت میں پڑنا

پھریری سی آتی ہے۔ رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ جاڑا معلوم ہوتا ہے۔

پھڑک اُٹھے
پھڑک گئے
} خوشی سے اچھل پڑے

پھنڈی رہے۔ گھٹے رہے۔ پیچھے رہے۔

پھُسلانا۔ بہلانا۔ رضامند کرلینا۔

پھسل گئے۔ بہک گئے۔ فریفتہ ہوگئے۔

پہَل اُدھر سے ہوئی۔ جھگڑے کی ابتدا اُس طرف سے ہوئی

پھل پایا۔ عوض پایا۔

پھلنا پھولنا۔ سرسبز ہونا۔ اقبالمند ہونا۔

پہلو بچا گئے۔
پہلو تہی کی۔
} کنارہ کر گئے

پہلو نکالنا۔ باتیں پیدا کرنا۔ موقع نکالنا۔

پہناوا۔ لباس اور وضع لباس۔

پھوٹ پڑ گئی۔ نفاق ہوگیا۔

**پھوٹ پھوٹ کے رو رہے ہیں۔** زار و قطار رو رہے ہیں۔

**پھوٹ گیا۔** گروہ سے الگ ہو گیا۔

**پھول اُٹھے۔**
**پھول ہوئے۔** } تیجے کی تقریب ہوئی

**پھول گئے۔** بہت خوش ہوئے۔

**پھولوں میں تلتے ہیں۔** بہت نازک ہیں۔

**پھول وہی جو میسر چڑھے تحفہ** وہی بہتر ہے جو قابلِ قبول ہو۔

**پھولے بیٹھے ہیں۔** آزردہ ہیں۔

**پھولے نہیں سماتے۔** بہت خوش ہیں۔

**پہونچے ہوئی ہیں۔** خدا رسیدہ ہیں۔

**پھونک پھونک کے قدم رکھتے ہیں۔** بڑی احتیاط سے کام کرتے ہیں۔

**پھیلا وا پھیلایا۔** کام بہت بڑھا دیا۔

**پیٹ بھرا ہے۔** آسودہ حال ہے۔

**پیٹ پٹیا رہتا ہے۔** ہر وقت بھوک کی شکایت کرتا ہے۔

**پیٹ سے پاؤں نکالے ہیں۔** حد سے بڑھ گئے ہیں۔

**پیٹ سے ہے۔** حاملہ ہے۔

**پیٹ کاٹنا۔** خوراک پوری نہ دینا۔

پیٹ کا ہلکا ہی۔ کم ظرف ہی بات ضبط نہیں کرتا

پیٹ میں چھریاں بھری ہیں۔ کینہ ور ہے

پیٹھ پر ہاتھ رکھنا۔ دلاسا دینا۔

پیٹھ پیچھے بُرا نہیں کہتے غیبت کرنا اچھا نہیں

پیٹھ ٹھونکنا۔ تعریف کرنا جرأت دلانا۔

پیٹھ سے پیٹ لگ گیا۔ دُبلے ہو گئے

اسی جگہ یہ بھی کہتے ہیں (پیٹھ پیٹ ایک ہو گیا)

پیٹھ لگ گئی۔ کشتی ہار گیا۔

پیچھا لیا ہے }
پیچھے پڑی ہیں } در پے ہو گئے ہیں

پیران پیر۔ حضرت غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ

پیر نابالغ ہی۔ بڑھاپے میں بچوں کا سا شوق ہے

پیس ڈالا۔ تباہ کر دیا۔

پیشاب خطا ہوتا ہی۔ بہت خوف کی جگہ کہتے ہیں

پی گئے۔ ضبط کر گئے۔ ٹال گئے۔

پخّے نکالنا۔ عیب نکالنا۔

پینگ بڑھایا ہے۔ ارتباط پیدا کیا ہے۔

## باب تائے فوقانی

تابڑ توڑ۔ پے در پے۔

تارا ہو گیا۔ بہت بلند ہو کر کم نما ہو گیا۔

تار بندھ گیا۔ سلسلہ قایم ہو گیا۔

تاروں کی چھاؤں میں۔ پچھلے کو کچھ رات رہے

تارے توڑ لانا } ناممکن بات کی نسبت کہتے ہیں
تارے توڑنا۔

تاڑ گئے۔ } پہچان گئے۔
تاڑ لیا۔

تازہ دم ہے۔ ابھی تھکا نہیں۔

تازہ ولایت ہے۔ ابھی سفر سے آیا ہے۔

تالو سے زبان نہیں لگتی۔ چپ نہیں رہتے۔

تالی بج گئی۔ بدنامی ہو گئی۔

تانتا بندھ گیا۔ قطار بندھ گئی۔ سلسلہ بندھ گیا

تانت باجی راگ بوجھا۔ ذرا سی بات

میں ارادہ معلوم ہو گیا۔

تتر بتر ہو گئے۔ منتشر اور خراب ہو گئے۔

تج دیا۔ چھوڑ دیا۔

تخت کی رات۔ شادی کی پہلی رات۔

تختہ الٹ گیا۔ انقلاب ہو گیا۔

تراش خراش۔ لباس کی وضع۔

تر بتر ہو گئے۔ بھیگ گئے۔

ترکی تمام ہوئی۔ جو کچھ ولولہ تھا جاتا رہا

سرمایہ ختم ہو گیا۔ جواب بن نہ پڑا۔

تڑاق پڑاق۔ پھرتی۔ تیزی۔

تسمہ لگا نہ رکھا۔ کچھ کسر باقی نہ رکھی۔

تُف نہیں کرتے۔ سخت نفرت کرتے ہیں۔

اس جگہ تھوکتے بھی نہیں بھی کہتے ہیں۔

تقویم پارینہ ہی۔ ردّی ہے۔ بیکار ہے

تِکّا بوٹی کر ڈالا۔ پارہ پارہ کر دیا۔

تکیہ کرنا۔ بھروسہ کرنا۔

تِگنی کا ناچ نچانا۔ بیحد پریشان کرنا۔

تِل اوٹ پہاڑ اوٹ۔ آنکھ

اوجھل پہاڑ اوجھل۔

تِل بھر۔ ذرا سا۔

تَلپَٹ کر دیا۔ ضائع کر دیا۔

تِل دھرنے کی جگہ نہیں۔ بہت تنگی ہے۔

تلوار ٹیک دی۔ ہار گئے

تلوار کرنا۔ تلوار چلانا۔

تلوؤں سے لگ گئی۔ رشک اور غصے سے جل گئے۔

تلوے چاٹنا۔ خوشامد کرنا۔

تُلے ہوئے ہیں۔ آمادہ ہیں۔

تمباکو کا پنڈا ہی۔ کالا اور فربہ ہے۔

تنکے چُنتے ہیں۔ مجنوط الحواس ہیں۔ پریشان ہیں

تنکے کا سہارا بہت ہوتا ہے۔

ذرا سا آسرا بھی غنیمت ہے۔

تنگ آ گئے۔ عاجز آ گئے۔

تن گئے۔ بگڑ گئے۔ کھنچ گئے۔

توبہ تلّا ہوتی ہے۔ پناہ مانگتے ہیں۔

توتہ پالا ہے۔ مرض کو لگا رکھا ہے۔

توتا چشم۔ بے مروت۔

تو تو میں میں ہوئی۔ جھگڑا ہوا۔

توتے کی طرح آنکھ پھیر لی۔ بے مروتی کی۔

توتے کی طرح پڑھنا۔ بغیر سمجھے ہوئے پڑھنا۔

توڑا ہے۔ کمی ہے۔

توڑ جوڑ۔ چال۔ تدبیر۔

توڑ کیا۔ جواب دیا۔ شکست دی۔

توڑ لیا۔ ملا لیا۔ جتھے سے الگ کر لیا۔

تولہ ماشہ ہے۔ مزاج ایک حال پر نہیں
دم بدم تغیر ہوتا ہے۔

توے کی بوند ہو گیا۔ کچھ بھی کافی نہ ہوا۔

تھالی کا بینگن ہے۔ ایک بات پر قائم نہیں۔

تھان کے ٹرے ہیں۔ اپنی جگہ بہت شیخی بگھارتے ہیں۔

تھاہ نہیں ملتی۔ اصلی منشا سمجھ میں نہیں آتا۔

تھپکی دینا۔ جھوٹی تسلی دینا۔

تھپیڑا۔ موج کی چوٹ۔

تھتک ہوئی۔ ذلت ہوئی۔

تھڑ دلا۔ بزدل۔

تھڑی تھڑی ہو رہی ہے۔ لوگ نفریں کرتے ہیں۔

تہس نہس کر دیا۔ برباد کر دیا۔

ٹھٹھا فضیحتی۔ لعن طعن۔

ٹھل بیڑا نہیں لگتا۔ کہیں ٹھکانا نہیں

تہہ و بالا کر دیا۔ آفت مچا دی۔

ٹھوپ دیا۔ الزام لگا دیا۔

تھوڑے تھوڑے ہو رہے ہیں۔ شرمندہ ہو رہے ہیں

تیر بے خطا۔ مقبول دعا۔ کارگر تدبیر۔

تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو۔ ذرا ٹھیر۔ معاملے پر نظر کرو

تین پانچ نہیں جانتے۔ سیدھے آدمی ہیں۔

تین تیرہ کر دیا۔ برباد کر دیا۔

تین میں نہ تیرہ میں۔ کسی بات سے علاقہ نہیں۔

تیورا گئے۔ چکرا گئے۔

تیورا آنا۔ چکر آنا۔

تیور بدل گئے۔ } غصہ آگیا۔
تیوری چڑھ گئی۔ }

# باب تائے ہندی

ٹاٹ الٹ دیا۔ دوالیہ ہو گیا۔

ٹال مٹول کرتا ہے۔ حیلہ حوالہ کرتا ہے۔

ٹپک رہا ہے۔ ظاہر ہوتا ہے۔

ٹپکے کا ڈر ہے۔ کسی کے آجانے کا اندیشہ ہے۔

ٹٹ پونجیا ہے۔ کم مایہ ہے۔

ٹٹی کی آڑ شکار کھیلتے ہیں۔ در پردہ

پھانستے ہیں۔

ٹڈّی دَل ہے۔ آدمیوں کی کثرت کی جگہ کہتے ہیں

ٹسوے بہانا۔ رونا (عورتیں بولتی ہیں)

ٹکٹکی باندھ کر دیکھ رہی ہیں۔ } مسلسل دیکھ رہے ہیں۔
ٹکٹکی بندھی ہے۔

ٹکرانا۔ دو چیزوں میں ٹکر ہونا۔ مقابلہ کرنا۔

ٹکر لینا۔ مقابلہ کرنا۔

ٹکرا سا توڑ کے رکھ دیا۔ سوکھا جواب دیا۔

ٹکسال باہر ہے۔ رواج کے خلاف ہے۔

ٹکسالی زبان ہے۔ مستند زبان ہے۔

ٹکے سیر۔ بہت سستا۔

ٹکے گز کی چال۔ جزرسی سے گزر بسر۔

ٹوپیاں اُچھالتی ہیں۔ خوشی کا اظہار کر دیا۔

ٹوپی بدلنا۔ اخوت پیدا کرنا۔

ٹوٹ پڑے۔ جھٹ پٹ متوجہ ہو گئے۔ حملہ کر دیا۔

ٹوہ لینا۔ سُراغ لگانا۔

ٹھٹک گئے۔ چلتے چلتے رُک گئے۔

ٹھٹ لگ گیا۔ ہجوم ہو گیا۔

ٹھکانے کی بات ہے۔ قرینے کی بات ہے۔ برمحل ہے۔

ٹھکانے لگ گیا۔ کام آیا۔

ٹھگے گئے۔ دھوکا کھایا۔ معاملے میں نقصان اُٹھایا۔

ٹہلا دیا۔ چُرا لیا۔

ٹھنڈا کر دیا۔ مار ڈالا۔

ٹھنڈی پڑ گئی۔ آمادگی جاتی رہی۔ غصہ اتر گیا۔

ٹھنڈے ٹھنڈے چلے جاؤ۔ سہولت سے چلے جاؤ۔

ٹھن گئی۔ مستقل ارادہ ہو گیا۔

ٹھوکریں کھانی پڑیں۔ دربدر پھرے
پریشانی اٹھانی پڑی۔

ٹھونکے دینا۔ بار بار کہنا۔ چھیڑنا۔

ٹھیس نہ لگی۔ ذرا بھی صدمہ نہیں پہونچا۔

ٹھیک کر دیا۔ تنبیہہ کی۔ سزا دی۔ اصلاح کر دی

ٹیڑھی کھیر ہے۔ مشکل کام ہے۔

ٹیم ٹام۔ زرق برق۔ دکھاوے کا سامان۔

# باب جیم عربی

جال بچھایا ہے۔ فریب پھیلایا ہے۔

جامے سے باہر ہو گئے۔ غصے یا خوشی سے بیخود ہو گئے۔

جامے میں نہیں سماتے۔ بہت خوش ہیں

جان بچی لاکھوں پائے۔ یہی غنیمت ہے کہ سلامت رہے۔

جان پر بن گئی۔ سخت مصیبت پڑی۔

جان پر کھیل گئے۔ خطرناک کام کر بیٹھے۔

جان پڑ گئی۔ رونق بڑھ گئی۔

جان پہچان۔ شناسائی۔

جان توڑ کوشش۔ انتہا کی کوشش۔

جان جائے بات نہ جائے۔ ثابت قدمی کی نسبت کہتے ہیں۔

جان جوکھم ہے۔
جان جوکھوں ہے۔ } خطرناک ہے۔

جان چرانا۔ پہلوتہی کرنا۔

جان دیتے ہیں۔ فریفتہ ہیں۔

جان ڈالدی۔ حسن بڑھادیا۔

جان سے گئے۔
جی سے گئے۔ } مرگئے۔

جان کا صدقہ مال۔ سلامتی کیلئے مال کی پروا نہ کرنی چاہیے۔

جان کھا گئے۔ سخت تکلیف دی بہت تقاضا کیا۔

جان مارنا۔ بہت محنت کرنا۔

جان میں جان آئی۔ خطرہ جاتا رہا۔

جان نکلتی ہے۔ بہت خوف آتا ہے۔

جان نہ پہچان میں تیرا مہمان۔
ناخواندہ مہمان خواہ مخواہ تعلق ظاہر کرنیکی جگہ کہتے ہیں

جان ہے۔ سب میں بہتر ہے۔ باعثِ رونق ہے۔

جان ہے تو جہان ہے۔ اپنی سلامتی ہے تو سب کچھ ہے

جانے دو۔ درگزر کرو۔

جب تب۔ اکثر کبھی کبھی۔

جتنا جی چاہے۔ جتنی خواہش ہو۔

جتنا چھانو اتنا ہی کرکرا۔ جس قدر غور کرو عیب نظر آتا ہے۔

جتنا چھوٹا اُتنا کھوٹا۔ چھوٹا ہو کر بڑا فتنہ ہے۔

جتنے اوپر ہیں اُتنے نیچے ہیں۔ سخت عیار ہیں

جتنے مُنہ اُتنی باتیں۔ ہر شخص نئی بات کہتا ہے۔

جتھا۔ جماعت۔

جڑ پکڑ گئے۔ قایم ہو گئے۔

جڑ کاٹ رہا ہے۔ نقصان کے درپے ہے۔

جس کا کھائے اُس کا گائے۔ محسن کا شکر اور تعریف کرنا چاہئے

جس کو پیا چاہے وہی سہاگن۔ آقا کی عنایت جس پر ہو وہی خوش نصیب ہے۔

جس کی لاٹھی اُس کی بھینس۔ زبردست کامیاب رہتا ہے۔

جلاپا ہے۔ رشک۔ بیشتر عورتیں بولتی ہیں۔

جلا لیا۔ بڑا احسان کیا۔

جل تھل بھر گئے۔ زور کی بارش ہوئی۔

جل دیا۔ دھوکا دیا۔

جل گیا۔ رشک و غصہ سے صدمہ ہوا۔

جلے پاؤں کی بلی ہے۔ ایک جگہ ٹھیرتا نہیں۔

جلی کٹی۔ طنز کی باتیں۔

جنگل میں منگل۔ صحرا میں دلچسپی کا سامان۔ چہل پہل۔

جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا۔ پردیس میں بہت عزت و رونق ہوئی تو کیا۔

جنم کرم کو روتے ہیں۔ تقدیر کو روتے ہیں۔

جواب دیدیا۔ پورا نہ پڑا۔ عاجز ہو گئے۔

نوکری سے برطرف کیا۔ مقابلے سے مایوس کر دیا۔

جوا ڈال دیا۔ عاجز ہو گئے۔

جوانا مرگ۔ جوان مرنا۔

جوانی دیوانی۔ شباب میں ناسمجھی کے حرکات کرنا۔

جوتیاں چٹخاتے پھرتے ہیں۔ حال ہے کوئی پوچھتا نہیں

جوتی بیزار ہوتی ہے۔ لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں

جوتی سے
جوتی کی نوک سے } کچھ پروا نہیں۔

جوتیوں میں دال بٹ رہی ہے۔ آپس میں

جھگڑ رہے ہیں۔

جوڑ پھڑکایا۔ جواب پیدا کیا۔

جوڑ توڑ۔ لگائی بجھائی۔ چغلی۔

جوکھم۔ اندیشہ۔

جو گرجتے ہیں برستے نہیں۔ تعلی

کرنے والے کچھ کام نہیں کرتے۔

جوں کی چال چلتا ہے۔ کام میں بہت سست ہے

جو نہ ہو تھوڑا ہے۔ بہت کچھ ہونے کی امید ہے۔

جویندہ یابندہ۔ ڈھونڈنے والا پا ہی لیتا ہے

جھاڑ لیا۔ تلاشی لی۔

جھاڑو پھیر دی۔ صفایا کر دیا۔

چھٹ پٹ۔ فوراً۔

جُھٹ پُٹا۔ غروب آفتاب کا وقت۔

جِھجک گئے۔ خوف زدہ ہو گئے۔

جھڑپ ہو گئی۔ مقابلہ ہو گیا۔ چل گئی۔

جھڑ لگا دی۔ باتوں کا تار باندھ دیا۔

جَھک مار تے ہیں۔ بیہودہ بکتے ہیں۔

جُھلاتے ہیں۔ دوڑاتے ہیں کام نہیں نکالتے۔

جَھلّائے۔ بگڑے۔ خفا ہوئے۔

جُھلس دیا۔ جلا دیا۔

جھمیلے میں پڑ گئے۔ جھگڑے میں پڑ گئے۔

جھنڈے پر چڑھانا۔ شہرت دینا۔ بدنام کرنا

جھنڈے گاڑ دئے۔ اپنا رنگ جما دیا۔

جھولا مارنا۔ فالج کا مرض ہونا۔

جھونک دیا۔ ڈال دیا۔ (مصیبت میں)

جھیلنا۔ برداشت کرنا۔

جی اُٹھا۔ زندہ ہو گیا۔

جی اُکتا گیا۔ دل بیزار ہو گیا۔

جی بُرا کر لیا۔ ناخوش ہو گئے۔

جی بُرا ہے۔ طبیعت ناساز ہے۔

جی بھر آیا۔ دل دُکھ گیا۔

جی بھر کے۔ خاطر خواہ۔

جی بھر گیا۔ سیری ہو گئی۔

جی بہل گیا۔ طبیعت بحال ہوگئی۔

جی پر رکھ لینا۔ مصمم ارادہ کرنا۔

جیتے جی۔ زندگی بھر۔

جیتے رہو۔ بچوں کے سلام کا جواب۔

جیتی مکھی نگلی نہیں جاتی۔ ناگوار بات کیونکر گوارا ہو

جی جانتا ہے۔ دل ہی واقف ہے۔

جی جلتا ہے۔ رنج ہوتا ہے۔ غصہ آتا ہے۔

جی چھوٹ گیا۔ ہمت ہار گئی۔

جی دھک سے ہو گیا۔ خوف زدہ ہوا۔

جیسا دیس ویسا بھیس۔ راہ و رسم میں ملک کی موافقت کرنی چاہیئے۔

جیسی کرنی ویسی بھرنی۔ عمل کے موافق نتیجہ ہوتا ہے

جیسے کو تیسا۔ بُرے کو بُرے ہی سے سابقہ پڑتا ہے۔

جی سے نہیں نکلتا۔ دیا نہیں جاتا۔

جی کا جنجال ہے۔ آفت ہے، عذاب ہے۔

جی کر گئے۔ جرأت سے کام لیا۔

جی گھبرا گیا۔ تنگ ہو گئے۔

جی لگا کے۔ توجہ کے ساتھ۔

جی لوٹ گیا۔ بہت پسند آیا۔

جی متلاتا ہے۔ نفرت ہوتی ہے۔

جی نہیں چاہتا۔ رغبت نہیں ہے۔

جی نہیں لگتا۔ دلچسپی نہیں ہے۔

چھوٹ ہو۔ چوری ہی پر آنے کے معنی میں بھی مستعمل آتا ہو۔

## باب جیم فارسی

چاٹ پڑ گئی۔ مزا پڑ گیا۔ عادت ہو گئی

چاٹ گئی۔ ختم کر دیا۔ چٹ کر ڈالا۔ پڑھ ڈالا۔

چادر دیکھ کے پاؤں پھیلاتے ہیں۔ استطاعت کے موافق خرچ کرنا چاہیے۔

چار ابرو کا صفایا۔ داڑھی مونچھ بھویں سر منڈانے کو کہتے ہیں

چار پائی سے پیٹھ لگ گئی۔ فرش ہو گئی۔ ہلا نہیں جاتا

چار چاند لگ گئے۔ رونق بہت بڑھ گئی۔

چار دن کی چاندنی ہے۔ عارضی رونق ہے۔

چار کے آگے رسوا کیا۔ }
چار میں رسوا کیا۔ } لوگوں میں بدنام کیا۔

چار کے کاندھی جائے۔ عورتوں کی بددعا یعنی جنازہ نکلے۔

چاق چوبند ہیں۔ تیار ہیں کسی کام کے لیے مستعد ہیں۔

چال چلن۔ اخلاق۔

چال چلے۔ }
چال کی۔ } دھوکا دیا۔

چال ڈھال۔ روش۔

چاند پر خاک ڈالتے ہیں۔ اچھے کو عیب لگاتے ہیں جھٹلاتے ہیں۔

چاند رات۔ قمری مہینے کی پہلی رات۔

چاند کا ٹکڑا۔ بہت خوبصورت۔

چاند یا چاندنی کا کھیت کرنا۔ چاندنی کا چھٹکنا

چاندی کی جوتی۔ رشوت۔

چاندی ہے۔ خوشحالی ہے۔

چاہیتا۔ پیارا۔ محبوب۔ اور چہیتا بھی کہتے ہیں۔

چبا چبا کے باتیں کرتے ہیں۔ پٹلن ہیں۔ بڑے بول بولتے ہیں

چپا چپا۔ زمین کا ہر گوشہ۔ ہر حصہ۔

چپ کی داد خدا دیتا ہے۔ صبر کا نتیجہ اچھا نکلتا ہے۔

چپکی لگ گئی۔ } خاموش ہو گئے۔
چپ لگ گئی۔ }

چپیٹ میں آگئی۔ نقصان اٹھایا۔ آفت میں پڑ گئے۔

چتھاڑ ہوئی۔ لے دے ہوئی۔ اعتراض ہوا۔

چٹ پٹ۔ فوراً۔

چٹ پٹا ہے۔ نمک مرچ خوب ہے۔

چٹخارے بھرتے ہیں۔ مزے لیتے ہیں۔

چٹختے کیوں ہو۔ } خفا کیوں ہوتے ہو۔
چٹکتے کیوں ہو۔ }

چٹخ گیا۔ } بھاگ گیا۔
چٹک گیا }

چٹخ گئی۔ آپس میں بگاڑ ہو گیا۔ چٹک گئی بھی کہتے ہیں۔

چٹکلا۔ لطیفہ۔ مختصر دوا۔

چٹکیاں لیتے ہیں۔ طنز کی باتوں سے دل دکھاتے ہیں۔

چٹکیوں میں اڑاتے ہیں۔ مذاق میں ٹال دیتے ہیں۔

چٹ منگنی پٹ بیاہ۔ فی الفور کام مکمل ہو جانے کو کہتے ہیں۔

چٹکیلا ہے۔ چوٹ کھائے ہوئے ہے۔

چراغ بجھ گیا۔ اولاد تلف ہوگئی۔

چراغ گل ہوگیا۔ شہرت جاتی رہی۔

چراغ بڑھا دیا۔ چراغ گل کر دیا۔

چراغ پا ہوے۔ بہت بگڑے۔

چراغ تلے اندھیرا۔ مدعا یہ منظلی چراغ کے نیچے اندھیرا ہی کہتے ہیں۔

چراغ جلتا ہی۔ سکہ بیٹھا ہوا ہے۔

چراغ جلے۔ سرِشام۔

چراغ سحری ہی۔ کوئی دم کا مہمان ہے۔

چراغ لیکے ڈھونڈنا۔ بہت تلاش کرنا۔

چربا اُتارنا۔ انداز اڑالینا۔

چرکا۔ ہلکا زخم

چرگئی ہی۔ غرور ہوگیا ہی۔

چڑھی بارگاہ ہی۔ عروج ہے۔

چڑھی ہوئی ہی۔ غرور ہے نشہ ہے۔

چسکا پڑ گیا۔ مزہ لگ گیا۔

چک آگئی۔ کمر میں درد ہوگیا ہے۔

چکرا گئے۔ حیران ہوگئے چکرا گیا۔

چکما دیا۔ دھوکا دیا۔

چکنا گھڑا ہے۔ بے حیا ہی نصیحت کا اثر نہیں ہوتا۔

چکنی چپڑی باتیں۔ خوشامد۔

چل بسے۔ مرگئے۔

چلتے بنے
چلتے پھرتے نظر آئے } چلے گئے
چلتے ہوئے

چلتی پھرتی چھاؤں ہے } ناپائدار ہے
چلتی پھرتی دھوپ ہے

چل چلاؤ ہے۔ رخصت کا زمانہ ہے۔

چل نکلے۔ حد سے بڑھ گئے۔ ترقی کی

چلّو میں الو ہو گئے۔ تھوڑی میں بہک گئے۔

چمپت ہو گئے۔ چلدئے۔ بھاگ گئے۔

چمچچڑ ہے۔ پیچھا نہیں چھوڑتا۔

چمڑی جائے دمڑی نہ جائے۔ بخیل کی نسبت کہتے ہیں۔

چمک گئے۔ عروج پا گئے۔

چندے آفتاب چندے ماہتاب۔ نہایت خوبصورت

چن لیا۔ انتخاب کر لیا۔

چوپٹ کر دیا۔ برباد کر دیا۔

چوٹی کا ہے۔ سب سے بالاتر ہے۔

چونچیں چلیں۔ دونوں طرف سے وار ہوئے۔

چودھویں کا چاند ہے۔ بہت خوبصورت ہے۔

چور دروازہ۔ خفیہ دروازہ۔

چور رہ گیا۔ زخم میں مواد رہ گیا۔

چور کا دل کتنا۔ مجرم ہمیشہ ڈرتا رہتا ہے۔

چور کی داڑھی میں تنکا۔ مجرم الزام کو اپنی ہی نسبت سمجھتا ہے۔

چور کے گھر مور۔ چالاک کو بھی چالاک سے سابقہ پڑا

چوری اور سر زوری۔ } خطا کر کے زور دکھانا۔

چوری اور سینہ زوری۔ } منفعل نہ ہونا۔

چوری چھپے۔ خفیہ طور پر

چوکڑی بھول گئی۔ حواس گم ہو گئے۔

چولی دامن کا ساتھ ہے۔ بہت قربت ہے گہرا تعلق ہے

چولیں ڈھیلی ہو گئیں۔ بنیاد کمزور ہو گئی تھک گئے۔

چومکھا لڑنا۔ آنِ واحد میں کئی سے جھگڑنا۔

چونک پڑے۔ خبردار ہو گئے۔

چوں نہ کی۔ دم نہ مارنا۔ کچھ بولنے کی جرأت نہ ہوئی۔

چھاپہ مارا۔ شبخوں مارا۔ حملہ کیا۔

چھاتی بھر آئی۔ رقت آگئی۔

چھاتی پر پتھر رکھ لیا۔ صبر کر کے بیٹھ رہے۔

چھاتی پر سانپ لوٹتا ہے۔ سخت ناگوار ہے۔

چھاتی پھٹتی ہے۔ سخت صدمہ ہوتا ہے۔

چھاتی سراہیے۔ ہمت قابل تعریف ہے۔

چھاتی کا پتھر ہے۔ } دل پر بار ہے۔ ٹالے

چھاتی کی سل ہے۔ } نہیں ٹلتا۔

چھا گئے۔ غالب ہو گئے۔

چھان بنان کی۔ } خوب تحقیق کی۔

چھان بین کی۔

چھانٹ لیا۔ چن لیا۔

چھان مارا۔ بہت جستجو کی۔

چھاؤنی چھائی ہی جگے ہیں۔ اٹھتے ہی نہیں۔

چھپر رکھدیا۔ احسان جتایا۔ الزام لگا دیا۔

چھپے رستم نکلے۔ کمال اب ظاہر ہوا۔

چھٹی کا دودھ یاد آگیا۔ سخت ایذا اٹھائی

چھری پھیری۔ خاتمہ کر دیا۔

چھری تلے دم لو۔ جلدی کیا ہی صبر کرو۔

چھری دینا۔ ذبح کرنا۔

چھکا۔ جلنے کا خفیف داغ۔

چھکا دیا۔ سیر کر دیا۔

چھکے چھوٹ گئے۔ حواس جاتے رہے۔

چھلاوا ہی۔ بہت تیز ہے۔

چہل پہل۔ رونق آبادی۔

چہل قدمی کرتے ہیں۔ ٹہلتے ہیں۔

چھوٹا منہ بڑی بات۔ ادنی ہو کے بڑا بول بولتا ہی۔

چھوٹ پڑنا۔ عکس پڑنا۔

چھوٹ لڑنا۔ آزادانہ لڑائی۔

چھوئی موئی۔ ایک بوٹی کا نام۔ نازک مزاج عورت

چھینٹا پڑا۔ تھوڑی سی بارش ہوئی۔

چھینٹے دیئے۔ فریب کیا۔ لالچ دلایا۔

چھینکتے ناک کٹتی ہی۔ ذرا سی بات پر خفگی ہوتی ہے۔

چھیتڑے اڑا دئے۔ دھجیاں اڑا دیں۔ خوب اعتراضات کئے

چیں بول گئے۔ ہار گئے۔

چینٹی یا چیونٹی کے پر نکلنا۔ اعتدال سے بڑھ گئے۔ شامت آگئی۔

چیونٹیوں بھرا کباب ہے۔ چیز اچھی ہے مگر مضرت بھی ہے۔

## باب حائے حطی

حاضر میں حجت نہیں۔ جو کچھ موجود ہے اس کے دینے میں عذر نہیں

حال آ گیا۔ وجد میں بیخودی ہو گئی۔

حامی بھری۔ اقرار کر لیا۔

حرارا آئے۔ برہم ہوئے۔

حرام زادی کی رسی دراز۔ ظالم کی عمر دراز ہوتی ہے۔

حرف آیا۔ الزام آیا۔ بٹا لگا۔

حرف رکھتے ہیں۔ اعتراض کرتے ہیں۔

حُسن طلب۔ در پردہ مانگنا۔

حکم حاکم مرگ مفاجات۔ شاہی حکم ٹل نہیں سکتا۔

حکم لگایا ہے۔ پیشین گوئی کی ہے۔

حلق سے نکلی خلق میں پہنچی۔ جو منہ سے نکلے راز افشا ہو جاتا ہے

حلق کا دربان ہے۔ کھانے پینے سے روکتا ہے۔ بعض لوگ حلق کے کوے کو بھی کہتے ہیں

حلق میں کانٹے پڑ گئے۔ سخت تشنگی کی جگہ کہتے ہیں۔

حلوا نکل گیا۔ بہت پٹے۔

حلوائی کی دوکان دادا جی کا فاتحہ۔ پرائے مال پر فیاضی۔

## باب خائے معجمہ

خار کھائے بیٹھے ہیں۔ جلے ہوئے ہیں۔

خار ہوتا ہے۔ ناگوار گزرتا ہے۔

خار ہے۔ بارِ خاطر ہے۔ کھٹکتا ہے۔

خاکہ اُڑا لیا۔ انداز سیکھ لیا۔

خاک اُڑا دی۔ تباہ کر دیا۔

خاک اُڑا رہے ہیں۔ } جستجو میں پریشان ہیں۔
خاک چھان رہے ہیں۔ } چکر لگا رہے ہیں۔

خاک پتھر۔ کچھ نہیں۔

خاک ڈالو۔ درگزر کرو۔

خاک سے پاک کیا۔ ادنیٰ سے اعلیٰ کیا۔

خاک میں ملگیا۔ مٹ گیا۔ خراب ہو گیا۔

خاک نہیں ہے۔ کچھ نہیں ہے۔

خالی دیا۔ وار بچا گیا۔

خالی ہاتھ۔ تہیدست مفلس۔

خانہ جنگی ہو رہی ہے۔ آپس میں لڑتے ہیں۔

خانہ ساز ہے۔ گھر کی بنی ہوئی چیز ہے۔

خبر آئی ہے۔ موت سنی گئی ہے۔

خبر لی۔ سزا دی۔

خبر نہیں ہوتی۔ التفات نہیں کرتے۔

خدا پر چھوڑ دو۔ توکل کرو۔

خدا خدا کر کے۔ بڑی دِقتوں سے۔

خدا خدا کرو۔ جھوٹ کیوں بولتے ہو۔ توبہ کرو۔

خداداد ہے۔ } کمال کی تعریف میں کہتے ہیں۔
خدا کی دین ہے۔ }

خدا راہ کا سودا ہے۔ ثواب کا کام ہے۔

خدا رکھے۔
خدا سلامت رکھے۔ } دعا یعنی خدا زندہ رکھے۔

خدا سمجھے۔ بددعا یعنی خدا انتقام لے۔

خدا سے لڑنا۔ قسمت پر شاکر نہ ہونا۔ صبر نہ کرنا۔

خدا سے مل گئے
خدا کے پاس گئے } مر گئے
خدا کے گھر گئے

خدا کا دیا سر پر۔ قسمت سے جو کچھ مل گیا غنیمت ہے

خدا کو نہیں دیکھا تھا عقل سے پہچانا۔ قیاس پر یقین ہونے کی جگہ کہتے ہیں

خدا کو مانو۔ خوفِ خدا کرو۔

خدا کی باتیں خدا ہی جانے۔ اسرارِ الٰہی کوئی سمجھ نہیں سکتا۔

خدا کی پناہ۔ اللہ بچائے۔

خدا کی خدائی میں۔ سارے جہان میں۔

خدا کی شان
خدا کی قدرت } تعجب کی جگہ بولتے ہیں۔

خدا کے گھر سے پھرے۔ مرتے مرتے بچے۔

خدا کی مار۔ خدائی مار۔ ناگہانی مصیبت

خدا لگتی کہو۔ ایمان کی بات کہو۔

خدا نخواستہ۔
خدا نہ کرے } بری بات نہ ہونے کی جگہ کہتے ہیں۔

خدا یاد آیا۔ سخت مصیبت پڑی۔

خرابی کے لچھن ہیں۔ تباہی کے آثار ہیں۔

خراٹے لیتے ہیں۔ سوتے ہیں بغیر خواب بلند ہے۔

خرانٹ ہے۔ پرانا آدمی ہے۔

خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔ صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے

خزانے کا سانپ ہے۔ بخیل ہے۔ خرچ نہیں کرتا۔

خس کم جہاں پاک۔ اچھا ہوا نکل گیا۔

خشکہ کھاؤ۔ چلدو

خضر ملے۔ اچھے سے ملاقات ہوئی۔

خمیازہ اُٹھایا۔ غلطی کا پھل پایا۔ اُٹھانا کی جگہ کھینچنا بھی کہتے ہیں

خوابِ خرگوش میں ہیں۔ بہت غافل ہیں۔

خواب کی باتیں ہیں۔ بے اصل ہیں۔

خواب و خور حرام ہے۔ سخت صدمہ ہے۔

خواب و خیال ہو گیا۔ }
خواب ہو گیا۔ } بھول گیا۔ کوئی وجود باقی نہیں۔

خوش غلاف۔ برہنہ۔ بے شرم۔

خوشی خواہ ہے۔ اپنی مرضی کا پابند۔ خوشی خاطر بھی کہتے ہیں۔

خوشی کا سودا ہے۔ کچھ جبر نہیں۔

خوگیر کی بھرتی ہے۔ سب نکمے ہیں۔ بے مصرف ہیں۔

خون تھوکے کلیجا پھٹ جائے۔

خونِ جگر کھاتی ہیں۔ صدمہ برداشت کرتے ہیں۔

خون خشک ہوتا ہے۔ بہت خوف ہوتا ہے۔ صدمہ ہوتا ہے۔

خون سر پر سوار ہے۔ } خونی حرکات کی نسبت کہتے ہیں
خون سوار ہے۔ }

خون سر پر کھیلتا ہے۔ موت ہونیکے آثار ہیں۔

خون سر پر لینا۔ } قتل کا باعث ہونا۔
خون لینا۔ }

خون کا جوش۔ اولاد کی محبت۔

خون کرنا۔ قتل کرنا۔

خون کے آنسو روتے ہیں۔ بہت روتے ہیں۔ بڑا صدمہ ہے

خون کی بوند ہے۔ بہت عزیز ہے۔

بدن میں خون کی چھینٹ نہیں۔ صدمہ یا بیماری سے سفید پڑ گئے ہیں

خون کی ندیاں بہہ گئیں۔ بہت کشت و خون ہوا۔

خون ملا ہوا ہے۔ نسل کا واسطہ ہے۔

خون منہ سے لگ گیا ہے۔ خون کا چسکا پڑ گیا ہے۔ شوق وغیرہ کی عادت ہو گئی ہے۔

خیالی پلاؤ پکاتے ہیں۔ ناممکن باتیں سوچتے ہیں۔

## باب دال مہملہ

داد نہ فریاد۔ کوئی پرسش نہیں، شنوائی نہیں۔

داغ دے گیا۔ مر گیا۔

دال دلیا۔ معمولی کھانا۔

دال روٹی سے خوش ہیں۔ کسی کے محتاج نہیں۔

دال میں کالا ہے۔ کوئی خفیہ چال ہے، کچھ عیب ہے۔

دال نہیں گلتی۔ بس نہیں چلتا۔

دام کرے کام۔ بغیر پیسے کے کام نہیں چلتا۔

دامن پکڑنا۔ سہارا لینا۔ کسی چیز کا طلبگار ہونا۔

دامن جھاڑ کے اٹھ کھڑے ہوئے۔ بے تعلق ہو گئے۔

دانتا کل کل ہو رہی ہے۔ محبت ہو رہی ہے۔ شور و غل ہو رہا ہے۔

دانت پیستے ہیں۔ غصہ کرتے ہیں۔

دانت سے دانت بجتے ہیں۔ بہت سردی ہے۔

دانت کاٹی روٹی ہے۔ انتہا کی دوستی ہے۔

دانت کھٹے ہو گئے۔ ہمت ہار دی۔

دانت گئے سواد گیا۔ دانت گر جانے سے کھانے کا مزہ نہ رہا۔

دانت نکال دیئے۔ خوشی کی ہنسی ہنس دیئے۔ عاجز ہو گئے۔

دانتوں پسینا آتا ہے۔ بڑی مشقت اٹھانی پڑتی ہے۔

دانتوں کے نیچے انگلی دبانا۔ حیرت زدہ ہو جانا۔

داؤں پر چڑھ گئے۔ } قابو میں آ گئے۔
داؤں میں آ گئے۔

داؤں دے گیا۔ فریب کر گیا۔

دائی سے پیٹ نہیں چھپتا ہے۔ واقف کار کو دھوکا نہیں دے سکتے۔

دب گئے۔ مغلوب ہو گئے۔

دبے پاؤں جانا۔ یا چلنا۔ آہستہ آہستہ قدم رکھنا۔

دُودھڑ میں پڑی ہیں۔ تذبذب کی حالت ہے۔

دراز ہو گئے۔ لیٹ رہے۔

دربدر پھرتا ہے۔ } آوارہ گرد ہے۔
در در پھرتا ہے۔

درست کر دیا۔ تنبیہ کی۔ سزا دی۔ اصلاح کی۔

دریا دل ہیں۔ بڑے سخی ہیں۔

دریا میں رہکر مگر سے بیر۔ جن لوگوں میں گزارا ہے اُن سے دشمنی کرنا بھی کہتے ہیں

دُربا پھونک دیا۔ کارخانہ برباد کردیا۔

دسترخوان کرنا۔ نذر و نیاز کرنا۔ لوگوں کو کھانا کھلانا

دسترخوان کی مکھی۔ شخص کھانے کے وقت موجود ہو کر

دعا لگی۔ بد دعا کا اثر ہوا۔

دعا لو۔ لوگوں کو راضی رکھو۔

دفتر اُلٹ گیا۔ انقلاب ہو گیا۔

دِق کرتے ہو۔ ستاتے ہو۔

دُکھ سکھ کی شریک۔ رنج و راحت کے ساتھی۔

دلاسا دیا۔ تسکین دی۔

دل آ گیا۔ شیفتہ ہو گئے۔

دل اُٹھ گیا۔ جی بیزار ہو گیا۔

دلِ بادل۔ بڑا شامیانہ۔

دل بادل ایک ہو گیا۔ مجمع ہو گیا اور گھمسان مچ گئی

دل بجھ گیا۔ نااُمید ہوئی۔ شوق جاتا رہا۔

دل بڑھ گیا۔ ہمت افزائی ہوئی۔

دل بھاری نہ کرو۔ آزردہ نہ ہو۔

دل بھر آیا۔ رقت آ گئی۔

دل بھر گیا۔ خواہش نہیں رہی۔

دل بہلاتے ہیں۔ تفریح کا شغل کرتے ہیں۔

دل بیٹھ گیا۔ افسردگی چھا گئی ہمت ٹوٹ گئی۔

دل پکڑ لیا۔ بہت صدمہ ہوا۔ متاثر ہوئے۔

دل پک گیا۔ برداشت کی تاب نہیں رہی۔

دل پھٹ گیا } نفرت ہوگئی۔
دل ہٹ گیا

دل تنگ ہیں۔ ناخوش ہیں۔

دل ٹٹولتے ہیں } آزماتے ہیں۔
دل دیکھتے ہیں
دل لیتے ہیں

دل ٹوٹ گیا۔ یاس ہوگئی۔

دلجلا۔ عاشق۔ سوختہ دل۔ ستم زدہ۔

دل جلانا۔ دلسوزی اور غمخواری کرنا۔

دل دُکھا۔ ستم رسیدہ آدمی۔

دل دُکھا ہوا ہے۔ صدمہ اُٹھا چکے ہیں۔

دل دھڑکتا ہے۔ اندیشہ ہے۔

دل دہی کی۔ تسلی دی۔

دل رکھنا۔ خاطرداری کی باتیں کرنا۔

دل سرد ہوگیا } ایسی افسردگی ہوگئی کہ کوئی خواہش باقی نہیں رہی۔
دل مر گیا

دل سے اُتر گئے۔ بے قدر ہوگئے۔

دل سے دل کو راہ ہے۔ ایک دل کی محبت دوسرے دل پر ظاہر ہو جاتی ہے۔

دل کا بخار نکالا۔ پوشیدہ رنج ظاہر کر دیا۔ بدلا لیا۔

دل کسی کو دینا۔ عاشق ہونا۔

دل کو نہیں لگتی۔ پسند نہیں آتی یقین نہیں آتا۔

دل کھول کے۔ حوصلے کے ساتھ۔ جی کھول کے بھی کہتے ہیں۔

دل کے بودے ہیں۔
دل کے کچے ہیں۔ } کم ہمت ہیں۔ ڈرپوک ہیں
دل کے ہیٹے ہیں

دل کے پھپھولے پھوڑتی ہیں۔ غصے کا اظہار کرتی ہیں۔ بدلہ لیتی ہیں۔

دل کی دل میں رہ گئی۔ خواہش پوری نہ ہوئی۔

دل کی لگی۔ دلی خواہش۔ سوزِ دل۔

دل لگا کے۔ پوری توجہ سے۔ جی لگا کے بھی کہتے ہیں۔

دل لگی۔ ہنسی۔ مذاق۔ تفریح۔

دل لگایا ہے۔ محبت کی ہے۔

دل لے لیا۔ لبھا لیا۔

دل مارنا۔ نفس پر جبر کرنا۔

دل ملنا۔ دو دلوں میں اتحاد ہونا۔

دل میں اتر گیا۔
دل میں چبھ گیا۔ } نہایت پسندیدگی کی جگہ کہتے ہیں۔
دل میں کھب گیا۔

دل میں جگہ کر لی۔
} محبوب ہو گیا۔
دل میں گھر کر لیا۔

دل میں چٹکیاں لیتی ہیں۔ طنز کی باتیں کر کے دل میں چبھن پیدا کرتی ہیں۔

دل میں چور ہے
} دل میں کینہ ہے۔
دل میں کھوٹ ہے

دل میں آہ کرنا۔ اُلفت بڑھانا۔

دل میں غبار آگیا۔ } مکدر ہو گئے۔
دل میں میل آگیا۔ }

دل میں گرہ پڑگئی۔ سخت ملال ہو گیا۔

دل نشین کرلو۔ ذہن میں جمالو۔

دل ہاتھ میں لے لیا۔ رام کرلیا۔

دل ہل گیا۔ دل پر سخت اثر ہوا۔

دل ہی تو ہے۔ میلانِ خاطر کوئی اختیاری نہیں۔

دماغ آسمان پر ہے۔ بہت مغرور ہے۔

دماغ پھر گیا ہے۔ } مجنون ہے۔
دماغ چل گیا ہے۔ }

دماغ خالی کرتے ہیں۔ بہت بکتے ہیں۔

دماغ نہیں ملتا۔ غرور سے مخاطب نہیں ہوتے۔

دم اُلٹ گیا۔ دم پر بن گئی۔

دم اُلجھتا ہے۔ طبیعت گھبراتی ہے۔

دمباز ہے۔ فریبی ہے۔

دم بخود رہ گئے۔ } حیران رہ گئے۔ خاموش ہو گئے۔
دم بخود ہو گئے۔ }

دم بھر میں۔ } آناً فاناً۔ ذرا دیر میں۔
دم کے دم میں۔ }

دم بھرنا۔ کسی بات کا دعویٰ کرنا۔ مطیع ہونا۔

دم پر بن گئی۔ قریب المرگ ہو گئے۔

دم پھڑک گیا ۔ بیتاب ہو گئے ۔

دم توڑ رہا ہے ۔ جانکنی ہے ۔

دم جھانسا ۔
دم دھاگا ۔ } مکر و فریب ۔

دم چرانا ۔ سانس روکنا ۔

دم چڑھتا ہے ۔ سانس پھولتی ہے ۔

دم خفا ہوتا ہے ۔ دم بند ہوتا ہے ۔ سانس رکتی ہے

دُم دبا کے بھاگا ۔ شکست کھائی ۔

دَم دلاسا ۔ تسلی ۔ بہلاوا ۔

دَم دیتے ہو ۔ دھوکا دیتے ہو ۔

دَم سادھ کے ۔ سانس روک کے ۔

دم قدم سے ۔ ذات سے ۔

دم کا دمامہ ہے ۔ جان ہے تو جہان ہے ۔

دم کا کیا اعتبار ۔ زندگی ناپائدار ہے ۔

دم کر دو ۔ کچھ پڑھ کر پھونک دو ۔

دم کھانے دو ۔ تھوڑی دیر آگ پر رہنے دو ۔

دم گھبرا گیا ۔ جان پر بن گئی ۔

دم گھٹتا ہے ۔ اُلجھن ہوتی ہے ۔

دم لگانا ۔ چلم کا کش کھینچنا ۔

دم لو ۔ صبر کرو ۔ ٹھہر جاؤ ۔

دم لینے کی فرصت نہیں ۔ بڑی مشغولی ہے ۔

دم مارتے ہیں ۔ دعویٰ کرتے ہیں ۔

دم مارنے کی جگہ نہیں۔ خاموش رہنا بہتر ہے۔

دم میں آگئے۔ دھوکا کھا گئے۔

دم نکلتا ہے۔ بہت خوف ہوتا ہے، عشق کی سختی میں کہتے ہیں۔

دم نہ مارا۔ خاموش رہا کچھ کہہ نہ سکا۔

دم نہیں لینے دیتا۔ پیہم تنگ کر رہا ہے۔

دم نہیں مار سکتے۔ کچھ بول نہیں سکتے۔ عذر نہیں کر سکتے۔

دن بھاری ہیں۔ ستارے ناموافق ہیں۔

دن بھرتے ہیں۔ زندگی پوری کرتے ہیں۔

دن پھر گئے۔ فلاح کا زمانہ آگیا۔

دن چڑھ گئے۔ کچھ دن گزر گئے (ایام کی نسبت عورتیں کہتی ہیں)

دن چڑھے۔ آفتاب بلند ہونے کا وقت۔

دن دن۔ روز بروز۔

دن دونی رات چوگنی۔ بہت ترقی ہونے کو کہتے ہیں۔

دن دہاڑے۔ روز روشن میں۔

دن ڈھل گیا۔ سہ پہر کا وقت آگیا۔

دن کو دن رات کو رات نہ جاننا۔ برابر محنت کرتے رہے۔

دنگ ہو گئی۔ حیران ہو گئی۔

دن نکلا۔ آفتاب برآمد ہوا۔

دنیا داری۔ ظاہری برتاؤ۔

دنیا کی ہوا لگ گئی۔ بدراہ ہو گئے۔

دنیا کی ہوا نہیں لگی۔ کچھ نہیں جانتے ہیں۔

دِوالا نکل گیا۔ بے اعتبار ہو گیا۔ برباد ہو گیا۔

دوبھر ہوگیا۔ بارِ خاطر ہوگیا۔

دوپہر ڈھل گئی۔ زوال ہوا۔

دو ٹوک۔ دو ٹکڑے۔ مختصر بات

دو جی سے ہے۔ حاملہ ہے۔

دودلی۔ تذبذب کی حالت۔

دودھ بڑھانا۔ / دودھ چھڑانا۔ } بچوں کا دودھ پلانا موقوف کرنا

دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کے پیتا ہے۔ ضرر رسیدہ بہت احتیاط کرتا ہے۔

دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہوگیا۔ جھوٹ سچ کھل گیا۔

دودھ کے دانت نہیں ٹوٹے۔ بچپن ہے۔

دور کے ڈھول سہاونے۔ غائب کا ذکر اچھا معلوم ہوتا ہے۔

سہاونے کی جگہ سہانے بھی کہتے ہیں۔

دور کی سوجھی۔ عجیب بات کہی۔

دور ہو۔ چل ہٹ جا۔

دوڑ دھوپ کی۔ کوشش کی تلاش کی۔

دوزخ بھرنا۔ / دوزخ پاٹنا۔ } پیٹ بھرنا۔

دولہا بنے ہوئے ہیں۔ خوب آراستہ پیراستہ ہیں۔

دون کی لیتے ہیں یا ہانکتے ہیں۔ شیخی کرتے ہیں۔

دونگڑا پڑ گیا۔ ابتدائی بارش ہوئی۔

دونوں وقت ملتے ہیں۔ غروب آفتاب کا وقت ہے۔

دونوں ہاتھوں سے لوٹا۔ خوب لوٹا۔ بہت رشوت لی۔

دھارنا کسی عضو پر پانی ڈالنا۔

دھاک بندھ گئی۔
دھاک بیٹھ گئی۔ } رعب بیٹھ گیا۔

دھان پان ہیں۔ بہت نحیف و نازک ہیں۔

دھاندلی کرتے ہیں۔ بے ایمانی کرتے ہیں۔

دھانس اُٹھتی ہے یا ہوتی ہے۔ تھوڑی تھوڑی کھانسی آتی ہے۔

دھاوا بول دیا۔
دھاوا کیا۔ } چڑھائی کی۔ حملہ کر دیا۔
دھاوا مارا۔

دھبہ لگ گیا۔ عیب لگ گیا۔

دھتا بتائی۔ ٹال دیا۔

دُھتکار دیا۔ نکال دیا۔

دھجیاں اُڑا دیں۔ خوب تردید کی۔

دھر لئے گئے۔ پکڑے گئے۔ گرفتار ہوئے۔

دُھر سے۔ سرے سے۔

دھڑلّے سے۔ زور و شور سے۔

دھکا لگا۔ صدمہ پہونچا۔

دَہل گئے۔ ڈر گئے۔

دھما چوکڑی مچائی ہے۔ شور و غل اچھل کود کی نسبت کہتے ہیں۔

دُھندلکا۔ مُنہ اندھیرے صبح کا تڑکا۔

دھن کا پکا ہے۔ ارادے کا پورا ہے۔

دھوپ پھر گئی۔ آفتاب ڈھل گیا۔

دھوپ دینا۔ آفتاب میں رکھنا۔

دھوپ کھانا۔ آفتاب میں گرم ہونا۔

دھوکے کی ٹٹی ہے۔ اصلیت کچھ نہیں دکھاوے کی باتیں ہیں۔

دھوئیں اڑا دئے۔ تباہ کر دیا۔

دھینگا مشتی۔ ہاتھا پائی۔ لگاوزوری۔

دیدہ ریزی۔ باریک کام میں محنت شاقہ۔

دیدے نکلتے ہیں۔ خفا ہوتے ہیں۔

دیکھا بھالا ہے۔ آزما چکے ہیں۔

دیکھا دیکھی۔ تقلیداً کام کرنیکی نسبت کہتے ہیں۔

دیکھ بھال۔ جانچ پڑتال۔ نگرانی۔

دیکھتے دیکھتے۔ ذرا دیر میں۔

دیکھ لینگے۔ سمجھ لینگے۔

دیکھنے کے ہیں۔ جو ظاہر میں ہے وہ حقیقت میں نہیں۔

دیکھنے والے ہیں۔ مرید ہیں۔ شاگرد ہیں۔

## باب ڈال ہندی

ڈاڑھیں مار کے رونا۔ چیخ مار کر رونا۔

ڈاک لگ گئی۔ علی الاتصال قے ہو رہی ہے۔

ڈال کا ٹوٹا۔ تازہ۔ اچھوتا۔

ڈانڈا مینڈی۔ دشمنی۔

ڈانوا ڈول ہے۔ ایک بات پر قائم نہیں۔

ڈٹے ہوئے ہیں۔ جمے ہوئے ہیں۔

ڈرپوک ہے۔ بزدل ہے۔

ڈگڈگا کے پینا۔ کھینچ کے پینا۔

ڈگمگانا۔ لغزش کرنا۔ جنبش میں آنا۔

ڈنڈی مارتا ہے۔ تول میں دھوکا دیتا ہے۔

ڈنکا بجا دیا۔ نام پیدا کیا۔ شہرت حاصل کی۔

ڈنکے کی چوٹ۔ کھلم کھلا۔

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا۔ ایسی ذرا سی اُمید مصیبت میں ہو آئی

ڈوب گیا۔ چھپ گیا۔ برباد ہو گیا۔

ڈوب مرنے کی جگہ ہے۔ } غیرت دلانے کی جگہ کہتے ہیں۔
ڈوب مرو۔

ڈورے ڈالتے ہیں۔ پھانستے ہیں۔

ڈھارس دینا۔ اُمید دلانا۔ ڈھارس بندھانا بھی مستعمل ہے۔

ڈھاک کے تین پات۔ کچھ ہاتھ نہ آنے کی جگہ کہتے ہیں۔

ڈھانا۔ گرانا۔ توڑنا۔

ڈھکوسلا ہے۔ فضول ہے۔ بے اصل ہے۔

ڈھل گئے۔ مائل ہو گئے۔

ڈھل مل یقین ہیں۔ کچے اور مستقل نہیں ہیں۔

ڈھنڈورا پھر گیا۔ منادی ہو گئی۔ ڈھنڈورا پٹ گیا بھی کہتے ہیں۔

ڈھول کے اندر پول۔ ظاہر بہت کچھ باطن ہیچ۔ پول کی جگہ خول بھی کہتے ہیں۔

ڈھے جانا۔ مکان کا گر جانا۔

ڈھئی دینا۔ جم کے بیٹھنا۔

ڈھیر کر دیا۔ مار کے گرا دیا۔ قتل کر ڈالا۔

ڈھیل دے رکھی ہے۔ آزادی دے دی ہے۔

ڈینگ مارتا ہے۔ شیخی کرتا ہے۔

ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بناتے ہیں
ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بناتے ہیں۔ } سب سے الگ کام کرتے ہیں

ڈیل ڈول۔ جسامت۔

## باب ذال معجمہ

ذات پات۔ حسب و نسب۔

ذات شریف۔ چالاک آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔

## باب رائے مہملہ

رات اپنی ہے۔ دقت بہت ہے۔ اختیار ہے۔ رات ہی کے وقت کہتے ہیں

رات بھاری ہے۔ رات گذرنی مشکل ہے۔

رات بھیگنا۔ آدھی رات سے متجاوز ہونا۔

رات گئے۔ کچھ رات گزرنے کے بعد۔

رات گئی بات گئی۔ رات کے واقعہ کا اب کیا ذکر۔

رات ہی رات۔ رات ہی کو۔ رات بھر میں۔

راس آیا۔ موافق ہوا۔

راس بٹھایا۔ متبنّٰی کیا۔

راگ رنگ۔ سامانِ عیش و نشاط۔

راگ لایا۔ بیجا بحث کی خلل انداز ہوا۔

رال ٹپک پڑی۔ بڑی رغبت ہوئی

رام کہانی۔ طولانی سرگزشت۔

راہ پر آ گئے۔ ہموار ہو گئے۔ درست ہو گئے۔

راہ پر لانا۔ ہموار کرنا۔ رضامند کرنا۔

راہ تک رہی ہیں۔ منتظر ہیں۔

راہ چلتا۔ مسافر۔ بیگانہ۔

راہ چلتے۔ سرسری طور پر۔

راہ دیکھی۔ انتظار کیا۔

راہ دینا۔ ہٹ جانا۔ راستہ دینا۔ عقل کا رہنمائی کرنا۔

راہ راہ چلو۔ سست روی سے کام کرو۔

راہ رکھنا۔ میل جول رکھنا۔

راہ روک دی۔ مخالفت کی۔

راہ کا پھیر۔ موڑ توڑ۔ چکر۔

راہ کرنا۔ میل کرنا۔ جگہ کرنا۔

راہ کھوٹی کی۔ چلنے میں حارج ہوئے۔

راہ لی۔ چل دیئے۔

راہ مارنا۔ رہزنی کرنا۔

راہ نکلی۔ سبب پیدا ہوا۔

راہی ہو گئے۔ روانہ ہو گئے۔

رائی کا پہاڑ بنا دیا۔ ذرا سی بات کو بہت بڑھایا۔

رُت بدل گئی۔ }
رُت پھر گئی۔ } نیا موسم آیا۔

رَت جگا۔ رات بھر جاگنے کی تقریب۔

رتی چمک گئی۔ قسمت کھل گئی۔

رٹ لگ گئی ہے۔ ایک ہی بات کی تکرار ہے۔

رُخ نہ کیا۔ متوجہ نہ ہوئے۔

رِستا ہے۔ تھوڑا تھوڑا پانی یا مواد نکلتا ہے۔

رستے گلی کی ملاقات۔ چلتے پھرتے کی صاحب سلامت۔

رسّی دراز ہے۔ مرتا ہی نہیں۔ ظالم کی نسبت کہتے ہیں۔

رسّی کا سانپ بناتے ہیں۔ دھوکا دیتے ہیں۔ خواہ مخواہ ڈراتے ہیں۔

رفو چکر ہو گئے۔ چل دیئے۔

رکابی مذہب ہے۔ ڈھل مل یقین ہے۔ اِدھر کا بھی ہوا اُدھر کا بھی

رُکاوٹ۔ کشیدگی۔ روک۔

رُکھائی۔ روکھاپن۔ بے اعتنائی۔

رکھ رکھاؤ۔ نگہداشت۔ روک تھام۔

رگ پالی۔ اصل بات معلوم ہو گئی۔

رگ پٹھے سے واقف ہیں۔ حقیقت سے واقف ہیں۔

رگ چڑھ گئی۔ غصہ آگیا۔

رگ دبتی ہے۔ ڈرتا ہے۔

رگ رگ پھڑکتی ہے۔ بہت شوخ ہے۔

رگیدنا۔ دوڑانا۔ تھکانا۔

رَمنا۔ چراگاہ۔

رَن پڑنا۔ گھمسان کی لڑائی ہونا۔

رَن چڑھنا۔ میدانِ جنگ میں جانا۔

رُندھنا۔ بند ہونا۔ منقبض ہونا۔

روندڈالا۔ پامال کرڈالا۔

رنڈسالہ۔ بیوگی کا لباس۔

رنگ اڑگیا۔ } چہرہ سفید ہوگیا۔
رنگ فق ہوگیا۔

رنگ اکھڑگیا۔ } بے قدری ہوگئی۔
رنگ بگڑگیا۔

رنگ پھیکا پڑگیا۔ } رونق اور قدر نہ رہی
رنگ پھیکا ہوگیا۔

رنگ جمانا۔ سکہ بٹھانا۔

رنگ رلیاں مناتے ہیں۔ عیش کرتے ہیں۔

رنگ و روپ۔ آب و تاب۔

رنگ کھیلنا۔ ایک کا دوسرے پر رنگ ڈالنا۔

رنگ لایا۔ اثر دکھایا۔

رنگ میں بھنگ ہوگیا۔ بنا ہوا کام بگڑ گیا۔

رنگ میں ہیں۔ مست ہیں۔

رنگیلا۔ رنگین مزاج آدمی۔

رواروی۔ چل چلاؤ۔ چلتے پھرتے۔

رواروی میں۔ سرسری طور سے۔

رو آئی۔ سیلاب آیا۔

روپ بدلنا۔ } بھیس بدلنا۔
روپ بھرنا۔

روتا پھرتا ہے۔ شکایت کرتا ہے۔

روتی صورت۔ غمگین چہرہ۔ رونی صورت بھی کہتے ہیں۔

روٹیاں توڑنا۔ مفت کی روٹی کھانا۔

روٹیاں لگی ہیں۔ کھا کے مُٹا ہوا شرارت کرتا ہے ملازم کی نسبت کہتے ہیں۔

روٹیوں پر پڑی ہیں۔ کھانا ملتا ہے۔

روٹیوں سے لگا دیا۔ روزی کا سہارا پیدا کر دیا۔

روح فنا ہوتی ہے۔
روح قبض ہوتی ہے۔ } بہت ڈرتے ہیں۔

روڑا اٹکایا۔ خلل ڈالا۔

روزے پر روزہ ہے۔ فاقے پر فاقہ ہے۔

روزی ہو۔ نصیب ہو۔

روغن قاز ملتے ہیں۔ خوشامد سے ہموار کرتے ہیں۔

روک ٹوک۔ مزاحمت۔

روکڑ۔ بڑی رقم۔

روکھا آدمی ہے۔ بے مروت ہے۔ خشک ہے۔

روگ لگ گیا۔ مریض ہو گیا۔

رولنا۔ سمیٹنا۔

رونا ہے۔ شکایت ہے۔

رونگٹا یا رواں میلا نہ ہوا۔ کچھ صدمہ نہ پہونچا۔

روئیں کھڑے ہوتے ہیں۔ خوف آتا ہے۔ روئیں کی جگہ رونگٹے بھی کہتے ہیں۔

رہتی دنیا تک۔ قیامت تک۔

رہ گئے۔ کمزور ہو گئے۔

رہنا سہنا۔ بود و باش۔

رہے نام اللہ کا۔ بے ثباتی دنیا پر بولتے ہیں۔

ریت ڈالا۔ کاٹ ڈالا۔

ریلا۔ سیلاب۔ ہجوم مردم

ریل پیل۔ کشمکش۔

رینگنا۔ بہت آہستہ چلنا۔

## باب زائے معجمہ

زبان بدلتے ہو<br>
زبان پلٹتے ہو } مکرتے ہو۔

زبان بند ہو گئی۔ بولا نہیں جاتا نزع کا عالم ہوا

زبان پر کانٹے پڑ گئے۔ بیحد تشنگی ہے۔

زبان پکڑتے ہیں۔ بولنے پر اعتراض کرتے ہیں۔

زبان چلتی ہے۔ برا بھلا کہتا ہے۔ اور طاقت گویائی باقی ہے کے موقع پر بھی کہتے ہیں۔

زبان دی۔ وعدہ کیا۔

زبان روکو۔<br>
زبان سنبھالو۔ } برا نہ کہو۔

زبان ہار گئے ہیں۔ اقرار کر چکے ہیں۔

زبان ہلانا۔ کچھ کہنا۔

زبانی جمع خرچ ہے۔ فقط باتیں ہیں اصلیت کچھ نہیں۔

زچ ہو گئے ہیں۔ عاجز آگئے ہیں۔

زخم پر نمک چھڑکتے ہیں۔ جلے کو اور جلاتے ہیں۔

زرد رو ۔ شرمندہ ۔ بدنام ۔

زرد ہو گئے ۔ خوف سے سہم گئے ۔

زفیل ۔ وہ آواز جو کبوتر وغیرہ کو دیجاتی ہے ۔

زک اُٹھائی ۔ شکست کھائی ۔ ذلیل ہوئے ۔

زمین آسمان ایک کر دیا ۔ بڑی کوشش کی ۔

زمین آسمان کا فرق ہے ۔ بڑا فرق ہے ۔

زمین آسمان کے قلابے ملانا ۔ بہت مبالغہ کرنا

زمین اُٹھا دی ۔ زراعت کیلئے اراضی دیدی

زمین پر پاؤں نہیں رکھتے ۔ بہت مغرور ہیں ۔

زمین پکڑ لی ۔ جگہ نہیں چھوڑتے ۔

زمین دوز ہے ۔ بہت پست ہے ۔

زمین کا گز بن گئے ہیں ۔ بہت پھرتے ہیں ۔

زنجیر میں تُڑاتا ہے ۔ نکل بھاگنے کی کوشش کرتا ہے ۔

زندہ در گور ہیں ۔ سخت مصیبت میں قریب المرگ ہیں

زندہ دل ہیں ۔ خوش مزاج ہیں ۔

زُوف ہے ۔ تُف ہے ۔

زہر اُگلنا ۔ طنز کی بات کہنا ۔

زہر کی پڑیا ہے ۔ خطرناک آدمی ہے فتنہ ہے ۔

زہر لگنا ۔ بہت ناگوار معلوم ہونا ۔

زہر مار کیا ۔ ناگواری سے کھایا ۔

زیادہ مٹھائی میں کیڑے پڑ جاتے ہیں ۔

اختلاط کی شدت کا نتیجہ مخالفت ہے ۔

زیر کیا۔ شکست دی۔

## باب سین مہملہ

ساجھے کی ہانڈی۔ شرکت کا کام

سامان کیا۔ تیاری کی۔

سامنا ہوا۔ مڈبھیڑ ہوئی۔

سامنا ہوتا ہے۔ بے پردگی ہوتی ہے۔

سامنے کی بات ہے۔ معمولی بات ہے

سانپ سونگھ گیا۔ بدحواس اور خاموش ہو گئے۔ بہت سخت مصیبت آئی جب کہتے ہیں

سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے۔ ضرر رسیدہ معمولی چیز سے بھی ڈرتا ہے

سانپ کے منہ میں انگلی دینا۔ خطرناک کام کرنا۔

سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے۔ کام ایسا کرو کہ کسی کو نقصان نہ پہنچے

سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کرو۔ موقع جاتا رہا اُس کا افسوس کرتے ہو

سانٹھ گانٹھ۔ سازش۔

سانچ کو آنچ نہیں۔ سچے کو کچھ خوف نہیں۔

سانس پھولتی ہے۔
سانس چڑھتی ہے۔
} دم چڑھتا ہے۔

سانس نہ لی۔ فوراً مر گیا۔ دم نہ مارنے کی جگہ بھی کہتے ہیں

سانٹنا۔ الزام میں شریک کرنا۔

ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا سوجھتا ہے۔ آدمی جس کام میں مصروف ہوتا ہے ہر حال میں اُسی طرف خیال جاتا ہے۔

ساون سوکھے نہ بھادوں ہرے۔ ہر حال میں ایک ہی رنگ ہے

سایہ اٹھ گیا۔ بزرگ کے مرنے پر کہتے ہیں۔

سایہ ہونا۔ آسیب کا خلل ہونا۔

سائے بھاگتے ہیں۔ بہت نفرت کرتے ہیں۔

سائے جلتے ہیں۔ انتہا کی عداوت و نفرت ہے۔

سُبک ہو گئے۔ ذلیل ہو گئے۔

سبز باغ دکھاتے ہیں۔ لالچ دلاتے ہیں فریب دیتے ہیں

سبز قدم۔ نامبارک آدمی۔

سبزہ آغاز ہونا۔ مونچھیں نکلنا شروع ہونا۔

سُبھ گھڑی۔ نیک ساعت۔

سبیل رکھی ہے۔ پانی پلانے کا انتظام کیا ہے۔ رکھی کی جگہ لگائی بھی کہتے ہیں۔

ستارا چمک گیا۔ نصیب جاگے۔

ستارے گردش میں ہیں۔ قسمت ناموافق ہے۔

ستو باندھ کے پیچھے پڑے ہیں۔ کسی کام کے پیچھے پڑے ہیں۔

ستھراؤ کر دیا۔ میدان صاف کر دیا۔ سب کو مار ڈالا۔

سِٹ پٹا گئے۔ حیران ہو گئے۔ گھبرا گئے۔

سٹک گیا۔ چل دیا۔

سٹھیا گئے ہیں۔ بڑھاپے سے حواس درست نہیں رہے۔

سٹے بٹے کرتے ہیں۔ فریب کرتے ہیں۔

سچائی۔ راستی۔ صداقت۔

سدھار گئے۔ چلے گئے۔ مر گئے۔

سُدھارنا۔ بگڑی کو درست کرنا۔ سَدھانا۔ جانور کو سکھلا کر راہ پر لانا

سُدھ بُدھ جاتی رہی۔ حواس گم ہو گئے۔

سُڈول ہے۔ موزوں ہے۔ تناسب کے ساتھ ہے۔

سر آنکھوں پر
سر آنکھوں سے } قبول و منظور

سَر اُٹھایا نہیں جاتا۔ درد کی شدت ہے۔ احسانمندی اور خجالت کی جگہ بھی کہتے ہیں۔

سَر اُٹھایا ہے۔ مغرور ہوگیا ہے۔ سرکشی پر مائل ہے۔

سَر پٹکا۔ کوشش کی۔ فریاد کی۔

سر پر پاؤں رکھ کر بھاگے۔ بے تحاشا بھاگے۔

سر پر رکھتے ہیں۔ بہت تعظیم کرتے ہیں۔

سر پر ہاتھ دھر کے روؤگے۔ پچتاؤگے۔

سر پہ ہاتھ رکھا۔ سہارا دیا۔

سر پہ ہاتھ رکھو۔ قسم کھاؤ۔

سر پکڑ کے بیٹھ گئی۔ بہت صدمہ ہوا۔ اسی جگہ سر پیٹ لیا بھی کہتے ہیں

سر پھٹا پڑتا ہے۔ سر میں شدت کا درد ہے۔

سر پھٹوّل ہوئی۔ مار پیٹ ہوئی۔ سر پھوٹے۔

سر پھرا آدمی۔ خبطی

سر پھر گیا ہے۔ دیوانہ ہوگیا ہے۔

سر جھکا دیا۔ مان گئے۔

سر چڑھایا ہے۔ گستاخ کر دیا ہے۔

سُرخاب کے پر لگے ہیں۔ کونسی خصوصیت ہے۔

سُرخرو ہوگئے۔ کامیاب ہوگئے۔

سرد پڑ گئے۔ جوش جاتا رہا۔

سر دھنتے ہیں۔ فریاد کرتے ہیں۔ پریشان ہیں۔

سر ہو گئے۔ حیران ہو گئے۔ مر گئے۔

سر اونچا ہو گیا۔ حد سے بڑھ گیا۔

سر کھپی کرتے ہیں۔ بہت محنت کرتے ہیں۔

سر کھجلانے کی فرصت نہیں۔ بہت مصروفی ہے۔

سر اٹھانے کی فرصت نہیں بھی کہتے ہیں اور کھجانے کی جگہ کھجانا بھی کہتے ہیں۔

سر مارا۔ بہت کوشش کی۔

سر مغزن کرنا۔ فکر کرنا۔ دماغ سے کام لینا۔

سر منڈاتے ہی اولے پڑے۔ شروع ہی میں مصیبت پڑ گئی۔

سر ہلنے لگا۔ بڑھاپا آیا۔

سر ہو گئے۔ پیچھے پڑ گئے۔

سری ٹیک کرنا۔ عاجزی کا اظہار کرنا۔

ستا لو۔ دم لے لو۔

سستے چھوٹے۔ تھوڑی ہی زحمت اٹھانی پڑی۔

سسکتے ہیں۔ جاں بلب ہیں۔

سسکیاں بھرنا۔ تکلیف میں ٹھنڈی سانس لینا۔

سفید پڑ گئی۔ ناتوان ہو گئے۔ خون نہیں رہا۔

سفید ہو گئے۔ بوڑھے ہو گئے۔

سکت نہیں رہی۔ ذرا بھی طاقت نہیں رہی۔

سکہ بٹھایا۔ اپنا اثر قائم کر دیا۔

سماں بندھ گیا۔ کیفیت پیدا ہو گئی۔

سناٹا چھا گیا۔ حیرت ہو گئی۔ سکوت ہو گیا۔

سناٹا ہے۔ اُداسی ہے۔ ہُو کا عالم ہے۔

سنبھالا لیا۔ مرض الموت میں افاقہ ہوا۔

سنسنی پھیل گئی۔ دہشت چھا گئی۔ گھبراہٹ ہوگئی

سنکارنا۔ اشارہ کرنا۔

سُن گُن پاگئے۔ کچھ اطلاع ہوگئی۔

سوت پھوٹی ہے۔ سلسلہ بندھ گیا ہے۔ کثرت ہے۔

سوتی بھڑیں جگاتے ہیں۔ مفسدوں کو چھیڑتے ہیں

سوکھا جواب دیا۔ } تُرش جواب دیا یا مایوس کر دیا۔
سوکھی سنائی۔

سوکھ کے کانٹا ہوگئے۔ بہت لاغر ہوگئے۔

سوکھ گئے۔ افسردہ ہوگئے۔

سوکھے گھاٹ اُتارا۔ بالکل نااُمید کر دیا۔

سولی پر جان ہے۔ } ہر وقت آفت کا سامنا ہے۔
سولی پر گزرتی ہے۔

سونا اُچھالتے جائیے۔ کوئی کھٹکا نہیں۔ امن ہے۔

سونا برستا ہے۔ خوب آمدنی ہے۔

سونے کی چڑیا ہے۔ بہت فائدہ بخش ہے۔ محبوب ہے۔

سونے میں سُہاگا ہوگیا۔ حُسن بڑھ گیا۔ بہتری کی جگہ پر بھی کہتے ہیں

سوئی کا بھالا کر دیا۔ بڑا مبالغہ کیا۔

سہم گئے۔ ڈر گئے۔

سیپ لگ گئی۔ دبلا ہوگیا۔ پرند کی نسبت کہتے ہیں

سیدھا کر دیا۔ تنبیہ کرکے درست کر دیا۔

سیدھ باندھی۔ نشانہ تاکا۔ سیدھا رستہ اختیار کیا۔

سیدھیاں سنائیں۔ برا بھلا کہا۔

سیدھے سادے ہیں۔ ہیر پھیر سے واقف نہیں۔

سینک کھڑی ہی۔ بندھا ہوا انتظام ہے۔

سینے پر سانپ لوٹ گیا۔ بہت صدمہ ہوا رشک کی جگہ کہتے ہیں

## باب شین معجمہ

شاباش۔ خوش رہو۔ آفریں۔

شاباشی دی۔ }
شاباشی دی۔ } آفریں کہی۔

شاخ ٹپکنا۔ پختہ آم کا درخت سے گرنا۔

شاخسانے نکالتے ہیں۔ نکتہ چینی کرتے ہیں۔

شاخیں نکالتے ہیں۔ نقص نکالتے ہیں۔

شاخ لگادی۔ قید لگادی۔

شادی مرگ ہوگیا۔ مارے خوشی کے مرگیا۔

شاگرد پیشہ۔ خدمتگار

شامت آئی ہی۔ خرابی کے آثار ہیں۔

شامت کا مارا۔ خراب وخستہ۔

شانے سے شانہ چھلتا ہی۔ بڑا ہجوم ہے

شتر بے مہار ہی۔ خودسر ہے۔ خودرائے ہے۔

شُد بُد جانتے ہیں۔ تھوڑا سا لکھنا پڑھنا آتا ہے۔

شرابور ہوگئے۔ تربتر ہوگئے۔

شربت کے گھونٹ۔ خوش گوار۔

شرم رکھ لی۔ بات رکھ لی۔

شکایت۔ بیماری۔

شِکرا یا لا ہے۔ ہاتھ میں پھوڑا یا زخم ہے۔

شکر رنجی۔ بے لطفی۔ آپس کی بدمزگی۔

شکنجے میں کھینچا۔ مجبور کر دیا۔ نکلنے نہ دیا۔

شگوفہ پھولنا۔ } عجیب بات کا ظاہر ہونا۔
شگوفہ کھلنا۔ }

شگوفہ چھوڑنا۔ فساد اٹھانا۔ نئی بات پیدا کرنا۔

شل ہو گئے۔ تھک گئے۔

شوشہ چھوڑنا۔ شگوفہ چھوڑنا۔

شہد کی مکھی ہے۔ لالچی ہے ہٹتا ہی نہیں۔

شہ دینا۔ تاکید کرنا۔ بھڑکانا۔

شیخ چلی ہے۔ خبطی ہے۔

شیخی بگھارتے ہیں۔ تعلّی کرتے ہیں۔

شیر کر دیا۔ بیباک کر دیا۔

شیرِ مادر ہو گیا۔ ہضم ہو گیا۔

شیشے کے ہیں۔ بہت نازک ہیں۔ طنزیہ کہتے ہیں۔

شیشے میں اُتار لیا۔ مطیع کر لیا۔

شیطان چڑھا ہوا ہے۔ بہت غصہ ہے۔

شیطان سے زیادہ مشہور ہے۔ بُرائی میں شہرت رکھتا ہے۔

شیطان کی آنت ہے۔ بہت طویل ہے۔

شیطانی لشکر۔ شریر لڑکوں کا غول۔

شین قاف درست نہیں۔ بولنے کی تمیز نہیں۔

## باب صاد مہملہ

صاحب سلامت۔ سلام علیک کرنا۔

صاد کر دیا۔ پسند کیا۔ انتخاب کیا۔

صاف جواب دیدیا۔ کچھ امید باقی نہیں رکھی

صاف ہو گئی۔ کدورت نہ رہی۔

صبح و شام ہو رہی ہے۔ یعنی مریض کی حالت غیر ہے۔ دم چلا ہے آخری گھڑی کی جگہ بھی کہتے ہیں۔

صبر پڑا ہے۔ ظلم کا نتیجہ ہے۔

صدا دینا۔
صدا لگانا۔ } فقیر کا سوال کرنا۔

صفایا کر دیا۔ لٹا دیا۔ برباد کر دیا۔ بالکل ختم کر دیا۔

صفائی ہو گئی۔ صلح ہو گئی۔

صلواتیں سنائیں۔ بُرا بھلا کہا۔

## باب طائے مہملہ

طبیعت آگئی۔ فریفتہ ہو گئے۔

طبیعت دار ہیں۔ خوش مذاق ہیں بات پیدا کرتے ہیں

طرح دیدی۔ درگزر کی۔

طوطی بول رہا ہے۔ بہت عروج ہے۔

طوفان اُٹھایا۔ فتنہ برپا کیا۔

## باب ظائے معجمہ

ظالم کی رسّی دراز۔ ظالم بہت زندہ رہتا ہے۔

## باب عین مہملہ

عافیت تنگ کر رکھی ہے۔ بہت ستاتا ہے۔

عاقبت بنالی۔ بہت ثواب کمایا۔

عرق عرق ہو گئے۔ بہت شرمندہ ہوئے۔

عقل کا پُتلا ہے۔ بیوقوف۔ طنزاً کہتے ہیں۔

عقل کی پُڑیا ہے۔ بڑی عاقلہ ہے۔

عقل کے ناخن لو۔ سمجھ کی باتیں کرو۔ ہوش میں آؤ۔

عقل ماری گئی ہے۔ بے عقلی کا کام کرتے ہیں

عمر نوح چاہیے۔ بہت زمانہ درکار ہے۔

عمل بیٹھ گیا۔ حکومت قایم ہو گئی۔

عمل دیا گیا۔ حقنہ سے کام لیا گیا۔

عید کا چاند ہو گئے۔ نظر ہی نہیں آتے۔

## باب غین معجمہ

غُرفش۔ ڈانٹ ڈپٹ۔

غلطان پیچاں ہیں۔ متفکر ہیں۔ مضطر ہیں۔

غُل غَپاڑہ۔ شور ہنگامہ۔

غم کھاؤ۔ درگزر کرو۔

غنچہ۔ چھوٹا سا مجمع۔ (اچھے لوگوں کا)

غوطہ کھا گئے۔ غلطی کر گئے۔ فریب میں آگئے۔

غوطہ میں ہیں۔ کسی سوچ میں ہیں۔

## باب فا

فاتحہ پڑھنا۔ ایصال ثواب کرنا۔

فاتحہ پڑھو۔ چھوڑ دو۔ ہاتھ اُٹھاؤ۔

فاتحہ دینا۔ نیاز کی چیز پر فاتحہ پڑھنا۔

فاتحہ کرنا۔ نیاز کی تقریب کرنا۔

فاقہ مست ہیں۔ مفلسی میں خوش ہیں۔

فالتو ہی۔ ضرورت سے زائد ہے۔

فراشی سلام کیا۔ بہت جھک کر سلام کیا۔

فرشتوں کے پر جلتے ہیں۔ کسی کا گزر نہیں ہو سکتا۔

فرشتہ ہی۔ بہت نیک ہے۔

فرعون بے سامان ہے۔ کچھ نہ ہو پر بھی غرور کرتا ہے۔

فرعون ہے۔ متکبر ہے۔

فرمایشی سُنائی۔ فحش گالی دی۔

فرمایشی گالی۔ بہت فحش کلامی۔

فَرنٹ ہوگیا۔ ناموافق ہوگیا۔ پھر گیا۔

فساد کی پُڑیا ہے۔
فساد کی جڑ ہے۔ } سخت مفسد ہے۔

فصد کھلواؤ۔ دماغ کا علاج کرو۔

فقرہ چل گیا۔ جھوٹی بات کارگر ہوگئی۔

فقرہ دیا۔ دھوکا دیا۔

فقرے کستے ہیں۔ طنز کرتے ہیں۔

فَیل لانا۔ مکر کرنا۔ بناوٹ سے شور و فریاد کرنا۔

فیلسوف ہے۔ مکّار ہے۔

## باب قاف

قابوچی۔ }
قابوچیا۔ } موقع سے فائدہ اُٹھانے والا

قارورہ ملا ہوا ہے۔ باہم متفق ہیں۔ بُرے لوگوں کی نسبت کہتے ہیں۔

قاضی کا پیادہ۔ سخت تقاضہ کرنیوالا۔

قاف سے قاف تک۔ اس سرے سے اُس سرے تک تمام عالم۔

قافیہ تنگ ہے۔ بے بس ہیں۔ پریشان ہیں۔

قاق ہو گیا ہے۔ بہت لاغر ہو گیا ہے۔

قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں۔ بہت بڈھے ہیں

قدم آئے۔ تشریف آوری ہوئی۔

قدم اُٹھاؤ۔ }
قدم اٹھائے چلو۔ } تیز چلو

قدم بقدم چلتے ہیں۔ پیروی کرتے ہیں۔

قدم بقدم ہیں۔ مساوی ہیں۔

قدم لینا۔ تعظیم سے لینا۔

قدم نہیں اُٹھتے۔ چلا نہیں جاتا۔

قدموں میں۔ نزدیک۔

قرآن اُٹھانا۔ }
قرآن بیچ میں ہے } قرآن کی قسم کھانے کے موقع پر کہتے ہیں۔
قرآن درمیان ہے۔ }

قُل۔ بزرگوں کا فاتحہ۔ ختم

قلعی کھل گئی۔ حقیقت ظاہر ہو گئی۔

قلم توڑ دیا۔ شاعر و نثار اور خطاط و مصور کی تعریف[۱] میں کہتے ہیں

[۱] ۔ تعریف کو اردو میں تعریف بھی کہتے ہیں۔

قلم کرنا۔ قطع کرنا۔

قُلَیا تمام ہوگئی۔ خاتمہ ہوگیا۔

قہر ٹوٹنا۔ آفت نازل ہوئی۔

قیمہ کردیا۔ بہت زخمی کردیا۔

## باب کاف عربی

کاٹ پھانس۔ چھل۔ فریب۔

کانٹ چھانٹ۔ قطع و برید۔

کاٹو تو بدن میں خون نہیں۔ } سخت خجالت کی جگہ

کاٹو تو لہو نہیں۔ } کہتے ہیں۔

کاٹھ کا اُلو ہے۔ بیوقوف ہے۔ کسی چیز کی حس نہیں۔

کاٹھ کباڑ۔ گھر کا اسباب۔

کاٹھ کی ہانڈی۔ غیر مستحکم کام۔

کاٹھی اچھی ہے۔ ہڈی مضبوط ہیں۔

کاٹے کا منتر نہیں۔ بڑا زہریلا آدمی ہے۔

کاجل کی کوٹھڑی۔ وہ مقام جہاں جانے سے عیب لگتا ہے۔

کاغذ کے گھوڑے دوڑاتے ہیں۔ جابجا خط بھیجتے ہیں۔

کاغذ کی ناؤ سدا چلتی نہیں۔ بناوٹ چیز کی زیست نہیں۔ کہتے ہیں

کافور ہوگیا۔ غائب ہوگیا۔ اُڑ گیا۔

کالا پانی۔ مصیبت کا مقام۔ شراب کو بھی کہتے ہیں۔

کالا کوا کھایا ہے۔ بڑی عمر ہے مگر بال سفید نہیں ہوتے۔

کال ہے۔ قحط ہے۔

کالے کوس یا کالے کوسوں۔ بڑی مسافت۔

کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا۔ اعلیٰ کے سامنے ادنیٰ کا فروغ نہیں ہوتا۔

کام آیا۔ قتل ہوا۔

کام تمام کر دیا۔ مار ڈالا۔

کام تمام ہو گیا۔ مر گیا۔

کام چور۔ جو شخص کام سے جی چرائے۔

کام چور نوالے حاضر۔ کام کے وقت غائب کھانے میں موجود۔

کام کلج۔ کام۔

کان آشنا نہیں۔ کبھی سننے میں نہیں آیا۔

کانا پھوسی۔ کان میں باتیں۔ خفیہ تکلم۔ عورتیں کانا باتی بھی کہتی ہیں۔

کانا ہو گیا۔ نقص رہ گیا۔

کان بجتے ہیں۔ بے آہٹ آہٹ کا شبہ ہوتا ہے۔

کان بھر دیے۔ برائی کی چغلی کھائی۔

کان پر جوں نہیں رینگتی۔ سنتے ہی نہیں بے پروا ہیں۔
رینگتی کی جگہ چلتی بھی کہتے ہیں۔

کان پکڑتے ہیں۔ استاد مانتے ہیں۔

کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی۔ بہت شور و غل ہے۔

کانٹا سا کھٹکتا ہے۔ بار خاطر ہے۔

کانٹا سا نکل گیا۔ خلش رفع ہو گئی۔ فی الفور آرام ہو گیا۔

کانٹا لگ گیا۔ دبلا ہو گیا۔ پرند کی نسبت کہتے ہیں۔

کانٹا مارا۔ رخنہ ڈالا۔

کانٹا نکل گیا۔ خلش جاتی رہی۔ ناگوار چیز رفع ہو گئی۔

کانٹا ہو گیا۔ سوکھ گیا۔ لاغر ہو گیا۔

کانٹوں پر لوٹتے ہیں۔ بے چین ہیں۔

کانٹے بچھائے۔ راہ روک دی۔

کانٹے بونا۔ بدی کرنا۔

کانٹے کی تول۔ پورا وزن کم نہ زیادہ۔

کان دبا کر چلا گیا۔ ڈر کے بھاگ گیا۔

کاندھا ڈال دیا۔ ہمت ہار دی۔

کان دھر کے سننا۔ توجہ سے سننا۔

کاندھے کا جوا اتار پھینکا۔ آزاد ہو گئے۔

کان کاٹے ہیں۔ زیر کیا ہے۔

کان کھاتے ہیں۔ بڑے بکی ہیں۔

کان کھڑے ہو گئے۔ متنبہ ہو کر چونک پڑے۔

کان کھول دیئے۔ آگاہ کر دیا تنبیہ کر دی۔

کان کے پاس سے گولی نکل گئی۔ مرتے بال بال بچ گئے

کان کے کچے ہیں۔ چغلی کی بات باور کر لیتے ہیں۔

کان لگائے ہوئے ہیں۔ ٹوہ میں ہیں۔ اسکا لازم کان لگے ہوئے ہیں بھی مستعمل ہے۔

کان میں پھونک دیا۔ چپکے سے کہہ دیا۔

کان میں تیل ڈالے بیٹھے ہیں۔ بے خبر ہیں کچھ فکر نہیں کرتے

کان میں ڈال دو۔ آگاہ کر دو۔

کان نہیں دھرتے۔ سنتے ہی نہیں۔

کانوں پہ ہاتھ رکھتے یا دھرتے ہیں۔ صاف انکار کرتے ہیں۔ پناہ مانگتے ہیں۔

کانوں کان خبر نہ ہونا۔ راز میں رکھنا۔

کانوں میں انگلیاں دیتے ہیں۔ سننا نہیں چاہتے۔

کان ہو گئے۔ متنبہ ہو گیا۔ ہشیار ہو گئے۔

کایا پلٹ ہو گئی۔ دگرگوں ہو گیا۔ انقلاب ہوا۔

کائیاں ہے۔ بڑا چالاک ہے۔

کباب ہو گیا۔ رشک یا غصے سے جل گیا۔

کبوتر خانہ ہی۔ ایک آتا ہی ایک جاتا ہی۔ کوئی روک ٹوک نہیں

کترا کے چلنا۔ بچ کے نکلنا۔

کٹ گئے۔ بہت شرمندہ ہوئے۔

کٹھ پتلی ہی۔ جیسے جدھر چاہتے ہیں اُدھر پھیر لیتے ہیں

کٹھ مُلّا۔ برائے نام مولوی۔

کثرت۔ ورزش۔

کچھ بنائے نہیں بنتی۔ سخت دشواری ہے۔

کچھ ڈھنگ نہیں۔ سلیقہ نہیں۔

کچھ کھا کے سو رہنا۔ زہر کھا کے مر جانا۔

کچھ کھو کر سیکھتے ہیں۔ نقصان کے بعد تجربہ ہوتا ہے

کچھ ہو جانا۔ } لیاقت پیدا کرنا۔
کچھ ہو رہنا۔ }

کچی گولیاں نہیں کھیلیں۔ نادان نہیں ہیں۔

کچے گھڑے کی چڑھی ہی۔ نشہ میں ہیں۔

کرتے دھرتے نہیں بنتا۔ حواس گم ہیں۔

کرسی کی ہوا لگی۔ کرسی پر بیٹھنے سے مغرور ہو گیا۔

کرکری ہوگئی۔ شکست ہوئی۔ ندامت ہوئی

کر گیا۔ دہار خراب ہوگئی۔

کر لگ گئی ہے۔ عادت پڑ گئی ہے۔ قید لگ گئی ہے

کروٹ بھی نہ لی۔ توجہ نہ کی۔ پروا نہ کی۔

کروٹ لینا۔ پہلو بدلنا۔

کروٹیں بدلتے ہیں۔ بیقرار ہیں۔

کریدنا۔ چھان بین کرنا۔ تفحص کرنا۔

کڑک جانا۔ کپڑے کا ترق جانا۔

کڑکڑاتا جاڑا۔ سخت سردی جس میں دانت بجتے ہیں۔

کڑوے ہو گئے۔ ناخوش ہوئے۔

کڑی مصیبت۔ سختی۔

کڑی کمان کا تیر۔ تیزی سے چلنے والے کی نسبت کہتے ہیں۔

کڑیل جوان۔ شہزور آدمی۔

کسا گیا۔ کھٹائی پن کا اثر آگیا۔ خراب ہو گیا۔

کس بل نکل گیا۔ زور جاتا رہا۔

کس حساب میں }
کس شمار میں } کسی لائق نہیں۔
کس قطار میں }

کس کھیت کی مولی ہیں۔ کیا حقیقت ہے۔

کس کی رہی ہے کس کی رہ جائیگی۔ دنیا کا عروج فانی ہے۔ اس پر غرور نہ چاہئے۔

کس مرض کی دوا ہے۔ کسی کام کا نہیں۔

کس ہمہ اہیں ہو۔ خیال بیجا ہے۔

کَل چِھبّا۔ جس کی بد دعا لگ جاتی ہو۔

کُلجگ۔ بُرا زمانہ

کل کو۔ آیندہ۔

کل کی بات ہے۔ تھوڑا زمانہ ہوا۔

کلمہ پڑہتے ہیں۔ مطیع ہیں۔

کلنک کا ٹیکا۔ رسوائی کا داغ

کلّے دراز ہے۔ سخت گو ہے۔ بدزبان ہے۔

کُلھیا میں گڑ پھوڑتے ہیں۔ خفیہ کارروائی کرتے ہیں

کلیجا اُلٹ گیا۔ سخت صدمہ ہوا۔

کلیجا بڑھ گیا۔ بہت خوشی ہوئی۔

کلیجا پانی ہوگیا۔ } بہت رنج سہنے
کلیجا پک گیا۔ } کی جگہ کہتے ہیں۔
کلیجا پھٹ گیا۔ }

کلیجا پکڑ کے رہ گیا }
کلیجا پکڑ لیا۔ } بہت صدمہ ہو

کلیجا ٹھنڈا ہوگیا۔ بڑی راحت ملی

کلیجا چھلنی ہوگیا۔ } ناگوار باتیں سُننے
کلیجا چھن گیا۔ } کی جگہ کہتے ہیں۔

کلیجا دھک سے ہوگیا۔ اچانک خبر سے جی بیٹھ گیا۔

جی دھک سے ہوگیا بھی کہتے ہیں۔

کلیجا کھڑ بج رہا ہے۔ شدّت کی بھوک ہے۔

کلیجا مُنہ کو آگیا۔ بہت رونے پیٹنے کی جگہ کہتے ہیں۔

کلیجے کا ٹکڑا ہی۔ اولاد ہی۔ بہت پیارا ہے۔

کمان اُتر گئی۔ مرتبہ کم ہو گیا۔ عروج جاتا رہا۔

کمان چڑھی ہی۔ بڑا عروج ہے۔

کمر باندھی ہی۔ مستعد ہیں۔

کمر ٹوٹ گئی۔ سخت صدمہ پہونچا۔ ہمت چھوٹ گئی۔

کمر سیدھی کرنا۔ لیٹ کے تھکن مٹانا۔

کمر کھولدی۔ کوشش ترک کر دی۔ ارادہ فسخ کر دیا۔

کنائی کاٹ گئی۔ کسی حیلے سے الگ ہو گئے۔

بعض لوگ کنّی کاٹ گئے بھی کہتے ہیں۔

کنشک ہے۔ بڑا بخیل ہے۔

کُنٹھ پُھوٹنا۔ جوان ہونے کو آواز بھاری ہو جانا۔

کنچن برستا ہی۔ روپے کی افراط ہے۔

کُندی کرنا۔ خوب پیٹنا۔

کنکھیوں سی دیکھتے ہیں۔ گوشۂ چشم سی دیکھتے ہیں۔

کنگی چوٹی۔ عورتوں کی آرائش۔

کنواں ٹوٹ گیا۔ کنوئیں کا پانی خشک ہو گیا۔

کنوئیں جھانکنا۔ پریشانی اُٹھانا۔ اس کا مستعمل کنوئیں جھُکنا بھی مستعمل ہے

کَنیا گئی۔ کترا گئے۔ شرما کے سامنے نہ آئے۔

کنّی دبتی ہی۔ مغلوب ہیں۔ دبتے ہیں۔

کوچے دیتی ہیں۔ طنز کرتے ہیں۔ چُٹکیاں لیتے ہیں۔

کور دبتی ہی۔ کوئی وجہ ہی جس سے دبنا پڑتا ہے۔

کوری ہیں۔ کچھ نہیں جانتے۔

کوڑی کا ہو گیا۔ بہت بے وقعت ہو گیا۔

کوڑیوں کے مول بکنا۔ نہایت ارزانی ہونا۔ بیقدر ہونا۔

کوستے ہیں۔ بد دعا دیتے ہیں۔

کولھو کا بیل ہے۔ بڑا محنتی ہے۔

کوئی دم کی مہمان ہیں۔ }
کوئی دن کے مہمان ہیں۔ } قریب المرگ ہیں۔

کوئلا ہو گیا۔ جل گیا۔

کوئی کلیجا مل رہا ہے۔ سخت بیتابی ہے۔

کھا گئی۔ ہضم کیا۔ صرف کر ڈالا۔ کھا بیٹھے بھی کہتے ہیں۔

کھاؤ ہیں۔ راشی ہیں۔

کھپ گیا۔ شرمندہ ہوا۔

کھب گیا۔ بہت پسند آیا۔

کھٹائی میں پڑ گیا۔ کام التوا میں پڑ گیا۔

کھٹک گئے۔ بدظن ہو گئے۔ چونک گئے۔

کھٹک گئی۔ نا اتفاقی ہو گئی۔

کھچڑی پک رہی ہے۔ مشورے ہو رہے ہیں۔ چرچے ہو رہے ہیں۔

کھچ گئے۔ آزردہ ہو گئے۔ تن گئے۔

کھری ہیں۔ صاف آدمی ہیں۔

کھُرّی ہیں۔ خشک آدمی ہیں۔

کھری سنائی۔ سخت بات کی۔ صاف صاف کہدیا۔

کھڑکھڑایا۔ ڈرایا۔ دھمکایا۔

کھڑی کھڑی۔ دم بھر کو۔

کھسک گیا۔ چپکے سے چل دیا۔

کھسیا گئے۔ شرمندہ ہو گئے۔

کھل کھیلے۔ بیباک اور آزاد ہو گئے۔

کھل گیا۔ بار خاطر ہوا۔ ناگوار گزرا۔

کھل گئی۔ بے تکلف ہو گئے۔ بھید ظاہر کر دیا۔

کھلم کھلا۔ علانیہ۔

کھلنا۔ زیب دینا۔

کھلے بندوں۔ بے پردہ۔

کھلے خزانے۔ علانیہ۔

کھنڈت پڑ گئی۔ خلل پڑ گیا۔ اور اس کا متعدی کھنڈت ڈالدی بھی مستعمل ہے۔

کھنکنا۔ روپے کا آواز دینا۔

کھنگالنا۔ برتن یا کپڑے کا دھونا۔

کھوٹا آدمی۔ مفسد۔

کھوج نہ پایا۔ سراغ نہ پایا۔

کھوے سے کھوا چھلتا ہے۔ شانے سے شانا چھلتا ہے بہت ہجوم ہے۔

کھوئی گئی۔ حیران ہو گئی۔ بدحواس ہوئے۔

کہی بدی۔ قرارداد۔

کھیت پڑنا۔ جنگ ہونا۔

کھیت رہے۔ جنگ میں مارے گئے۔

کھیل ہے۔ بہت آسان ہے۔

کیا بات ہی۔ / کیا پوچھنا۔ / کیا کہنا۔ } تعریف کی جگہ کہتے ہیں۔

کیا مال ہے۔ کچھ حقیقت نہیں۔

کیا منہ ہی۔ کیا طاقت ہی۔ کیا وقعت ہے۔

کیڑے پڑی ہیں۔ خرابی ہے۔ عیب ہے۔

کیل کانٹے سے درست ہیں۔ ہر طرح تیار ہیں۔

کینچلی جھاڑی ہی۔ رنگ روپ نکل آیا ہی۔

کینڈا۔ قطع وضع۔

کیوں نہو۔ تعریف کا کلمہ۔

## باب کاف فارسی

گارا باندھنا۔ شیر کے شکار کیلیے کوئی جانور باندھنا۔

گارا بیٹھنا۔ گھات میں بیٹھنا۔

گارا کیا۔ شیر نے باندھے ہوئے جانور کا شکار کیا۔

گاڑھی چھنتی ہی۔ انتہا کی بے تکلفی ہے گاڑھا کی جگہ گہری بھی کہتے ہیں۔

گاڑھی دوستی۔ بہت یارانہ

گاڑھی کمائی۔ محنت کی کمائی۔

گالا۔ دھنکی ہوئی روئی۔

گالی گُفتہ۔ / گالی گلوج۔ } دشنام۔

گانٹھ کا پورا ہی۔ مالدار ہے۔

گانٹھ لیا۔ ملالیا۔ پھانس لیا۔

گانسی۔ پیکانِ تیر۔

گاودی ہے۔ بےوقوف ہے۔

گاہک۔ خریدار

گاین۔ گانے والی عورت۔

گُپتی مار۔ اندرونی ضرب

گُپ چُپ بیٹھے ہیں۔ خاموش بیٹھے ہیں

گت بنگئی۔ بُری حالت ہوئی۔

گُتھ گئے۔ بھڑ گئے۔ لپٹ گئے۔

گُتھی پڑ گئی۔ بات اُلجھ گئی۔

گُتھی کھل گئی۔ معاملہ سلجھ گیا۔

گٹھ کٹا۔ چور۔ گرہ کٹ۔

گجر دم۔ علی الصباح۔

گدرانا۔ فربہ ہونا۔ میوہ کا کسی قدر پختہ ہونا۔

گدراہی۔ نیم پختہ ہے۔ گدر بھی کہتے ہیں۔

گُدگُدانا۔ ہاتھ سے چھیڑ کر ہنسانا۔

گُدگُدی ہوتی ہے۔ خود بخود ہنسی آتی ہے۔

گدھا ہے۔ احمق ہے۔

گراپڑا۔ کم حقیقت۔ بیقدر۔

گرجا ہوا موتی۔ ناقص موتی۔

گرج رہی ہیں۔ چلاتے ہیں۔

گرد کو نہ پہونچے۔ بہت گھٹے ہے۔

گرد ہو گئی۔ بے رونق ہو گئے۔ مات ہو گئے۔

گردن مار دی۔ قتل کر دیا۔

گردن میں ہاتھ دینا۔ } ذلت سے نکالنا۔
گردن ناپنا۔ }

گرگا ہے۔ بدمعاش ہے۔

گرما گئے۔ } تیز ہو گئے۔ غصے میں آ گئے۔
گرم ہو گئے۔ }

گرمیاں۔ شوخیاں۔

گرو گھنٹال ہے۔ بڑا پرفن ہے۔

گرہ پڑ گئی۔ رنجش ہو گئی۔

گرہ کٹ۔ بازاری چور۔

گرہ میں باندھ رکھو۔ یاد رکھو۔

گرہ میں کچھ نہیں۔ مفلس ہے۔

گریبان پکڑ لیا۔ متقاضی ہوا یا مواخذہ کیا۔

گریبان میں منہ چھپانا۔ شرمندہ ہونا۔

گریبان میں سینگ ڈالو۔ شرمندہ کرنے کی جگہ کہتے ہیں۔

گڑبڑا گئے۔ گھبرا گئے۔

گڑبڑ ہو رہی ہے۔ تشویش ہے۔ برہمی ہے۔ شور غل ہے۔

گڑ بھرا ہنسیا۔ وہ کام جو کرتے بنے نہ چھوڑتے بنے۔

گڑگڑاتے ہیں۔ خوشامد کرتے ہیں۔

گڑ کھائے گلگلوں سے پرہیز۔ جب دوستی اٹھی کے عزیزوں سے نفرت کا اظہار۔

گڑھی فتح کی۔ بڑی مہم سر کی۔

گڑھے میں گر پڑی۔ بڑی جگہ پھنسے۔

گڑے مُردے اکھاڑنا یا اکھیڑنا۔ گذشتہ تو ازنجون

سا ذکر کرنا۔

گلاب کا پھول ہے۔ بہت خوبصورت ہے۔

گلا بیٹھ گیا۔ }
گلا پڑ گیا۔ } آواز نہیں نکلتی۔

گلابی جاڑے ہیں۔ خفیف سردی۔ اترتے جاڑے ہیں

گلا پھاڑتے ہیں۔ چیختے ہیں۔

گلا دبایا۔ مجبور کر دیا۔

گلا کاٹا۔ حق تلفی کی۔

گلا گھونٹ دیا۔ خاموش کر دیا۔

گُل پھولا }
گُل کھِلا } عجیب بات ظہور میں آئی

گُل جھڑتے ہیں۔ شمع کا گُل گرنے کو کہتے ہیں۔

گُل چلا۔ نشانہ باز۔

گُل چھرّے اڑاتے ہیں۔ آزادی سے فخر کرتے ہیں مزے اڑاتے ہیں

گلخپ ہو رہی ہے۔ تکرار ہو رہی ہے۔

گلزار ہے۔ پُر رونق ہے۔ آباد ہے۔

گلفشانی۔ خوش بیانی۔

گُل کھایا۔ داغ کھایا۔

گُل لینا۔ شمع کا گُل کاٹنا۔

گُل ہو گیا۔ بجھ گیا۔

گلے باز ہے۔ گویا ہے۔ خوش گلو ہے۔

گلے باندھنا۔ }
گلے لگانا۔ } زبردستی کوئی چیز دینا۔

گلے پڑا۔ ناچار اختیار کرنا پڑا۔ اسی جگہ گلے پڑے کا سودا بھی کہتے ہیں

گلے پڑنا۔ بغیر خواہش کے آنا۔

گلے تک بھر لیا۔ بہت کھایا۔ حلق تک بھی کہتے ہیں

گلے سے لپٹا لیا۔ }
گلے سے لگا لیا } بہت پیار کیا محبت ظاہر کی۔
گلے لگایا۔ }

گلے سے نہیں اُترتا۔ قبول نہیں کرتی گوارا نہیں آتا۔

حلق سے بھی کہتے ہیں۔

گلے کا ہار ہو گیا۔ ٹلتا ہی نہیں۔

گلی گلی پھرتے ہیں۔ آوارہ گرد ہیں۔

گلے ملے۔ ہم بغل ہوئے۔

گُم سُم ہو گئے۔ بولتے ہی نہیں۔

گنبد کی آواز ہے۔ جو کہو گے وہی سُنو گے۔

گُن بھرے ہوئے ہیں۔ سراپا فتنہ ہیں۔

گنتی کے ہیں۔ تھوڑے سے ہیں۔

گنٹھ گئے۔ پھنس گئے۔

گنّدہ بہار۔ جاڑی کی بارش۔

گُنڈلی۔ سانپ کا حلقہ۔

گنڈی دار ۔ غیر مسلسل ۔ ناغہ کر کے ۔

گنگا اٹھانا ۔ ہنود کا قسم کھانا ۔

گنگا جمنی ہے ۔ دو رنگ کا میل ہے ۔

گنگا نہایا ۔ سب بکھیڑوں سے فارغ ہو گیا ۔

گنگناتے ہیں ۔ آہستہ ترنم کرتے ہیں ۔

گود پھیلائے ہوئے ہیں ۔ مشتاق ہیں ۔

گودڑ بھرا ہے ۔ سراپا ناقص ہے ۔

گودڑ کا لعل ۔ ناقص جنس میں کامل ۔ نالایقوں میں لایق ۔

گور کنارے ۔ قریب المرگ ۔

گورکھ دھندا ہے ۔ پیچ در پیچ ہے سمجھ میں نہیں آتا ۔

گوڑ ڈالا ۔ خراب کر دیا ۔

گوشت سے ناخن جدا کرتے ہیں ۔ عزیز کو عزیز سے ملتے پھرا ہیں ۔

گول آدمی ہے ۔ احمق ہے ۔

گولر کا پھول ہے ۔ نایاب ہے ۔ ملتا ہی نہیں ۔

گول گول ۔ / گول مول ۔ } وہ بات جس کا مفہوم صاف نہ ہو ۔

گول ہو رہے ۔ صاف جواب نہ دے سکے ۔

گولی بچا گئی ۔ آفت کو ٹال گئے ۔ الگ ہو گئے ۔

گونگے کا خواب ۔ جو واقعہ کہنے میں نہ آئے ۔

گھاتے میں ہیں ۔ بیعت میں ۔ مزید برآں ۔

گھاتیں ہیں ۔ چالیں ہیں ۔

گھاٹ گھاٹ کا پانی پیا ہے ۔ بہت سفر کیا ہے مختلف صحبتیں اٹھائی ہیں ۔

گھاٹے میں ہے۔ نقصان اُٹھا رہے۔

گھاس کاٹتے ہو۔ جلد جلد پڑھتے ہو۔ بے سلیقہ کام کرتے ہو

گھاس کھائی ہے۔ احمق ہو گیا ہے۔

گھاگ ہے۔ بڑا تجربہ کار ہے۔

گھامڑ ہے۔ احمق ہے۔

گھٹا ٹوپ اندھیرا ہے۔ بہت تاریکی ہے۔

گھٹنیوں چلنا۔ بچوں کا ہاتھوں کے بل چلنا۔

گھٹی میں پڑی ہے۔ فطرتی بات ہے۔

گہرا آدمی ہے۔ اپنا منشا کھلنے نہیں دیتا۔

گھر آنگن ہے۔ قریب جگہ ہے۔

گھرّا لگ گیا۔ آخری سانس چلنے لگی۔

گھر بیٹھ گئی۔ ملازمت چھوڑ دی۔

گھر پھونک تماشہ دیکھا۔ بہت اسراف کیا تباہ ہو گئے

گھر کا بھیدی اندرونی حالت سے واقف۔

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ راز داں خطرناک ہے۔

گھرکیاں دیتے ہیں۔ ڈانٹتے ہیں۔ دھمکاتے ہیں

گھر گھالے ہیں۔ بہت گھر تباہ کئے ہیں۔

گھریلو۔ گھر کا پلا ہوا جانور۔

گھڑوں پانی پڑ گیا۔ بہت شرمندگی ہوئی۔

گھڑیاں گنتے ہیں۔ بے چین ہیں۔ انتظار ہے۔

گھڑی ساعت ہے۔ کوئی دم کا مہمان ہے۔

گھڑی گھڑی۔ بار بار۔

گھڑی نہیں کٹتی ۔ بے چینی ہے بڑا اشتیاق ہے۔

گھگی بندھ گئی ۔ رونے یا خوف سے آواز بیٹھ گئی ۔

گھمسان کی لڑائی ۔ جنگ مغلوبہ

گھنا ۔ گنجان ۔

گہنا ۔ زیور ۔

گھن آتی ہے ۔ نفرت ہوتی ہے ۔

گہنا گیا ۔
گہن پڑا ۔ } چاند یا سورج میں سیاہی آگئی ۔
گہن لگا ۔

گھنگور گھٹا ۔ ابر سیاہ ۔

گھنگولنا ۔ ہاتھ ڈالکر پانی خراب کرنا ۔

گھن لگ گیا ۔ مرض ہو گیا ۔ نقصان پیدا ہو گیا ۔

گھورتے ہیں ۔ تیز نظر سے دیکھتے ہیں ۔

گھوڑے بیچکر سونا ۔ بہت غافل سونا ۔

گھونٹ گھونٹ پینا ۔ تھوڑا تھوڑا پینا ۔

گھونگروالے بال ۔ خوبصورت پیچ در پیچ بال

گھونگھٹ کھانا ۔ فوج کا مقابلے سے ہٹ جانا

گھونگھٹ کی دیوار ۔ پردے کی دیوار ۔

گھیپنا ۔ ملانا ۔ حل کرنا ۔

گھیر ڈالنا ۔ حلقے میں لے لینا ۔

گھی کے چراغ جل گئے ۔ بڑی خوشی منائی گئی ۔

گیا گزرا ۔ ناکارہ ۔

گیدڑ بھبکی۔ دکھانے کا غصہ۔

گیگلا ہے۔ ناداں ہے۔ بات نہیں کر سکتا۔

## باب لام

لات مار دی۔ پروا نہ کی۔ چھوڑ دیا۔

لاتوں کا آدمی باتوں سے نہیں مانتا۔ نااہل کو تنبیہ کی ضرورت ہے آدمی کی جگہ دیو اور بھوت بھی کہتے ہیں۔

لاج رکھ لی۔ آبرو رکھ لی۔

لاحول بھیجو۔ / لاحول پڑھو۔ } درگزر کرو۔ جانے دو۔

لاڈلا ہے۔ پیارا ہے۔ محبوب ہے۔

لاکھا۔ ہونٹوں پر پان کی سرخی۔

لاکھ باتوں کی ایک بات۔ بہت سمجھی ہوئی بات۔

لاکھ کا گھر خاک کر دیا۔ بنا ہوا گھر تباہ کر دیا۔ و برباد کر دیا

لاکھوں میں ایک ہے۔ فرد ہے۔ منتخب ہے۔

لاگ۔ / لاگ ڈانٹ۔ } دشمنی

لاگو ہو گیا ہے۔ درپئے آزار ہے۔

لال بجھکڑ۔ احمق

لال پیلے ہوئے۔ بہت غصہ کیا۔

لالچ بری بلا ہے۔ طمع کی برائی پر کہتے ہیں۔

لالے پڑ گئے۔ دشواری ہو گئی۔

لام باندھا ہے۔ طوفان اٹھایا ہے۔ بے صبری شکایت کرتے ہیں۔

لام کاف کہتی ہیں۔ بدزبانی کرتی ہیں۔

لبالب۔ پورا۔ بھرا ہوا۔

لب بند کر دیا۔ لاجواب کر دیا۔

لب بند ہوتے ہیں۔ کمال خیرگی کی جگہ کہتے ہیں۔

لب لگانا۔ آبِ دہن لگانا۔

لب لینا یا لبیں لینا۔ مونچھیں تراشنا۔

لُبھا لیا۔ فریفتہ کر لیا۔

لپٹ آرہی ہے۔ خوشبو کی لہر آرہی ہے۔ آنچ آرہی ہے۔

لپک۔ حرارت۔ چمک۔ تڑپ۔ جنبش۔

لپکا پڑ گیا۔ عادت ہو گئی۔

لپیٹ میں آگئے۔ پھنس گئے۔ نقصان اٹھایا۔

لتاڑنا۔ ملامت کرنا۔

لت پت ہو گئی۔ بھیگ گئے۔ تھک گئے۔

لت پڑ گئی۔ } بُری عادت پڑ گئی۔
لت ہو گئی۔ }

لت کرنا۔ کسی چیز کو انگلی سے لاما۔

لَتّے لئے۔ لتاڑا۔ ملامت کی۔

لُٹ گیا۔ بہت نقصان اُٹھایا۔

لَٹ گئے۔ خستہ حال ہو گئے۔ کمزور ہو گئے۔

لٹو ہو گئے۔ فریفتہ ہو گئے۔

لٹیا ڈوب گئی۔ بات بگڑ گئی۔ بے وقعتی ہو گئی۔

لچھن جھڑ گئے۔ رونق جاتی رہی۔

لدی پھندے۔ اسباب لئے ہوئے۔

لڑائی مول لی۔ خواہ مخواہ جھگڑے میں پڑ گئے

لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے۔ لڑائی میں مار پیٹ کی جاتی ہے کیا

لڑ جھگڑ کے۔ زبردستی سے

لڑکوں کا کھیل نہیں۔ بہت دشوار ہے۔

لس کا۔ علاقہ۔ لگاؤ۔

لشتم پشتم۔ دشواری کے ساتھ۔

لعل لگے ہیں۔ قیمتی ہے۔ انمول ہے۔ طنزاً کہتے ہیں۔

لفافہ کھل گیا۔ عیب ظاہر ہو گیا۔

لقمہ دینا۔ امام کو بھولنے پر بتانا۔

لکڑ توڑ ہے۔ بہت سخت ہے بیمروت ہے۔

لکڑی ہو گئے۔ بہت دبلے ہو گئے۔

لکھا نہیں مٹتا۔ تقدیر نہیں بدلتی۔

لکھے پڑھے نہیں ہیں۔ جاہل ہیں۔

لکیر کے فقیر ہیں۔ پرانی روش کے پابند ہیں۔

لگاتار۔ مسلسل۔

لگا تو تیر نہیں تو تکا۔ مطابق آیا تو فہو المراد ورنہ کچھ ہرج نہیں۔

لگا لائے۔ پھانس لائے۔

لگا لگایا۔ شروع کیا۔ تعلق پیدا کیا۔

لگا نا بجھانا۔ چغلی کھانا۔ اسی کو لگائی بجھائی بھی کہتے ہیں۔

لگ بھگ۔ قریب قریب۔

لگی۔ دلی آرزو۔ کمال خواہش۔

لگی پٹی نہیں رکھتا۔ صاف گو ہے۔

لگے ہاتھ یا لگے ہاتھوں۔ اسی کے ساتھ اسی ضمن میں۔

لمبے بنے۔
لمبے ہو گئے۔ } چلدیئے۔

لم لگی۔ تہمت لگی۔

لن ترانی۔ تعلی۔

لنگوٹیا یار۔ بچپن کا دوست۔

لنگوٹی میں پھاگ کھیلتے ہیں۔ مفلسی میں فضول خرچی کرتے ہیں۔

لوٹ پوٹ ہو جانا۔
لوٹ جانا۔ } فریفتہ ہونا۔

لو لگی ہے۔ خواہش ہے۔ محبت ہے۔

لہولہان گئے۔ قائل ہو گئے۔ دب گئے۔

لوہے کے چنے چبانا ہیں۔
لوہے کے چنے ہیں۔ } بہت سخت کام ہے۔

لہو پانی ایک کر دیا۔ بڑی محنت کی۔

لہو پئے۔ قسم دینے کی جگہ کہتے ہیں۔

لہو تھوک کر بیل ہو جائے۔ اہم کام کرنے کی نسبت کہتے ہیں۔

لہو خشک ہوتا ہے۔ بہت صدمہ ہوتا ہے۔

لہو دینے لگا۔ خون جاری ہو گیا۔

لہو سفید ہے۔ سخت بے مروت ہے۔

لہو کا پیاسا ہے۔ جانی دشمن ہے۔

لہو کا جوش۔ عزیز داری کا پاس۔

لہو گھونٹ پینا۔ ناگواری کو برداشت کرنا۔

لہو کی ندیاں بہہ گئیں۔ بہت کشت و خون ہوا۔

لہو کے ہلکے ہیں۔ خون دیکھ کر ڈر جاتے ہیں۔

لہو لگا کر شہیدوں میں مل گئے۔ تھوڑا سا کام کر کے بڑوں میں شریک ہو گئے۔

لہو لہان کر دیا۔ خون میں تر بتر کر دیا۔

لہو منہ کو لگ گیا۔ خون کا مزا پڑ گیا۔

لے پالک۔ پرورش یافتہ۔

لیچڑ ہے۔ بدمعاملہ ہے۔ نادہند ہے۔

لے دے کے یہی ہے۔ صرف اسی قدر ہے اور کچھ نہیں۔

لے دے ہوئی۔ فضیحتہ ہوئی۔ ملامت کی گئی۔

لے ڈوبے۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی خراب کیا۔

لیمو نچوڑ ہے۔ مفت خور ہے۔

لینا ایک نہ دینا دو۔ لاحاصل فضول۔

لین دین۔ داد و ستد۔

لینے کے دینے پڑ گئے۔ الٹا الزام آیا۔ بجائے نفع نقصان اٹھانا پڑا۔

## باب میم

مات دینا۔ / مات کرنا۔ } شکست دینا۔ مغلوب کرنا۔

ماتھا ٹھنکا۔ اندیشہ ہوا۔

ماتھے گئی۔ ایک کا الزام دوسرے پر آیا۔

ماٹھو کا ماٹھ بگڑا ہی۔ جس کی عقل میں فتور آگیا ہو اُس کو ماٹھو بھی کہتے ہیں۔

مادر پدر ہو رہی ہے۔ گالی گلوچ ہوتی ہے۔

مار اتارا۔ جان لی یا شکست دی۔

مارا مار کرتا آرہا ہے۔ تیزی سے آنے اور دھاوا کرنے کی

مارا مار کرتا چلا آرہا ہے۔ جگہ جگہ کہتے ہیں اور دشمن کو مارتے بھی جاتے تھے

مارا مار ہو رہی ہے۔ مار پیٹ ہو رہی ہے۔ کام کی جلدی ہے

مار پیچ۔ مکر و فریب۔

مار دھاڑ۔ مار پیٹ۔

مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے۔ نڈر کے آگے کوئی نہیں ٹک سکتا

ماری اور رونے نہ دی۔ ہر طرح مجبور کر رکھا ہے۔

ماری پڑی۔ نقصان میں رہے۔ تباہ ہوئے۔

ماری گھنشا سے ہو آنکھ۔ بے شرمی کی بابت کہتے ہیں۔

ماری ماری پھرتی ہیں۔ دربدر ہیں۔ پریشان ہیں۔

مال ٹال۔ سرمایہ۔

مال مارا۔ فریب سے دولت لے لی۔

ممتا۔ محبت مادری۔

مان کا پان بہت ہوتا ہے۔ محبت سے تھوڑی چیز بھی بہت ہے۔

مانگ ہے۔ خواہش ہے۔

مانگے تانگے۔ مستعار۔

مان نہ مان میں تیرا مہمان۔ خواہ مخواہ سر ہونے کی جگہ کہتے ہیں

متلی ہوتی ہے۔ نفرت ہوتی ہے۔

مت ماری گئی۔ عقل جاتی رہی۔

متوالا۔ مست۔

مٹھاس۔ شیرینی۔

مَٹھا ہی۔ کاہل ہی۔

مٹھائی میں کیڑے پڑتے ہیں۔ گہری دوستی میں بگاڑ بھی ہو جاتا ہے۔

مُٹھی بھر آدمی۔ بہت مختصر آدمی۔

مُٹھی گرم ہوئی۔ رشوت ملی۔

مِٹی خراب ہے۔ بربادی ہی۔ ذلت ہے۔

مِٹی دینا۔ دفن کرنا۔

مٹی عزیز کرنا۔ اچھی طرح تجہیز و تکفین کرنا۔

مِٹی میں مل گیا۔ } خراب ہو گیا۔
مٹی ہو گیا۔

مٹے ہوئے ہیں۔ شیفتہ ہیں۔

مجذوب کی بڑ۔ بے معنی باتیں۔

محراب سُنانا۔ تراویح میں قرآن پڑھنا۔

محرم کی پیدائش ہی۔ روتا ہی رہتا ہے۔

مدّھم ہے۔ بے رونق ہے۔

مُدبھیڑ ہو گئی۔ سامنا ہو گیا۔ مقابلہ ہو گیا۔

مرتا کیا نہ کرتا۔ مجبوری سے کوئی کام کرنے کی جگہ کہتے ہیں۔

مرتے ہیں۔ فریفتہ ہیں۔

مرچیں سی لگیں۔ } بہت ناگوار ہوا۔
مرچیں لگ گئیں

مُردنی چھائی ہی۔ بہت افسردگی ہے۔

مُردہ بدستِ زندہ - کسی کے بس میں ہونے کی جگہ کہتے ہیں

مُردہ دل ہے - افسردہ ہے کسی چیز کا شوق نہیں ہے۔

مُردے کا مال نہیں ہے - مفت نہیں ہے۔

مُرغ کی ایک ہی ٹانگ - اپنی بات سے نہیں ٹلتا

مر مٹے - تباہ ہو گئے۔ فنا ہو گئے۔

مَر مَر کے - بڑی محنت اور مشقت سے۔

مرے پر سو دُرّے - مصیبت میں اور مصیبت۔

مُرچڑاپن - مانگنے میں زبردستی کرنا۔ بےحیائی۔

مزاج بگڑ گیا - طبیعت ناساز ہو گئی۔ غصہ آگیا۔

مزاجدار - مغرور۔

مزاج کرتے ہیں - غرور کرتے ہیں۔ شان دکھاتے ہیں

مزاج ہی نہیں ملتا - مغرور ہیں۔

مزہ چکھا - نتیجہ دیکھا۔

مزے اُٹھانا۔
مزے کرنا۔
مزے لوٹنا۔
مزے لینا۔
} لطف اُٹھانا۔

مزے ہیں - لطف ہے۔ عیش ہے۔

مسک گیا - کسی قدر پھٹ گیا۔

مسکوٹ ہو رہی ہے - مشورہ ہو رہا ہے۔

مَسَل دیا - ہاتھ سے مل ڈالا۔

مسوس - مروڑ، پیچ۔

مسوسنا۔ رنج و غم کو دل میں رکھنا۔ ضبط کرنا۔

مسیں بھیگنا۔ کسی قدر مونچھیں نکلنا۔ سبزہ آغاز ہونا۔

مشکیں باندھنا۔
مشکیں کسنا۔ } دونوں بازو باندھنا۔

مطلع صاف ہے۔ میدان خالی ہے۔ کوئی اندیشے کی بات نہیں

مغز چاٹ لیا۔ بہت بک بک کی۔ مغز کھا لیا بھی کہتے ہیں

مفلسی میں آٹا گیلا۔ ناداری میں زیادہ خرچ

مقراض کی طرح زبان چلتی ہے۔ بہت تیزی سے باتیں کرتا ہے۔ مقراض کی جگہ قینچی بھی کہتے ہیں۔

مکر چاندنی۔ وہ چاندنی جس پر صبح کا دھوکا ہو۔

مکر گئے۔ کہہ کے انکار کر دیا۔

مکھیاں مارتے ہیں۔ بیکار ہیں۔

مکھی چوس ہے۔ بڑا بخیل ہے۔

مکھی لگانا۔ مٹھی باندھ کر بازو ہلانا۔ ٹھینگا دکھانا۔

مگرا ہے۔ کام چور ہے۔ سنتا نہیں۔

مُلا کی دوڑ مسجد تک۔ جس کی جہاں تک پہنچ ہو وہیں تک کوشش کرتا ہے

ملگجا۔ میلا۔ غبار آلود کپڑا۔

ملنسار آدمی ہے۔ اہل ہے۔ خوش اخلاق ہے۔

ملیامیٹ کر دیا۔ نیست و نابود کر دیا۔

منت اتارنا۔ نذر پوری کرنا۔

منت پوری ہو گئی۔ مقصود حاصل ہو گیا۔

منت سماجت۔ خوشامد۔

منت کی۔ خوشامد کی۔

منت ماننا۔ نذر ماننا۔

منجھولا۔ اوسط درجے کا۔

منجے ہوئے ہیں۔ مشاق ہیں۔

منچلا آدمی۔ بہادر ہے۔ ذی حوصلہ ہے۔

مُنڈ گئے۔ بڑا نقصان اُٹھایا۔

منکا ڈھل گیا۔ قریب المرگ ہوگیا۔

من مانی۔ اپنے جی سے۔ اپنی مرضی سے۔

من مانی گھر جانی۔ خود اختیاری کام خصوصاً آنے جانے کی نسبت کہتے ہیں۔

منہ آتے ہیں۔ مقابلہ کرتے ہیں۔ بڑھکر بولتے ہیں۔

مُنہ آگیا ہے۔ منہ پک گیا ہے۔

مُنہ اُتر گیا۔
مُنہ خشک ہوگیا۔
مُنہ ست گیا۔
مُنہ نکل آیا۔
چہرہ دُبلا ہوگیا۔ افسردگی چھاگئی۔

مُنہ اُٹھانا۔ کسی سمت راہی ہونا۔

مُنہ بگاڑنا۔ نفرت ظاہر کرنا۔

مُنہ بناتے ہیں۔ ناگواری ظاہر کرتے ہیں بگڑتے ہیں

مُنہ بند کر دیا۔ کچھ دیکے بدگوئی کو بند کردیا۔ لاجواب کردیا

مُنہ بند نہیں ہوتا۔ چپ نہیں ہوتے۔

مُنہ بنواؤ۔ تم اس کے اہل نہیں ہو۔

مُنہ بولی بہن۔ جو بہن نہو اور اسکو بہن کہکے پکارا ہو

منہ بھرائی۔ رشوت۔

منہ پانا۔ اجازت پانا۔ توجہ دیکھنا۔

مُنہ پر چڑھتا ہے۔ مقابلہ کرتا ہے۔

منہ پر رکھدیا۔ اُسکی بات اُسکے سامنے کہدی۔

مُنہ پر قفل لگ گیا یا مہر لگ گئی۔ سکوت ہوگیا۔

مُنہ پر کھانا۔ چہرے پر زخم کھانا۔ تلوار کا سامنا کرنا۔

مُنہ پر ہوائی چھوٹتی ہے۔ چہرے کا رنگ اُڑ گیا ہے۔

مُنہ پھٹ ہے۔ بدزبان ہے جو دل میں آتا ہے کہدیتا ہے۔

مُنہ پھر گیا۔ کھانے سے جی بھر گیا۔

مُنہ پھلائے بیٹھے ہیں۔ آزردہ ہیں۔

مُنہ پھوڑ کر مانگا نہیں جاتا۔ شرم مانع سوال ہے۔

مُنہ پھیر لیا۔ بے اعتنائی کی

مُنہ پھیلائے ہوئے ہے۔ بہت خواہشمند ہے۔

مُنہ تمتما گیا۔ مُنہ سُرخ ہو گیا۔

مُنہ جھٹالنا۔ یا جھوٹا کرنا۔ ذرا سا کھانا۔

مُنہ چڑھا ہے۔ } بہت گستاخ ہے۔
مُنہ لگا ہے۔ }

مُنہ چلا جاتا ہے۔ کھانیکا سلسلہ ہے۔

مُنہ چلتا رہتا ہے۔ ہر وقت کھاتا رہتا ہے یا بولتا رہتا ہے۔

مُنہ چومتے ہی گال کاٹا۔ ابتدا ہی سے شرارت کی

مُنہ چھپاتے ہیں۔ سامنا نہیں کرتے۔

مُنہ چھونا۔ اوپری دل سے کچھ کہنا۔

مُنہ در مُنہ۔ دوبدو۔ سامنے۔

مُنہ دکھانے کو جگہ نہیں۔ بڑی بدنامی ہوئی۔

مُنہ دکھائی۔ رونمائی۔ دُلہن کا منہ دیکھ کے کچھ دینے کی رسم

مُنہ دھو رکھو۔ اِس کی اُمید نہ رکھو۔

مُنہ دیکھی بات۔ مروت اور ظاہرداری کی بات۔

مُنہ سنبھال کر بولو۔ حرف بیجا زبان سے نہ نکالو۔

مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ چپ چاپ۔ گم سم ہے۔

مُنہ سے پھول جھڑتے ہیں۔ خوش بیانی کی نسبت کہتے ہیں۔

مُنہ سیدھا نہیں ہوتا۔ ہر وقت خفا ہوتے ہیں۔

مُنہ کالا کرو۔ دور ہو۔ دفع ہو۔

مُنہ کا نوالہ سمجھنا۔ آسان سمجھنا۔

مُنہ کرنا۔ پھوڑے کا پھوٹنے کے قریب ہونا۔

مُنہ کھولنا اچھا نہیں۔ زبان ہلانی مناسب نہیں۔

مُنہ کھولنا مُشکل ہے۔
مُنہ نہیں کھلتا۔
} کچھ کہا نہیں جاتا۔

مُنہ کی بات چھین لی۔ جو بات ایک شخص کہنے کو تھا دوسرے نے کہدی۔

مُنہ کی کھائی۔ خفیف ہوئے۔ ذلت اُٹھائی۔

مُنہ لگ گیا ہے۔ چسکا پڑ گیا ہے۔

مُنہ مارنا۔ مُنہ سے کاٹنا۔

مُنہ مانگی مراد پائی۔ دلی خواہش پوری ہوئی۔

مُنہ موڑنا۔ بے اعتنائی کرنا۔

مُنہ میٹھا کرنا۔ رشوت یا انعام دینا۔

مُنہ میں پانی بھر آیا۔ بہت رغبت ہوئی۔

مُنہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ بہت بوڑھے کو کہتے ہیں۔

مُنہ میں زبان نہیں۔ خاموش ہیں۔ کم سخن ہیں۔

مُنہ میں گھنگنیاں بھرے بیٹھے ہیں۔ بولتے ہی نہیں۔

مُنہ میں لگام نہیں۔ جا و بیجا بول اُٹھتا ہے۔

مُنہ نہ کھلواؤ۔ ایسی بات نہ کہو کہ مجھکو سخت جواب دینا پڑے۔

مُنہ نہ موڑا۔ ہمت نہ ہاری۔

مُنہ نہیں لگاتی۔ التفات نہیں کرتے۔

مُنہ ہی مُنہ میں کہتے ہیں۔ زیر لب کہتے ہیں صاف نہیں بولتے

موت سر پر کھیل رہی ہے۔ شامت آئی ہے۔

موتی پروتے ہیں۔ بہت عمدہ لکھتے ہیں۔

موتیوں سے مُنہ بھرنا۔ بڑی قدر کرنا۔ بڑا انعام دینا۔

موٹی بات ہے۔ ظاہر ہے ہر شخص سمجھ سکتا ہے۔

موجیں آرہی ہیں۔ بڑے کام کا نتیجہ نکل رہا ہے۔

موجیں کرتے ہیں۔ عیش کرتے ہیں۔ خوش فعلیاں کرتے ہیں۔

موچھوں پر تاؤ دیتے ہیں۔ غرور کرتے ہیں۔

موچی کے موچی رہے۔ ترقی نہ ہوئی۔

موسلا دھار بارش۔ بہت بارش۔

مول تول۔ بھاؤ۔ قیمت۔

موم کی ناک ہے۔ غیر مستقل ہے جدھر چاہو موڑ لو

مونڈلیا ۔ لوٹ لیا ۔

مونڈن ۔ عقیقہ

میاں کی جوتی میاں کے سر ۔ جس کی چیز اسی کو نقصان پہونچائے ۔

میٹھا آدمی ہے ۔ نرم مزاج ہے مگر کام نہیں نکلتا ۔

میٹھا ٹھگ ۔ ⎫ ظاہر میں دوست باطن میں دشمن
میٹھی چھری ۔ ⎭

میٹھا میٹھا درد ۔ خفیف درد ۔

میٹھی باتیں ⎫
میٹھی بولی ۔ ⎬ شیریں کلامی
میٹھی زبان ۔ ⎭

میدان خالی ہے ۔ ⎫ کوئی کھٹکا نہیں ۔ کچھ نہیں ۔
میدان صاف ہے ⎭

میدان میں آؤ ۔ مقابلہ کرو ۔ سامنے آؤ ۔

میرے دونوں میٹھے ۔ دونوں فریق کی خاطر عزیز ہے ۔

میزان نہیں پٹتی ۔ موافقت نہیں ہوتی ۔

میل جول ۔ ارتباط ۔

مینڈکی کو زکام ہوا ۔ حیثیت سے بڑھ کے کوئی بات کرے تو اس کی نسبت کہتے ہیں ۔

مینڈھا اچھلنا ۔ بڑی سوچ کا اٹھنا ۔

مینڈھے لڑاتے ہیں ۔ ادھر کی ادھر لگاتے ہیں نفاق ڈالتے ہیں ۔

# باب نون

ناچ نچاتے ہیں۔ پریشان کرتے ہیں۔

ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔ کام کرنے کی لیاقت نہیں عذر بیجا کرتے ہیں۔

ناچی نکلی تو گھونگھٹ کیسا۔ جب کام کرنے پر مستعد ہوگئے تو شرم کیسی۔ بُرے کام کی نسبت کہتے ہیں۔

ناخن بندی۔ ملازمت کا تعلق۔

نادان دوست سے دانا دشمن اچھا۔ معنی الفاظ سے ظاہر ہیں۔

نادہند۔ جو قرض لیکر نہ دے۔

ناشدنی۔ نالائق۔ نکما۔

ناک بھوں چڑھاتے ہیں۔ ترش رو ہوتے ہیں۔

ناک پر مکھی نہیں بیٹھنے دیتی۔ بڑے نازک مزاج ہیں۔

ناک چنے چبوانا۔ عاجز کرنا۔ بہت ستانا۔ ناک کی جگہ ناکوں بھی کہتے ہیں۔

ناک رگڑنا۔ خوشامد اور عاجزی کرنا

ناک کا بال ہے۔ بہت مقرب۔ دوست ہے۔

ناک کٹ گئی۔ بڑی ذلت ہوئی۔ بدنامی ہوئی۔

ناک میں دم آگیا۔ تنگ و عاجز ہوگئے۔

نام بڑے اور درشن تھوڑے۔ شہرت اتنی دیکھنے میں کچھ نہیں۔

نام رکھنا۔ الزام دینا۔ عیب لگانا۔

نام روشن کرنا۔ باعث شہرت ہونا۔

نام کو نہیں۔ ذرا بھی نہیں۔

نام کیا۔ شہرت حاصل کی۔

نام لیوا۔ وارث۔ یادگار۔ معتقد۔

نام نکلنا۔ مشہور ہونا۔

نام ہی نام ہے۔ اصل کچھ بھی نہیں۔

ناؤ میں خاک اڑاتی ہیں۔ صاف جھوٹ بولتی ہیں۔ حیلے کرتی ہیں

نت نیا۔ ہر روز نیا۔ تازہ بتازہ۔

نٹ کھٹ۔ عیار۔ چالاک۔

نجانے۔ نہیں معلوم۔ خدا جانے۔

نچلے بیٹھو۔ چین سے بیٹھو۔ شوخی نہ کرو۔

نچوڑ لیا۔ جو کچھ تھا لے لیا۔

نچوڑ ہے۔ خلاصہ ہے۔

ندیدہ ہے۔ بدنیت ہے۔ لالچی ہے۔

نڈر ہے۔ بے خوف ہے۔

نڈھال کر دیا۔ مضمحل اور بے حس کر دیا۔

نشہ ہرن ہو گیا۔ غرور جاتا رہا۔ غفلت نہ رہی۔

نظر اٹھانا۔ دیکھنا۔

نظر باز۔ تاڑ جانے والا۔

نظر بھر کر دیکھا۔ اچھی طرح دیکھا۔

نظر پر چڑھ گئے۔ منظور نظر ہو گئے۔ پسند آگئے۔

نظر سے گر گئے۔ بے قدر ہو گئے۔

نظر لگ گئی۔ }
نظر ہو گئی۔ } چشم بد کا اثر ہو گیا۔

نظر موٹی ہو گئی۔ بصارت کم ہو گئی۔

نظر ہایا۔ نظر لگانے والا۔

نفسا نفسی ہے۔ ہر ایک خود غرضی میں مبتلا ہے۔

نفسی نفسی ہو رہی ہے۔ سب اپنی اپنی خیر مناتے ہیں۔ کوئی کسی کا پرسان نہیں۔

نقشِ بر آب ہے۔ ناپائدار ہے۔

نکٹے کی ناک نہیں کٹتی۔ کُند چھری وغیرہ کی نسبت کہتے ہیں

نک سک سے درست ہے۔ خط و خال درست ہیں۔

نکسیر نہ پھوٹی۔ کوئی نقصان نہ ہوا۔

نکو ہو گیا۔ بدنام ہو گیا۔

ننانوے کے پھیر میں آ گیا۔ روپیہ جمع کرنے کی فکر ہو گئی۔ بخیل ہو گیا۔

ننگی تلوار۔ بے خوف بے حجاب۔

نوچ کھسوٹ۔ لوٹ مار۔

نور کا تڑکا۔ صبح صادق۔

نوسکھ۔ نو آموز۔

نوک جھونک۔
نوک چونک۔
} طنز کی باتیں۔

نو کدم بھاگا۔ بے حواس ہو کر بھاگا۔

نوک کی لینا۔ تعلی کرنا۔

نہار منہ۔ صبح سویرے جب تک کچھ کھایا پیا نہ ہو۔

نہال ہو گیا۔ خوش حال ہو گیا۔ مراد پوری ہو گئی۔

نہتا ہے۔ کوئی ہتھیار پاس نہیں ہے۔

نہنگ ہے۔ تن تنہا ہو۔ متعلقین نہیں رکھتا۔

نہیں نہیں جانتے۔ }
نہیں نہیں کرتے۔ } بڑی بڑی حیا با مروت ہیں۔

نیا جنم لیا ہے۔ پھر وجود میں آیا ہے۔

نیکی اور پوچھ پوچھ۔ بھلائی کرنے میں پوچھنے کی کیا ضرورت ہے۔

نیکی برباد گنہ لازم۔ بجائے تعریف الزام بعیب آیا۔

نیکی کر دریا میں ڈال۔ احسان کرکے جتانا نہ چاہیے۔

دریا کی جگہ کنوئیں بھی کہتے ہیں۔

نیل بگڑ گیا ہے۔ }
نیل کا ماٹھ بگڑ گیا ہے۔ } سب رنگ ڈھل گیا۔ عام خرابی پھیل گئی۔

نیل پڑ گیا۔ داغ پڑ گیا۔

نیل ڈھل گیا۔ آنکھیں پھر گئیں۔ نزع کا عالم ہوا۔

نیلے پیلے ہوئے۔ خفا ہوئے۔

نیند کا ماتا۔ جس پر نیند کا غلبہ ہو۔

نیو ڈالی گئی۔ مکان کی بنیاد پڑی۔

نئی جوانی مانجھا ڈھیلا۔ جوان ہو کر اتنی سستی

نئے سر سے۔ دوبارہ۔ از سر نو۔

# باب واؤ

وارا نیارا ہوئی۔ فیصلہ ہے۔

واہ واہ ہونا۔ تعریف ہونا۔

واہی تواہی بکتے ہیں۔ بیہودہ باتیں بکتے ہیں۔

در ہونا یا در رہنا۔ غالب ہونا۔ قائم رہنا۔

وضو شکست ہو گیا۔ } ہمت ٹوٹ گئی۔ ارادہ
وضو ٹھنڈا ہو گیا۔ } جاتا رہا۔

وعدہ برابر ہونا۔ } زندگی ختم ہونا۔
وقت برابر ہونا۔ }

وقت بیوقت۔ اکثر اوقات

وقت پڑنا۔ مصیبت کی گھڑی آنا۔

وقت کی بات ہے۔ اتفاق ہے۔

وہم کی دوا لقمان کے پاس بھی نہیں۔ وہم لاعلاج مرض ہے۔ دوا کی جگہ دارو بھی کہتے ہیں۔

## باب ھائے ہوز

ہاتھ آیا۔ ملا

ہاتھا پائی۔ ہاتھ پاؤں سے لڑائی۔

ہاتھ اٹھاؤ۔ دست بردار ہو۔

ہاتھ بٹانا۔ کام میں مدد دینا۔

ہاتھ بڑھانا۔ صلح پر مائل ہونا۔

ہاتھ بھر کی زبان ہے۔ زباں دراز ہے۔

ہاتھ پاؤں پھول گئے۔ بدحواس ہو گئے۔

ہاتھ پاؤں ٹوٹتے ہیں۔ اعضا شکنی ہے۔

ہاتھ پاؤں چلتے ہیں۔ کام کرنے کے قابل ہیں۔

ہاتھ پاؤں مارنا۔ سعی و کوشش کرنا۔

ہاتھ پاؤں نکالے ہیں۔ جوان ہوا ہے۔ قوت آگئی ہے۔

ہاتھ پتھر تلے دبے ہیں۔ مجبوری ہے۔

ہاتھ پر ہاتھ دھرے یا رکھے بیٹھے ہیں۔ بیکاری ہے۔

ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ عہد کرنا۔

ہاتھ پکڑنا۔ سہارا دینا۔

ہاتھ پھیلانا۔ سوال کرنا۔

ہاتھ تنگ ہے۔ روپیہ پیسہ پاس نہیں ہے۔

ہاتھ تیار ہے۔ ہاتھ کے کام میں مشاق ہیں۔

ہاتھ جوڑتے ہیں۔ خوشامد کرتے ہیں۔

ہاتھ جھلاتے چلے آتے ہیں۔ خالی ہاتھ آتے ہیں۔

ہاتھ جھوٹا پڑا۔ وار خالی گیا۔

ہاتھ چلتا ہے۔ مقدرت ہے۔

ہاتھ چھوڑنا۔ ضرب لگانا۔ وار کرنا۔

ہاتھ دھو بیٹھے۔ صبر کر ڈالا۔ ناامید ہو گئے۔

ہاتھ دھو کے پیچھے پڑے ہیں۔ ہمہ تن دشمنی پر آمادہ ہیں۔

ہاتھ دیکھنا۔ نجومیوں کا ایک طریقہ ہے کہ ہاتھ کی لکیریں دیکھتے ہیں۔

ہاتھ سچا ہے۔ وار خالی نہیں جاتا۔

ہاتھ سے گیا۔
ہاتھ سے نکل گیا۔ } جاتا رہا۔ ضائع ہو گیا

ہاتھ صاف ہونا۔ ہاتھ کے کام میں مشق ہونا۔

ہاتھ کا سچا ہے۔ جو قرض لیتا ہے ادا کر دیتا ہے۔

ہاتھ کا میل ہے۔ روپے پیسے کی نسبت کہتے ہیں۔

ہاتھ کٹ گئے ہیں۔ لکھ چکے ہیں اب مجبوری ہے

ہاتھ کشادہ ہی۔ فیاض ہیں۔

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہی۔ ظاہر ہے شئے موجود ہے دیکھ لو

ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے۔ لین دین ہونے کی جگہ کہتے ہیں۔

ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا۔ سخت اندھیرا ہے۔

ہاتھ کھجلاتا ہی۔ مارنے کو جی چاہتا ہے۔ جس جگہ

ہاتھ میں کھجلی ہوتی ہے بھی کہتے ہیں۔

ہاتھ کھینچ لیا۔ علیحدہ ہو گئے۔

ہاتھ کی ہاتھ کو خبر نہ ہونا چھپا کر دینے کی جگہ کہتے ہیں۔

ہاتھ گردن میں دینا۔ ذلت سے نکالنا۔

ہاتھ لگا۔ دستیاب ہوا۔

ہاتھ لگانا۔ وار کرنا۔ مدد کرنا۔ کام کرنا۔

ہاتھ ملانا۔ مصافحہ کرنا۔

ہاتھ ملتے ہیں۔ افسوس کرتے ہیں۔

ہاتھ میں ہاتھ دینا۔ کسی کو کسی کے سپرد کرنا۔

ہاتھ میں ڈنڈی نہیں۔ بڑا سخی ہے۔

ہاتھ نہیں رکتا۔ خرچ کرنے سے باز نہیں آتے۔

ہاتھ کے طوطے اڑ گئے۔ ہوش جاتا ہے۔

حیرت ہو گئی۔

ہاتھوں ہاتھ۔ دست بدست۔ بہت جلد۔

ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور کھانے کے

اور۔ ظاہر کچھ کرتے ہیں اور منشا کچھ ہے۔

ہاتھی نکل گیا دُم باقی ہی۔ بڑا کام ہو گیا تھوڑا باقی ہی

ہاں میں ہاں ملاتے ہیں۔ خوشامد سے تائید کلام کرتے ہیں

ہائے ہائے کرتے ہیں۔ ناشکرے ہیں۔

ہتّ چھُٹ ہی۔ مار بیٹھنے کا عادی ہے

ہتھا مارا۔ } ناجائز تصرف کیا۔
ہاتھ مارا۔ }

ہتھ پھیری۔ چالاکی۔

ہتھکنڈے۔ چالبازیاں۔

ہتیا لیا۔ قبضہ میں کرلیا۔

ہتھے چڑھ گیا۔ قابو میں آگیا۔

ہتھے سے اُکھڑ گیا۔ قابو میں آتے آتے نکل گیا۔

ہتھیلی پر سر لئے ہیں یا دھرے ہیں یا رکھے ہیں۔ جان دینے پر آمادہ ہیں۔

ہتھیلی پر سرسوں جمانا۔ آناً فاناً کام کرنا۔

ہتھیلی کا پھپھولا۔ بہت نازک احتیاط طلب

ہتھیار ڈال دیے۔ شکست مان لی۔

ہتھیلی کھجلاتی ہی۔ روپیہ پیسہ ملنے کی علامت
(عوام کا خیال ہے)

ہٹا کٹا۔ موٹا تازہ۔

ہٹ دھرم ہی۔ مقابلہ میں بے ایمانی کرتا ہے۔

ہٹ کرتا ہے۔ ضد کرتا ہے۔

ہٹیلا ہے۔ ضدی ہے۔

ہچکچاتے ہیں۔ ہمت نہیں پڑتی۔

ہلّت مارا۔ بڑا کام کیا۔ طنز سے کہتے ہیں۔

ہڈیوں کا مالا ہی۔ دُبلا بدن ہے۔

ہرا بھرا۔ سرسبز۔ خوش و خرم۔

ہر پھر کے۔ بار بار

ہڑتال ہو گئی۔ بازار بند ہو گیا۔ ہڑتال بھی کہتے ہیں

ہر دم خیالی ہی۔ گھڑی گھڑی رائے بدلتا ہے۔

ہرن ہو گیا۔ بھاگ گیا۔ جاتا رہا۔

ہزار منہ ہزار باتیں مختلف خیالات اور رائیں

ہزاری روزہ۔ رجب کی ستائیسویں کا روزہ

ہشت ہشت ہو گئی۔ مار پیٹ ہوئی۔

ہکّا بکّا رہ گیا۔ حیران ہو گیا۔

ہلّا کر دیا۔ حملہ کیا۔

ہل چلا دیا۔ آبادی کو تباہ کر دیا۔

ہلچل ہی۔ بڑی گھبراہٹ ہی۔ پریشانی ہے۔

ہلدی لگی نہ پھٹکری۔ مفت کام ہو گیا۔

ہلّڑ۔ شور و غل۔

ہل کے پانی نہیں پیا جاتا۔ بڑا اکاہل ہے۔

ہلکے ہو گئے۔ سبکبار ہو گئے۔

ہل گیا۔ } مانوس ہو گیا۔
ہل مل گیا }

ہل نہیں سکتے۔ بہت کمزور ہیں یا سکت نہیں۔

ہماہمی۔ خود پسندی۔ خودستائی۔

ہُن برستا ہے۔ دولت کی افزایش ہے۔

ہنس بول لینا۔ خوش طبعی اور مذاق کرنا۔

ہنستی پیشانی۔ خندہ روئی۔

ہنستے گھر بستے ہیں۔ } جس کام کو لوگ ناممکن سمجھکر
ہنستے ہی گھر بستے ہیں۔ } ہنستے میں وہ کام ہو کر دیتا ہے

ہنس مکھ۔ خندہ رو۔ خوش مزاج۔

ہنسی ٹھٹھا۔ } مذاق۔
ہنسی دل لگی۔ }

ہنسی ہنسی میں اُڑا دیا۔ مذاق میں ٹال دیا۔

ہنوز دلی دور ہے۔ ابھی کام ہونے میں بہت دیر ہے۔

ہَوّا۔ ڈراونی چیز۔

ہوا اُکھڑ گئی۔ دھاک جاتی رہی۔ اعتبار اُٹھ گیا۔

ہوا بدل گئی۔ } انقلاب ہوا۔
ہوا پلٹ گئی۔ }

ہوا بندھ گئی۔ رنگ جم گیا۔ شہرت ہوئی۔

ہوا پر سوار ہیں۔ } جلد جانا چاہتے ہیں۔
ہوا کے گھوڑے پر سوار ہیں۔ }

ہوا پر ہیں۔ مغرور ہیں۔

تعلی کرتے ہیں۔

ہوا چلی ہے۔ رواج ہو گیا ہے۔

ہوا خوری۔ سیر و تفریح۔

ہوا دیکھتے ہیں۔ } جدھر کا زور دیکھتے ہیں اُسی کی

ہوا کا رُخ دیکھتے ہیں۔ } طرف جھک جاتے ہیں۔

ہوا سنکی۔ ہوا میں حرکت ہوئی۔

ہوا سے باتیں کرتا ہی۔ بڑا تیز رو ہے۔

ہوا سے لڑتا ہے۔ بلا وجہ لڑتا ہے۔

ہوا کھانا۔ ہوا میں بیٹھنا اور چلنا پھرنا۔

ہوا کھاؤ۔ چلدو۔ تمکو کچھ نہ ملے گا۔

ہوا لگ گئی۔ اثر ہو گیا۔

ہوا میں گرہ دینا۔ یا لگانا۔ ناممکن بات کی نسبت کہتے ہیں۔

ہوا نہیں دیتے۔ بہت چھپاتے ہیں۔

ہواؤ۔ جرات۔ یہ لفظ مذکر ہے۔

ہوا ہو گیا۔ اڑ گیا۔ غائب ہو گیا۔

ہُو بہو۔ بعینہ۔ ہمشکل۔

ہوتی آئی ہے۔ قدیم دستور ہے۔

ہُو حق۔ نعرۂ مستانہ۔ شور و غل۔

ہوش کی دوا کرو۔ دماغ درست کرو۔

ہوش میں آؤ۔ سمجھ کے بات کرو۔

ہوش ہی۔ آدمیت سے خارج ہی۔ وحشی ہے

ہوک اُٹھتی ہی۔ درد اُٹھتا ہی۔ ٹیس ہوتی ہے۔

ہو کا عالم ہی۔ } ویرانہ ہے سناٹا ہے۔
ہو کا مقام ہی۔ }

ہو کا ہو گیا ہے۔ کھانے کی حرص لگی ہی۔ نیت نہیں بھرتی۔

ہول ہوتی ہے۔ خوف ہوتا ہے۔

ہونٹ چاٹنا۔ مزہ لینا۔

ہونٹ چبانا۔ غصے کا اظہار۔

ہونٹ لٹکائے بیٹھے ہیں۔ آزردہ ہیں۔ خفا ہیں۔

ہونق ہے۔ احمق ہے۔ وحشی ہے۔

ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔ لڑکپن سے اقبالمند کے آثار

ہائے ہائے۔ افسوس۔

ہیٹا ہے۔ کم ہمت ہے۔ بے وقعت ہے۔

ہیٹی ہوگئی۔ بے وقعتی ہوگئی۔

ہیرا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا ہے۔

ہیر پھیر۔ مکر و فریب یہ لفظ مذکر ہے۔

ہیکڑی۔ زبردستی۔ زور۔

ہیولا ہے۔ آدمیت سے خارج ہے۔

## باب یائے تحتانی

یا اللہ۔ صاحب سلامت۔ (فقرا کی بولی ہے)

یاد کروگے۔ پچتاؤ گے۔

یاد ہوئی ہے۔ دربار میں طلب ہوئی ہے۔

یار باش آدمی ہے۔ احباب پرست ہے۔

یار باقی صحبت باقی۔ آئندہ سمجھا جائیگا۔

یار غار۔ بڑا دوست۔

## تمت بالخیر

صفر المظفر ۵۳ھ

**نقد اقبال**

مصنف: میکش اکبرآبادی

صفحات: 320

قیمت: -/84 روپے

**بزم رفتگاں**

مصنف: سید صباح الدین

صفحات: 360

قیمت: -/92 روپے

**میر انیس سے تعارف**

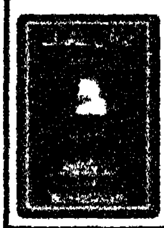

مصنف: صالحہ عابد حسین

صفحات: 104

قیمت: -/52 روپے

**رموز غالب**

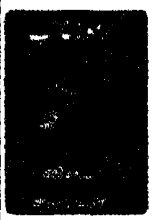

مصنف: گیان چند جین

صفحات: 344

قیمت: -/110 روپے

**ٹالسٹائی کے قصے**

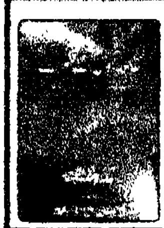

مرتبہ: مظفر علی سید

صفحات: 328

قیمت: -/105 روپے

**رسول اکرم اور یہود حجاز**

مصنف: سید برکات احمد

مترجم: مشیر الحق

صفحات: 208

قیمت: -/76 روپے

**مولانا آزاد کی کہانی**

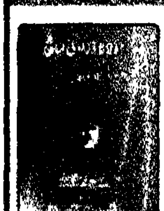

مصنف: ظفر احمد نظامی

صفحات: 104

قیمت: -/52 روپے

**پت جھڑ کی آواز**

مصنف: قرۃ العین حیدر

صفحات: 352

قیمت: -/110 روپے

ISBN 978-81-7587-506-7

₹ 58/-